دو سو سال کے بعد منظرِ عام پر

الّو تنتر

صرف غیر مسلموں کے لئے



باوا دیال



خبردار! یہ کتاب غیر مسلموں کے لیے ہے

200 سالہ قدیم نسخے سے اہلِ ذوق وفن کے لیے

اُلّو تنتر





کتاب مرکز

فریئر آرکیڈ۔ میزانائن فلور شاہراہ لیاقت کراچی

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب .... الو تنتر
مصنف .... باداد یال صاحب
بار اول .... ۲۰۰۲ء مارچ
کمپوزنگ .... اسپرائٹ لیزر کمپوزنگ گلشن اقبال کراچی (471174)
تعداد .... صرف پانچ سو
ناشر .... سلیم اعظمی
قیمت ....

اسٹاکٹ: رشید نیوز ایجنسی شاپ نمبر۔29، اخبار مارکیٹ
فریئر مارکیٹ فون: 7760892

عرض حال

ناظرین! میں آج عوام و اہل ذوق کی توجہ خاص طور پر ایک ایسے علم کی طرف دلانا چاہتا ہوں جس کی طرف تمام بڑے بڑے علماء و اہل قلم یا تو جان بوجھ کر غفلت میں رہے ہیں یا اپنی تنگ دلی کی وجہ سے انہوں نے ایسے ممتاز راز کو کسی پر ظاہر کرنے کی تکلیف گوارا نہ فرمائی۔ مگر میری رائے میں ایسے مہذب زمانہ میں کسی راز کا سربستہ رکھنا نہ ایک عظیم کوتاہ بینی ہے بلکہ عظیم ہندوستانی دماغوں کی اختراع قابلیت اور ریسرچ کو معدوم کرنا ہے کوئی وقت تھا کہ ہندوستان ہمیشہ ہمیشہ قسم قسم کا علوم میں دنیا کر سرتاج تھا، مگر اس کوتاہ بینی اور تنگ دلی نے اس کو علوم سے اہل ذوق کو بے بہرہ و معدوم کرنا شروع کر دیا جہاں اہل قلم و اہل علم دفن ہوئے وہاں ان کے ساتھ ان کے معلومہ علوم و فضیلت کا بھی جنازہ اٹھا اب دوبارہ کوئی لائق پیدا ہو تو از سر نو اپنی ریسرچ شروع کرتے کرتے مر جائے بندہ اس تنگ دلی کو بالائے طاق رکھ کر اس راز سربستہ کو جو کہ بہت سے اہل علم کے دل میں تھا خزانہ کی طرح مدفون تھا۔ جس کو کمال ندمت اور جانفشانی سے اس حقیر نے حاصل کیا۔ اور در در کی خاک چھاننی پڑی، جنگل، صحرا، شہر اور قصبوں میں آوارہ گردی کر کے صرف اپنے ذوق کی خاطر حاصل کر لایا۔ اس کو اہل ذوق و ہنر کی خدمت میں پیش کرتا ہوں تاکہ ہر خورد و کلاں اس سے جائز طور پر مستفید ہو کر اس خاکسار کے لیے دست بادعا ہو۔ اور آئندہ جہاں تک ہو سکے اپنی معلومات کو وسیع کر کے اہل فن میں کمال پیدا کرے، میری مراد اس وقت اس کتاب سے نہیں بلکہ ایک پرندے کی خوبیوں سے ہے۔ الّو ایک پرندہ ہے۔ جس کا نام ہر خاص و عام نے سنا ہوا ہے۔ لیکن شاذ و نادر ہی لوگوں کو اس کے دیکھنے کا اتفاق ہوتا ہے، کیونکہ یہ پرندہ گنجان جنگلوں اور غیر آباد مقامات پر بود و باش رکھتا ہے یعنی کھنڈر اور سنسان جنگل اس کا مسکن ہے اس کی آنکھوں کی بناوٹ بشرہ کی مانند

ہے۔اس کو دن کے وقت کچھ نظر نہیں آتا۔رات کو اس کی آنکھیں اسی طرح کام کرتی ہیں جس طرح باقی مخلوقات دن کو آفتاب کی روشنی میں دیکھتی ہیں۔الّو کا شمار بھی گوشت خور زمرہ میں ہوتا ہے' کیونکہ رات کے وقت چھوٹے چھوٹے پرندوں مثلاً کوا' چڑیا' کبوتر اور فاختہ وغیرہ کو اچانک ان کے گھونسلوں میں جا دبوچتا ہے اور شکار کر کے کھاتا ہے۔

آپ ہر خاص و عام کی زبان سے کسی کو بیوقوف ظاہر کرنے کے وقت، سنتے ہوں گے اور خود بھی ہزاروں مرتبہ یہ فقرہ ادا کر چکے ہوں گے کہ الّو ہو عام لوگوں میں یہ خیال کسی حد تک درست ہے کیونکہ دشمن کو حاسد لوگ جس کو بے وقوف یعنی خارج العقل کرنا مطلوب ہوتا ہے۔اس کے خاص اجزاء کا استعمال کراتے ہیں۔جس کے آگے چل کر خاص اجزاء میں بیان کیا جائے گا۔

اس کے جملہ اجزاء کی تاثیرات سے لوگ ناواقف ہیں۔اس غرض کو مدنظر رکھ کر عوام جائز ضروریات کے وقت اس تنتر ودیا سے جب کہ علم منتر و جنتر سے حل مطلوبہ مشکل ہو فائدہ اٹھائیں۔وہ تمام راز ہائے جو سینہ بہ سینہ چلے آتے تھے۔آج صفحہ قرطاس پر تحریر ہو کر پیش نظر ہیں۔عقلمند مستفید ہوں گے بے وقوف منہ دیکھتے رہیں گے' ہر رمز کی سمجھ کے لئے عقل چاہئے' تاہم شکر اور احسان ہے' اس خالق معبود کا جس نے اپنی قدرت کاملہ سے اس انسان ضعیف البیان کو ایک بوند سے صورت انسان پیدا کیا اور لفظ اشرف المخلوقات اس کے حق میں صادر فرمایا۔اور ہر شے جو اس مالک دو جہاں نے پیدا کی اس میں گوناگوں اقسام کی تاثیرات پوشیدہ رکھیں جس سے عقل انسانی بااین ہمہ دانی پریشان ہے۔اور اس کی قدرت کے اسرار کو پانے سے چکراتی ہے۔اگر انسان چشم بصیرت کا سرمہ لگا کر خواص اسرار قدرت پر نظر اٹھائے تو ہر ایک ذرہ موجودات بجائے خود ایک عالم ہے۔جس میں زمین و آسمان چاند' سورج حتی کہ سب کچھ موجود ہے' اور ہر چیز اپنی ماہیت نوعیت' خاصیت میں جداگانہ شان اور اثر رکھتی ہے جس کو دیکھ کر خواص الاشیا کی تحقیق کرنے والوں کی عقل حیران و پریشان ہو جاتی ہے اس بحر ناپید کنار کا کوئی کنارہ ان کو نہیں ملتا۔اگر سچ پوچھو تو یہ تنتر شاستر یعنی تنتر ودیا اس پاک خطہ کا خود رو پودا ہے۔یہیں یہ پیدا ہوا اس جگہ اس نے نشوونما پائی۔یہیں پھولا پھلا اور یوگیوں رشیوں

مینوں کے سینہ بہ سینہ میں الہام والقائے ربانی کے ابر نیساں سے سرسبز ہوا۔مصر' ایران' طبران' لنکا و اصفہان پاکستان سب اسی خطۂ پاک کے خوشہ چین میں تھے۔مگر افسوس کہ گردش زمانہ کے زبردست ہاتھوں نے نہیں۔بلکہ اس فن شریف کا نام لیواؤں کے بخل و خود غرضی نے اس جیتے جاگتے پھلے پھولے سرسبز و شاداب پودے کو گہری مٹی میں دبا دیا۔ہاں یہ مقدس علم جو کسی وقت رشیوں مینوں اور عالم پنڈتوں کو معلوم تھا۔اور وقت ضرورت ان کے ذریعے سے لوگوں کی جائز ضرورت پوری ہوتی رہی۔بعد میں نااہل لوگوں کے ہاتھ میں گذشتہ علم کی سنی سنائی باتیں ہاتھ آنے لگیں۔اور انہوں نے بھولی بھالی مخلوق خدا کو دھوکے سے لوٹنا شروع کر دیا جس کی وجہ تعلیم یافتہ طبقہ اس علم ربانی سے بدظن ہو گیا۔نیز پریس کی بدولت بھی جس قدر کتب اس فن شریف کی زیور طبع سے آراستہ ہوئی ہیں۔ان سے کثیر تعداد جھوٹ و غریب سے پرے ہیں۔اور جو کتب درست بھی ہیں۔ان پر اس زمانہ میں عمل کرنا مشکل ہے اس وقت کو محسوس کر کے ہم نے درست اور سہل ترکیب اس فن کی زر کثیر خرچ کر کے نہایت ہی پرانی کتب سے یکجا کر کے اور مختلف اشخاص سے بعض تجربے کرا کے سلسلہ وار شائع کرا رہے ہیں۔کوا تنتر دا تنتر وغیرہ کتب شائع ہوئیں۔مگر الّو تنتر آج پریس میں آئی۔پرانے رشیوں کی قلمی کتابوں سے اخذ کیے گئے۔تجربے اشاعت کیے ہیں۔

اس سے قبل عمل حب کا مکمل کورس قانون محبت عرف کالا جادو اسرار ہمزاد یعنی آتمک شکتی تماش ٹیلی پیتھی کا مکمل کورس شائع کر چکے ہیں اب الّو تنتر اور کوا منتر آپ کے پیش نظر ہے۔اسے جمع کرنے اور اشاعت کرانے میں جس قدر تکلیف و خرچ کثیر برداشت کرنا پڑا ہے وہ ہم ہی جانتے ہیں۔اس کے آڈٹ کرانے کی غرض زیادہ تر ان بدظن شدہ تعلیم یافتہ طبقہ کے اس فن پر یقین دلانے کی ہے' جنہوں نے علم جادو کو ناممکن بلکہ وہم سمجھ لیا ہے۔اور اسے خلاف قانون قرار دے دیا ہے۔

مجھے آپ پر ثابت کرنا ہے۔وہ پرندہ جو تمام دنیا کی نظروں میں حقیر و منحوس ہے کہ نام سے پکارا جاتا ہے۔دراصل کس قدر مخزن الاعمال اور خوبیوں سے بھرپور ہے۔اور اس سے کسی قدر عمدہ نتائج حاصل کیے جا سکتے ہیں۔کتنے لاعلاج مریضوں کی دوا ہے۔اور کس قدر

ناممکنات کو ممکن کر سکتا ہے۔ سچ پوچھو تو اس جانور میں وہ خوبیاں موجود ہیں جو دنیا کے کسی جانور کو حاصل نہیں۔ ہما جو اپنے سایہ سے انسان کو بادشاہ بنا سکتا ہے' عقاب جو اپنے آپ کو پرندوں کی نوع میں افضل سمجھتا ہے۔ اس کے مقابل قطعی ہیچ ہے۔ جس پرندے کو دنیا منحوس خیال کرتی ہے۔ میں آج کتاب ہذا کے ذریعہ ثابت کر دوں گا کہ اس دنیا میں ایک لازوال طاقت ہے بلکہ اس کو جامع العلوم' جامع الخزائن کہہ دینا بالکل واجب اور درست ہے۔

گر قبول افتد زہے عز و شرف



اُلّو اور اس کی سوانح عمری

خداوند تعالیٰ نے قیامت سابقہ کی عمر ختم ہونے پر جس وقت دنیا کو وجود دیا تو اس سے قبل تمام پانی ہی تھا۔ ہر قسم کے حیوانات' نباتات اور جمادات عالم وجود میں آئے ہر جنس کو اس کی ہیئت میں تبدیل کیا جانے لگا' فرائض اور عمریں تقسیم ہونے لگیں۔ رشی صاحب اور اُلو ایک ہی وقت میں اتفاقیہ یم راج صاحب کے دربار میں آئے۔ جونہی یہ دونوں ایک دوسرے کی مصاحبت میں دربار الٰہی میں حضوری کے لئے جا رہے تھے' تو یہ دونوں میں کچھ عہد و پیمان ہوا کہ جس طرح ہم اس وقت اکٹھے ہیں' ہماری یم راج جی صاحب سے درخواست ہو کہ وہ دنیا میں بھی ہمیں ایک ہی جگہ پر رکھے چنانچہ ہر دو جانب سے درخواست کی گئی۔ حکم ہوا پرندے تیری درخواست منظور مگر دنیا۔ کہ ہر ایک لطف سے محروم رہے گا۔ دنیا تجھے حقارت کی نگاہ سے دیکھے گی۔ کوئی تجھے جگہ دینا پسند نہیں کرے گا۔ تیری زندگی یونہی ضائع رہیگی۔ تجھ میں میں نے جن خوبیاں کو رکھا ہے۔ صفات جو تجھ میں میں نے تیرے آنے سے پہلے تقسیم کر دی تھیں وہ تو اسی طرح رہیں گی۔ دنیا ان سے فائدہ اٹھائے گی مگر یہی صفات تیری جان کی دشمن ہوں گی۔ تجھ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے بھی دنیا کی ہر جنس خاص طور پر انسان تجھ سے نفرت کرے گا۔ اور تیری جان کا دشمن ہو گا۔ اس نے فوراً حاضر جوابی کی حضور آپ کا فرمان بسر و چشم قبول مگر ان تمام تکلیفوں اور مصیبتوں کے عوض میں اتنی رحمت تو ہو کہ میری زبان میں یہ برکت ہو کہ جس کو جس طرح کی دعا یا بد دعا دوں وہ فوراً اثر کرے۔ حکم ہوا کہ اگر تو عبادت الٰہی میں ہو گا تو تیری زبان میں صرف وقت عبادت اثر رہے گا۔ اور باقی اوقات میں تجھ میں یا تیری زبان میں کسی کو زیر و زبر کرنے کی طاقت نہ ہو گی۔ البتہ تیرے جسم میں جو تیری طاقت سے باہر ہیں۔ خوبیاں ڈال دی ہیں وہ موجود رہیں گی' مگر تو خود ان سے نامراد رہے گا۔ اور دنیا ان سے فائدہ حاصل کرے گی۔ اس کے بعد اس کا وجود عمل میں آیا۔ اور اس نے یم راج جی سے مشورہ

کیا کہ اے یم راج ب مجھ پر تمہاری خاطر جس طرح کا عتاب نازل ہوا ہے۔ اب صلاح دیجئے کہ کس طرح اس سے نجات حاصل کی جائے اور تیری صحبت کا خطہ بھی اٹھایا جائے۔ اور مجھے دنیا میں بھی پناہ ملے یم راج صاحب نے فرمایا کہ تو فکر نہ کر میں ابھی تیرے لئے اپنی طاقت سے امیروں کو برباد کردوں گا۔ تو اکیلی جگہ رہنا۔ دن بھر تو خدا کی عبادت میں مشغول رہنا۔ اور رات پھر تیری اور میری مشغولیت اور مجلس ہوگی۔ یہ تو تیرے لئے بھی حکم ہوا ہے کہ تو بوقت عبادت اپنی زبان کی طاقت واثر سے قہر برپا کرسکتا ہے۔ سو اگر تیری عبادت میں کوئی مخل ہو۔ تو اسے تباہ و برباد کردینا۔ اس لئے یہ پرندہ دن بھر تو خدا کی عبادت میں مصروف رہتا ہے۔ اور رات کو بولتا چالتا اٹھکیلیاں لیتا دریا کے کنارے چلا جاتا ہے۔ دراصل یہ منحوس نہیں ہے' اس لئے تو خود خدا سے صرف منحوس کہلانے کی بددعا ہے اور دوسرے جہاں آبادی ہو دہاں شور وشر ہوتا ہے اور یہ فوراً بول اٹھتا ہے کہ یہ جگہ فوراً تباہ جاتی ہے لہٰذا ہم بھی اسے منحوس کہنے لگتے ہیں۔ کہ وہ جہاں بیٹھتا ہے تباہی کردیتا ہے۔ دراصل یہ بیچارا عبادت میں مخل ہونے کی وجہ سے ایسی بددعا دیتا ہے۔ میں آپ پر یہ واضح کردوں کہ جس وقت یہ حضور کے دربار میں پیش تھا۔ تو اس وقت آخری حکم کے بعد یم راج صاحب کے دربار سے یہ دریافت کرلیا تھا کہ اتنی سختی کے باوجود جو خوبیاں میرے جسم میں داخل کردی گئی ہیں۔ ان سے مجھے کم از کم واضح کر دیا جائے۔ سو اس کو اس کے جسم کی ہر خوبی سے واضح کردیا گیا تھا۔ یہ مختصر سی تاریخ اس کے وجود میں آنے کی اور اس کے منحوس ہونے کی بیان کی گئی ہے۔ ورنہ اگر پوری تفصیلات سے لکھا جائے تو یہی ایک مکمل اور جامع وضخیم کتاب ہو جائے گی' دراصل ہمارا مدعا اس کتاب میں اس کے فوائد اور بے نظیر عملیات درج کرنے کا ہے' جو کہ ناظرین اگلے اوراق میں پڑھ کر محفوظ ہوں گے' نیز ان پر عمل کرنے سے اتنے مستفید ہوں گے کہ آپ محو حیرت رہ جائیں گے۔

یہ علم کس سے کس نے حاصل کیا

ایک وقت کا ذکر ہے کہ شوجی مہاراج ہمالیہ پربت پر کیلاش بھون کے اندر بیٹھے ہوئے تھے۔ دیوتا گندھرب پکش وغیرہ موجود تھے۔ کلجگ کے مطابق فکر افکار ہو رہے تھے کہ اتفاق سے نارد رشی مہاراج گھومتے پھرتے اس طرف آئے دیکھتے ہی سب دیوتا گندھرب وغیرہ عزت کے لئے اٹھ کھڑے ہوئے اور عاجزی کے ساتھ آسن پیش کر کے شری ہادیو جی مہاراج کو اس پر براجمان کردیا۔ باتوں ہی باتوں میں منی جی مہاراج نے دریافت کیا۔ اے دیوں کے دیو آپ نے جو منتر تنتر جنتر ودیا رشیوں کے ذریعہ مرت لوک میں لوگوں کے فائدہ کے لئے پھیلائی ہے۔ اس سے آئندہ زمانہ یعنی کلجگ کے لوگ چھوٹی عمر ہونے اور دنیاوی کاربار میں زیادہ مصروف ہونے کے سبب سے فائدہ سے محروم رہیں گے' کوئی ایسا آسان طریقہ بتلائے جس سے ہر زمانہ کے لوگ یکساں فائدہ اٹھا سکیں۔ اس پر شری مہا یوجی نے خوش ہو کر جواب دیا کہ اے سب دیوؤں میں قابل تعظیم منی جی آپ نے مخلوقات عالم کی بہبودی کے لئے نہایت ہی اچھا سوال کیا ہے۔ الو منتر ایک ایسا منتر ہے جو ہر ایک کے لئے برابر ہے اس کے پر لوگ سے کلجگی لوک اتنا ہی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ جس قدر کے دوسرے یگ کے لوگ مستفید ہو سکتے ہیں۔ ہوش سے سنو۔ لیکن نااہل لوگوں سے پوشیدہ رکھنا ضروری ہے۔

شائقین پر یہ امر واضح کردینا بھی نہایت ہی ضروری ہے کہ اس تنتر کے متعلق شری نار روشی مہاراج کا یہ بھی سراپ (بددعا) ہے کہ جو انسان اس عمل کو ناجائز استعمال کرے گا۔ وہ ہمیشہ ذلیل وخوار ہوگا۔ اپنی عاقبت کو برباد کرے گا۔ اس کی آتما (روح) ہر طرف نفرت کی نگاہ سے دیکھی جائے گی۔ سوائے حیرانی و پریشانی کے کچھ حاصل نہ ہوگا۔ اور وہ رو کر دست تاسف ملے گا۔

اب پچھتائے کیا ہووت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت

اس مؤلف نے یہ امر واضح کر دیا ہے کہ ہر شخص اپنے نیک و بد فعل کا خود ذمہ دار ہو گا۔ جو کہ مؤلف اور پبلشر جن کا مدعا خلق عالم کو فیض پہنچانا ہے۔ نہ کہ تکلیف دینا۔ اس لئے عامل کو نہایت غور کے بعد عمل کرنا چاہیے۔ اب عوام کو اُلو پکڑنے کے طریقے بتائے جاتے ہیں۔





"گرفت اُلّو"

اس کے پکڑنے کے لئے ویسے تو بیسیوں طریقے ہیں مگر یہاں پر صرف چند سہل الحصول طریقوں کا بیان کیا جاتا ہے۔ مگر یہ خاص طور پر واضح رہے کہ اس کو عامل ہرگز ہرگز نہ پکڑے۔ کیونکہ اگر یہ عبادت میں ہوا تو نہ جانے کیا کچھ بد دعا دے دے۔ اور انسان مفت میں زیر عذاب ہو' چونکہ یہ تو مسلمہ بات ہے کہ بوقت عبادت اس کی زبان سے نکلا ہوا کلمہ ضرور عمل پذیر ہوگا۔ اسے کوئی طاقت نہیں ٹال سکتی۔



طریق اول:

پورنماشی کی شام کے سات بجے چند چاول لے کر ان کو تین بار تازہ پانی سے دھو ڈالیں۔ اس کے بعد ان چاولوں کو سایہ میں سکھالیں اور اسی پورنماشی کے بعد جو ایکارشی آوے اس دن ان چاولوں کو کیسر یعنی زعفران کے رنگے پانی سے دھو ڈالیں۔ پھر سایہ میں خشک کریں۔ اس کے بعد برہپت کے روز عین دوپہر کو جبکہ سورج سر کے اوپر ہو۔ اس کے گھونسلے کے نزدیک بلکہ عین گھونسلے کے اردگرد ان چاولوں کو بکھیر دیں۔ یہ پرندہ جونہی دن غروب ہو گا۔ ان چاولوں کی بو پا کر اپنے گھونسلے سے نکل کر سیدھا چاولوں کے پاس آئے گا۔ اور جیسے ہی ان چاولوں کی خوشبو اس کے دماغ میں پہنچے گی اس کا خیال اسی وقت وجد میں آ جائے گا۔ بجائے اس کے وہ سیر کو جائے پھر دوبارہ یاد الٰہی میں مصروف ہو جائے گا۔ جب رات کے

بارہ بجیں گے یہ اس قدر وجد میں آئے گا۔ بلکہ گہری نیند آ جائے گی۔ اس وقت دل قوی کر کے پکڑنے والا اس کے گھونسلے میں ہاتھ ڈال کر بلا خوف و خطر پکڑ سکتا ہے۔ اسے اس وقت پکڑ کر سیدھا گھر میں لانا چاہئے مبادا کہ اس کی نیند کھل جائے اور یہ بدلہ لینے کی خاطر پھر عبادت الٰہی میں مصروف ہو جائے اور وہ کوئی بد دعا دے کر ستیا ناس کر دے۔ اس طرح اسے پکڑ کر فوراً مفصلہ ذیل شبد پڑھ کر اس کی عقل بند کر دینی چاہئے۔

شبد۔ کیرانائے کیزم دوشے نامے بھیا دستو کھپتم بدکرے ناشا

ان شبدوں کو ایک سو بار پڑھ کر اس کے سر پر ہر بار پھونک مارنا چاہئے۔ ایسا کرنے سے پھر اس کی بد دعا کا کوئی خوف و خطر ہرگز نہیں رہتا۔ اور پھر جب تک اس کو گھر میں رکھے ہر چوبیس گھنٹے کے بعد یہی شبد سو بار پڑھ کر پھونک دیا کرے۔ چونکہ ان شبدوں کا اثر اس کے دماغ پر صرف چوبیس گھنٹہ تک رہتا ہے۔ اس کے علاوہ ہر روز رات کو اس کے پَر پر چار بار پانی کے چھینٹے دے دینے چاہئیں تا کہ اس کے دل کو دشی کی محبت کا خیال رہے۔ یہ پانی سے ایسا سمجھے گا کہ اب رات کو یہ دریا کی سیر کر رہا ہے ویسے تو اس کا دماغ اس کا دل ہر وقت ہر لحظ بالکل وجد میں ہوتا ہے۔ اس کو اپنے پرائے کی سدھ نہیں ہوتی۔ تاہم پھر بھی پانی کے چھینٹے مارنے سے تشفی رہتی ہے۔





طریق دوئم:

جمعرات کی رات کو بھیڑ کے دودھ میں ایک ماشہ نافہ کی کستوری ڈال کر رکھ دیں، مٹی کا برتن ہونا چاہئے۔ اور ڈھکنا بھی مٹی کا ہو۔ سات دن اور سات رات پڑا رہنے دیں۔ پھر جمعرات کو ٹھیک اسی وقت جب کہ کستوری ڈالی گئی تھی۔ برتن میں سے دودھ کو نکال لیں۔ وہ ایک جمی ہوئی دہی کی شکل میں ہوگا۔ اب سنگھاڑے کے آٹا میں۔ ایک چٹکی سنگھاڑے کے آٹا کی بھر کر اس پر مفصلہ ذیل منتر پڑھکر پھونک دین اور اس دہی میں ڈال کر ملا دیں۔ منتر یہ ہے آہورے رے پر جودھیانا بھی بھیام رسنے ردر ماشے۔

اسی طرح سو بار چٹکی آٹے کی بھریں۔ اور منتر ہر بار پڑھ کر پھونک مار کر دہی میں ملا دیں اور اس آٹے اور دہی کی گولیاں تیار کریں۔ اور اس کے گھونسلے کے نزدیک چاند کی چودھویں رات کے بارہ بجے پھینک دیں۔ یہ رات ہی کو ان گولیوں کا کھا جائے گا۔ صبح قریباً چھ بجے آپ جائیں۔ یہ گھونسلے کے نزدیک بیہوش بیٹھا ہوگا اسے بلا تامل پکڑ لیں۔ اور گھر میں لے آئیں، آتے ہی اس ہوش میں لانے کے لئے گرم پانی کے چھینٹے دیتے رہیں۔ تا کہ سوتا رہے۔



طریق سوئم:

سلاٹر ہاؤس یعنی ذبح خانے میں جا کر بکری کے خون کے منجمد ٹکڑے لیں جو کہ وزن میں قریباً ایک سیر کے لگ بھگ ہوں۔ ان ٹکڑوں کو کھلی اور سایہ دار جگہ میں خشک کریں۔ احتیاط رہے کہ بو نہ پڑ جائے۔ اگر کھلی ہوا میں رہیں گے تو بو ہرگز نہ پڑیگی۔ جب یہ بالکل خشک ہو جایں۔ تو ان کو ہاون دستہ میں پیس کر کپڑے میں چھان لیں۔ اب اس سفوف کو محفوظ رکھ لیں۔ اماوس کے روز پیشتر رات کو ایک چھٹانک برگ تمبا کو نیم سیر پانی میں بھگو دیں۔ صبح یعنی بروز اماوس ٹھیک دو پہر کے بارہ بجے اس پانی کو چھان کر مٹی کے برتن میں محفوظ رکھ لیں اب اسی روز رات کے دس بجے مشرق کی طرف منہ کر کے بیٹھ جائیں۔ اس سفوف اور پانی کو اپنے پاس رکھیں جس وقت کوئی ستارہ ٹوٹے اس سفوف کا تیسرا حصہ اٹھا کر پانی میں ڈال دیں۔ اور فوراً آنکھیں بند کر کے یہ منتر تین بار پڑھیں کال کھنک بھوشنے لین نیتر پرتی دس نسمان اسی طرح جب کوئی دوسرا تیسرا حصہ سفوف اٹھا کر پانی میں ڈال دیں۔ اور فوراً ہی متذکرہ بالا منتر تین بار پڑھیں۔ اس طرح جب اور ستارہ ٹوٹے تو باقی کا تیسرا حصہ ڈال دیں اور تین بار منتر پڑھیں۔ اب برتن کو اسی مٹی کے ڈھکنے سے ڈھانپ کر تین بار یہ منتر پڑھ کر پھونکیں۔

نالا ٹنا پد پدا آدی تے الیو پو پار چی کا دیا شمجھو رلا ٹے سواہا

پھر مغرب طرف اپنا منہ بند کر کے برتن کو سامنے رکھ کر تین بار یہی منتر پڑھ کر پھونکیں۔ اسی طرح



پھر جنوب اور شمال کی طرف منہ کر کے اور برتن کو سامنے رکھ کر تین بار منتر پڑھ کر پھونکیں زاں بعد اس میں ایک سیر دریائی پانی ملا کر خوب یکجان کر دیں دوسرے دن شام کے ٹھیک چار بجے اس کے گھونسلے پر پہنچ جائیں اس کے گھونسلے کے اردگرد اس پانی کو چھڑکیں۔ اور اپنے ہاتھوں کو بھی اس پانی سے رنگ لیں۔ آپ دیکھ کر حیران رہ جائیں گے کہ پرندہ بالکل خاموش ہو کر بیٹھ جائے گا۔ اور آپ اسے پکڑ لیں گے۔ یہ ذرا بھی حرکت نہ کرے گا بلکہ بخوشی گرفتار ہو جائے گا اور ایک ہفتہ تک بالکل خاموش رہے گا۔ البتہ بعض بعض وقت تھوڑا اینٹھنے لگ جائے گا۔





طریق چہارم:

کسی بھی دن کسی وقت دو تولہ چرس۔ ایک پاؤ بھنگ تین سیر بکری کی مینگنی آدھ سیر بکری کا گوشت دس تولہ پارچہ استعمال شدہ برائے خون حیض کی دھونی اس کے گھونسلے کے گرد لگا دیں۔ تقریباً دو گھنٹہ دھونی لگی رہے جب جملہ اشیاء کی دھونی کا دھواں ہر چہار طرف اپنا تعفن خوب پھیلا دے گا اس وقت یہ پرندہ اگر گھونسلے کے باہر بیٹھا ہو گا تو بیہوش ہو کر گر پڑے گا۔ اور اگر گھونسلے میں ہو گا تو گھونسلے میں دو گھنٹے کے بعد بیہوش ہو جائے گا۔ آپ بلا کم و کاست بے باک اس کو پکڑ لیں۔ اور جائے ضرورت پر لے آئیں اور فوراً اس کے نشے کو دور کرنے کی کوشش کریں۔ لیکن یہ نشہ کسی طرح بھی کسی دوائی یا طریق سے نہیں ہٹ سکتا سوائے اس کے تین ماشہ پنیر دانہ کا شوق اس کو پلایا جائے اس کے نقوع پلانے کے لئے زبردستی اس کی چونچ کھول دیں۔ جونہی کہ آپ قطرہ نقوع اس کے حلق میں ٹپکائیں گے۔ یہ اسی خمار کی حالت میں خود بخود نگل جائے گا۔ احتیاط رہے کہ تین ماشہ پنیر دانہ ہو۔ اور اس کا نقوع قریباً دو تولہ ہونا چاہئے۔ پھر جب ہوش میں آ جائے تو دن میں دو تین بار اس کے سر پر پانی کے چھینٹے دیا کریں۔



طریق پنجم:

ایک ناریل پانی والا لیں۔ اس کی داڑھی کو آہستہ آہستہ چھیل ڈالیں کہ اس پر تنکا بھی نہ رہے۔ پھر اس ناریل کو معمولی ضربات لگا کر اس کے اوپر والے لکڑی کے چھلکے کو اس طرح اتار ڈالیں کہ بیچ میں گری کے گولہ میں نصف خون بکری اور نصف میں دنبہ کی چربی بھر دیں۔ اور اس گری کے اوپر کافی مقدار میں بکری کا خون مل دیں۔ ایک سرخ رنگ کا کپڑا لے کر اس گری کے گرد پر لپیٹ دیں۔ اور اس کپڑے پر انسانی خون کے چند چھینٹے ڈال دیں اور اس کے اوپر مولی کا تاگا لپیٹ کر ایک ہزار منتر پھونک کر اس کو اس کے گھونسلے کے نزدیک رکھ دیں۔ منتر یہ ہے۔

ساہوابوانام جگ جگ لگنے کلی بھوشدم سمر سمروسیا کیتو پرداجتے
آپو بھونتو جل پردآ تم وشیاد وناشتم

ہر روز دو دن تک اس گری کو نگاہ میں رکھیں دو دن کے اندر اندر چاہے پرندہ مذکور موجود ہو یا اپنے گھونسلے کو چھوڑ کر کہیں چلا گیا ہو۔ اس گری کے گولے پر آ موجود ہو گا۔ جونہی وہ اس گولے کو توڑے گا۔ خود ہنسنا شروع کر دیگا۔ دو تین بار اس طرح ہنس کر سو جائے گا۔ آپ قریباً پندرہ منٹ انتظار کرنے کے بعد بلا خوف وخطر اس کے پاس جا کر اس کو پکڑ لیں اور مقام ضرورت پر لا کر بکری کے ایک تولہ دودھ پر یہ منتر پڑھ کر اس پر چھڑک دیں فوراً ہوش میں آ جائے گا۔ منتر مذکور یہ ہے۔

"لالا دیئے بھوتے نام"

اسی طرح پانچ سات بار یہ منتر پڑھیں۔ یہ ہوش میں آ جاوے گا۔ مگر یاد رکھیں چاہے کسی نشہ میں پڑا ہوا ہو لیکن پکڑا ہوا پرندہ جب ہوش میں آ جائے تو وقتاً فوقتاً اس کے سر پر سرد پانی کے چھینٹے دیتے رہنے چاہئیں۔ ورنہ نقصان کا خطرہ ہے۔



طریق ششم:

بساکھی کے دن اُلو ہمیشہ تالاب یا جوہڑ یا دریا کے نزدیک سارا دن عبادت میں مشغول رہتا ہے۔اور ٹھیک چاند نکلتے ہی سو جاتا ہے اور پھر باقی تمام شب بالکل ہی بے خبر سویا رہتا ہے' اس وقت اس کے بسرام کی طرف منہ کر کے تین بار یہ منتر پڑھ کر اس کو آپ بلا خوف و خطر پکڑ سکتے ہیں۔وہ ہرگز نہیں جاگے گا۔کیونکہ اس رات وہ بالکل خواب غفلت میں ہوتا ہے' منتر یہ ہے۔

"غول الخلا جہل الجہلا نصب العین المستقیم رب العالمین کرم
براست مالشکر عیوب دریائے نیل غرق شد"

اور پھر حسب طریق سابق اسے گھر میں لا کر رکھیں اور خبردار رہیں۔



طریق ہفتم:

عطارد کی سلطنت میں آپ جس وقت چاہیں بلا خوف و خطر اسے پکڑ سکتے ہیں۔اس وقت کسی منتر کی ضرورت نہیں رہتی کیونکہ عطارد کا اثر اس پر اتنا ہوتا ہے کہ اس کی تمام طاقت بالکل زائل ہو جاتی ہے۔اور زبان بند رہتی ہے۔

طریق ہشتم:

"پوگا پوگی کمسن یوے کرمسن چدکاری ترپے سستم کسیامی"

کے منتر کو اماوس کے دن ایک ہزار جاپ کر کے شام کے چار بجے اس کے مقام پر جائیں اور بکری کے گوشت کے دو چار ٹکڑے اپنے پاس رکھیں بغیر کسی خوف و خطر کے اسے پکڑ لیں۔یاد رہے کہ پکڑتے وقت بکری کے گوشت کے ٹکڑے پاس موجود رہنے چاہیں۔جب آپ اس کو پکڑ چکیں تو ان گوشت کے ٹکڑوں کو پھینک دیں اور گھر لا کر اس کو پہلے گرفتوں کی طرح احتیاط سے رکھیں ہر دو اپنی سلامتی کے لئے احتیاط سخت لازمی ہے اور اس کے نتائج و فوائد حاصل کرنے کے لئے اوراق کا مطالعہ فرمائیں۔

طریقہ نہم:

یہ طریقہ سب طریقوں سے بہتر اور آسان ہے۔ماتم نامی ایک قوم ہوتی ہے جو نہ



ہندوؤں سے ملتی ہے اور نہ مسلمانوں سے اکثر حرام حلال اشیاء کا خورد و نوش کر لیتی ہے۔اور پنجاب کے عموماً علاقوں اور ہندوستان کے خاص علاقوں میں اس قوم کی بود و باش ہے اس قوم کا کوئی مرد یا عورت یا بچہ اس کو بغیر حیل و حجت و بغیر کسی کلام کے پکڑ سکتا ہے اور اس قوم کا آدمی بغیر کسی احتیاط کے اسے اپنے گھر میں رکھ سکتا ہے آپ کسی اس قوم کے فرد سے اس پرندہ کو گرفت کرا کر اسی کے گھر رکھ کر ہر ایک قسم کا عمل وغیرہ کر سکتے ہیں۔جو آپ اگلے مضمون میں بالترتیب ملاحظہ فرما کر محظوظ ہوں گے۔







اُلّو سدھی

ناگھ مہینے میں چاند کی چودھویں تاریخ کو اُلو پکڑ کر قفس میں بند کر دیں۔روزانہ سات دن (ہفتہ) متواتر بیٹھنے بلا ناغہ سہ وقت یعنی صبح دوپہر شام کو چالیس بار مندرجہ ذیل منتر کریں۔

طریقہ پاس رکھنے کا:

ہاتھ کی ہتھیلی تھوڑی سی اوپر کی طرف انگلیوں سے اٹھی رکھیں۔اور دونوں ہاتھوں کی انگلیاں جدا جدا ہوں۔اور اکڑی ہوئی ہوں۔نرم ہرگز نہ ہوں۔اُلو کی چونچ کے پاس سے شروع کریں اور دم پر ختم کریں لیکن انگلیاں اس سے نہ چھوئیں۔اختتام پاس پر نصف مٹھی کو بند کر دیں۔اور دوسرا پاس شروع کرنے پر مٹھی کو کھول دیں۔نصف مٹھی بند کرنے کا مطلب یہ ہے کہ انگلی کی پوری ہتھیلی سے نہ ملیں اور انگلیاں بھی آپس میں نہ ملیں اور یکسوئی قلب سے منتر کو پڑھتے رہیں۔اور ایک پاس میں ایک دفعہ منتر کو ختم کر لینا چاہئے منتر یہ ہے کہ۔

اوم نمو بھگوتے رددآئے آ کچھ آ کچھ آ کرشن آ کرشن
پردیش پردیش دھن دھن گرمنگ پردیش آئے سواہا۔

نوٹ:۔اگر آپ بوقت پاس یکسوئی قلب قائم نہ رکھ سکتے ہوں۔پہلے تو آپ یک سوئی کی مشق کریں۔ذہن ایک مرکز پر مرکوز کریں اسکے بعد یہ عمل کریں۔

درمیان خوراک اُلّو

مردہ انسان کی ہڈیوں کو خوب باریک سا میدہ کر کے چاول، دودھ اور گوشت پرندہ بائے میں آمیز کر کے کھانے کو دیں اور شراب پینے کو جس قدر شراب زیادہ پلائیں گے اتنی بندی گفتگو میں کامیابی حاصل کریں گے۔

درمیان قواعد سدھی اُلّو

ہدایات: سدھی حاصل کرنے کے لئے عامل کو چاہئے کہ ذیل کے امور کو مدنظر رکھے

اول: خورد و نوش معمولی

دوئم: من کی ایکاگرتا عامل

سوئم: احباب کے جتھا کا چناؤ جو زیر اثر عامل ہو

چہارم: معمول کو سونے نہ دینے میں غفلت و کوتاہی نہ ہو

پنجم: کانسی کا تھال

ششم: تیز چھری

ہفتم: عامل کا فن ذبح کرنے میں شاق ہونا

اُلّو کو بلوانا : طریقہ پورنماشی کے دن اُلّو کو پنجرے سے باہر نکال کر کانسی کے تھال میں بٹھائیں۔ مندرجہ ذیل منتر کا جاپ اُلّو پر کریں۔ وقت جاپ منتر کے آنکھیں اُلّو کی آنکھوں میں گڑھی ہوئی ہوں گویا آپ منتر کے ذریعہ سے اُلّو کو سرائز کر رہے ہیں پس یہ عمل دن میں سہ بار یعنی صبح، دوپہر اور شام کو بلاناغہ اور وقت معینہ پر کریں۔ یہ عمل بموجب قوت ایکاگرتا عامل ۲۱ سے چالیس دن میں مکمل ہو جاتا ہے جس قدر عامل کی قوت مقناطیسی غالب ہوگی اور یکسوئی قلب اسے حاصل ہوگی۔ اسی مطابق عمل پر وقت صرف ہوگا۔ اس لئے عامل کا یکسوئی

قلب اول حاصل کرنا نہایت ضروری ہے۔ (مؤلف)

ایام عمل میں اُلّو کو ایک ثانیہ کے لئے بھی نہ سونے دینا چاہئے عمل کی یہ ایک کلید ہے کہ متبدی اس کا علم نہ رکھنے کی وجہ سے عمل میں ناکامیاب رہتے ہیں جہاں اس عمل میں ذرا سی غلطی ہوئی۔ محنت رائیگاں گئی۔ اس سے بچنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ عامل عمل شروع کرنے سے قبل ایک درجن ایسے احباب کو چن لیں جو اس کے زیر اثر ہوں۔ دن رات دو دو گھنٹے کے لئے ایک آدمی اُلّو پر نگرانی رکھے جب معلوم ہو کہ سونا چاہتا ہے لکڑی سے ہلا دے۔ رات کے وقت پاسبانی کرنے کی اتنی ہی ضرورت ہے جتنی کہ دن کے وقت کیونکہ دوران عمل میں رات کو بھی سو جاتا ہے۔

۲۱ سے ۴۰ روز کے اندر اُلّو انسانوں کی طرح گفتگو کرنے لگے گا اور اپنے جسم کے ہر ایک اعضا کے خواص بیان کرے گا۔ کہ اے بے وفا انسان تو مجھے اپنے فائدے کے لئے ہلاک تو نہیں کریگا۔ عامل کے یقین دلانے پر اپنے اعضاء کی خاصیت بیان کرے گا۔ اسی طرح ہر مرتبہ عامل پر شک کر کے وعدہ کرنے کے بعد ہر ایک عضو کی خاصیت بیان کرے گا۔

اُلّو کو شراب پلانے کا طریقہ

جس کے ذریعے سے وہ خود بخود بول پڑے گا۔ اور اپنی خوبیاں اپنی ہی زبان سے خود بیان کرے گا۔

ماہ چیت بساکھ، ساون، کاتک اور مگھر ان پانچ ماہ میں سے کسی ماہ کی چودھویں کے دن یا ان کے علاوہ دیوالی، عید و بروز ج شام کے چھ بجے بالکل پاک صاف ہو کر یعنی پاک غسل کر کے اور پاک کپڑے پہن کر ایک پاکِ بغیر شفق کی نشست پر بیٹھیں مگر خیال رہے۔ کہ عید ج کے یوم یہی متذکرہ بالا غسل اور نشست وغیرہ شام کے آٹھ بجے کریں۔ وقت مقررہ پر نشست گاہ میں کوئی شور و غل نہ ہو اور نہ ہی گذرگاہ۔ ایکاگرچت ہو کر ایک ہزار بار یہ منتر پڑھیں۔

منتر بحروف اُردو

ہے پربھو! ایکاگرجتی بھوتا ہم۔ توام بندے اوم پکھشی وششیم سچا اسا گم

سنمکھے درتنے اے نم مو کی بھاویں سم بھاویم تپو ہی انے ناساکم کاپی بانر نہ سپات اپی چائم بکھشی وشیشا' لوک ناسکا' تھمپو مدد شے بھوپت بے ناہم سرومسپو اا سیا نگ کرتیہ جانئے سمرتھا بھویم۔

اس کے بعد سامنے پڑے ہوئے اُلو کو پنجرہ سے بلا خوف وتردد نکال لیں۔اور سو بار اس کے منہ پر یہ منتر پھونکیں۔اور سو بار اس کے سر پر اسی طرح سو باراس کے سینہ پر یعنی مقام دل پر یہ پھونکیں منتر یہ ہے

پکھشی آ ہم تو ہم او یہ سنسار سیہ آنندم بھوگیا می نذا پرورتی اہم توم منترم ستھا پیامی آ کچھ تو ہم آ ہم چ دھیم پی داؤ آ ہم توم تھی شیامی مم شکنی ادم اپی ام سوانگ اسیہ کار پانی کھے تتھا توت مت ترتا بھویت آ ہم ایشورم پراتھپامی قوت جواہم موچتیم یت تو دیو پن کرتا تسیہ لابھم چہ کتھے۔

اس کے بعد قریبا ایک چھٹانک شراب خود پی لیں۔اور ایک چھٹانک شراب ایک کانسی یعنی سات دھاتا برتن۔جو کٹ' پیتل۔تانبا وغیرہ کو ملا کر بنایا جاتا ہے میں ڈال دیں اور پرندہ کو اس برتن میں بٹھا دیں۔پہلے ایک چاندی کے چمچہ سے دو چار بوندیں کر کے اس کے منہ میں ڈالیں پھر یہ خود بخود شراب پینا شروع کر دے گا۔قریبا پندرہ منٹ کے بعد اپنے پروں کو پھیلائے گا۔اور پھر ہنسنا شروع کرے گا۔آپ بھی تھوڑا تھوڑا مسکرانا اور ہنسنا شروع کر دیں جب قریبا پندرہ منٹ ہنستے ہو جائیں تو پھر آپ یہ پرمیشور کی کیرتی کا ایک بھجن گانا شروع کر دیں۔یہ ہنسنا موقوف کر دے گا۔اور بڑے پریم سے سنتا رہے گا۔جب آپ بھجن ختم کریں گے تو یہ قریبا دو تین منٹ تک ہنسے گا۔آپ اس پر سوال کریں کہ اے پرندہ بتا کہ تو میری سنگیت میں پرسن ہوا ہے یا نہیں۔یہ آپ کو جواب دے گا کہ مجھے تجھ سے بڑی پرسنتا ہوئی ہے۔پھر آپ اس سے سوال کرنا کہ اے منتر مجھے بتا کہ تیرے انگوں میں پرمیشور نے کیا برائی بھلائی ڈالی ہے ...ل کھول کر حال کہہ۔

اظهار کیفیت

دربیان اُلو تنتر بزبان خویش

(اب اُلو طریقہ دوستی میں اس طرح آپ سے ہمکلام ہوگا)

اے دوست سن میں تجھے اپنا حال سناتا ہوں اور پاؤں سے لے کر سر تک سب حال کہتا چلا جاؤں گا۔

اُلو تنتر نمبر۔۱ (وافع مرگی)

سب سے پہلے تجھے اپنے پاؤں کے ناخن کے میل کی نسبت بتاتا ہوں۔میرے دونوں پاؤں کے ناخنوں میں ہر وقت آدھا ماشہ مٹی رہتی ہے۔اگر مٹی کو کوئی شخص نکال کر چاندی کی ڈبی میں محفوظ رکھ لے۔تو بڑے کام کی چیز ہے۔جب کسی مرگی کے مریض کو مرگی کا دورہ ہوا ہو۔تو وہی مٹی بطور نسوار کے دے دی جائے تو اس کا دورہ فوراً رفع ہو جائے گا' پھر ہر روز مٹی کی نسوار لے تو تین ماہ بعد اس کی مرگی کا نام ونشان تک باقی نہ رہے گا۔

اُلو تنتر نمبر۲ (نئی جوانی)

اگر کوئی شخص میرے ناخن یا پر اپنے پاس رکھے گا تو اس کے جسم میں طاقت اور نئی جوانی آ جاتی ہے۔اگر میری زہرہ آنکھ میں لگائی جائے تو روشنی بڑھتی ہے یعنی آنکھ کے لئے بہت مفید ہے۔

اُلو تنتر نمبر۳ (معشوق کو بیقرار کرنا)

اے متر اگر میرے ناخن نکال لئے جائیں اور ان کو دھوتی یا آزار بند کے پلہ میں باندھ لیا جائے۔اور مغرور سے مغرور اور پتھر سے پتھر محبوب کی رہائش کی طرف جائیں۔اور

اس کے مکان میں آنگن کے نزدیک ہو کر اس منتر کو تین بار پڑھیں جب تک وہ آ کر نہ دیکھے آرام نہ پائے گا۔ وہ منتر یہ ہے

دِہک دِہک کنچھ ایم میش مٹی مڑ پسم دوامی گچھ سمپرتی مم چہ ناری ایتم

(جو کچھ معشوق کا نام ہو)

کچھ جت سا گام ہونا اسدم نہ بھوگویت

اُلّو تنتر نمبر ۴ (تسخیر محبوب)

اے متر اگر تو چاہتا ہے کہ اس کے مکان کے نزدیک جائے اور معشوق خود بخود آ کر تجھ سے کلام کرے تو ہزار اس سے منہ موڑے مگر وہ جب تک تجھ کو منا کر نہ جائے۔ آرام نہ پائے تو ایسا کر کہ میرے ناخن کچھ دھوتی کے آزار بند میں باندھے لے۔ اور کچھ اپنے منہ میں رکھ لے اور اس کے مکان کے نزدیک جا کر یہ منتر نو دفعہ پڑھے۔ اور پھر اس کے مکان سے منہ موڑ کر دور کھڑا ہو جائے۔ تو دیکھے گا کہ معشوق کس طرح بھی ہے۔ جب تک تجھ سے تسلی بخش کلام نہ کرے گا۔ چین نہ پائے گا۔ چاہے تو ہزار اس سے بدکلامی ہی کرے۔ منتر یہ ہے۔

منتر بہ حروف اردو۔ ابو میو کچھ ایشورا سہ بھوتا تیھا سا...... یہاں نام ہیں اج آم پراپ نوت تیا میا سہ نہ تشی سیاں سہہ منتر تا نہ بھویت ایشورایدی توم مام پرتکیام نہ سودی کر بتی اہم اپنی توم پرتکیام نہ سوی کردنی۔

اس کے بعد چاہے تو اس سے بدتہذیبی سے بھی پیش آئے تو بھی وہ خفا نہ ہو گا مگر تجھے چاہیے کہ تو اس وقت منہ بنا کر فوراً چلا آ۔ اے متر اب تجھے ایک ایسی بات بتاتا ہوں جس سے تو ششدر رہے گا۔

اُلّو تنتر نمبر ۵ (معشوق کی حاضری)

اگر میرے ناخن کی خاکستر کو اپنے لبوں پر مل کر اس سے کلام کرے تو جب تک تو کلام

کرتا رہے۔ تب تک وہ تیرے ہمراہ چلتا ہوا چلا جائے گا بشرطیکہ کلام کرنے سے پیشتر اور لبوں پر خاکستر لگانے سے ایک لمحہ پیشتر تین بار یہ منتر پڑھ لے۔

شربوں شربوں توم لجیانہ پر اپنوسی پتر توم اتر دارتام کردسی یدی تم مترتام پر مپو تم اکھی لیا سہہ نو اسم گردپتا اہم تو یا یہہ نہ اکیتا ی مہندرا تو پی میا سہے کا بھو۔

اُلّو تنتر نمبر ۶ (وصال یار)

اگر میرے ناخن اور ٹانگ کے نچلے حصہ کی ہڈی کو اپنی کمر سے کوئی شخص باندھے اور کسی پتھر دل محبوب کے پاس جا کر بیٹھ جائے۔ اور تین دفعہ نیچے لکھے منتر کا جاپ کرے تو وہ محبوب جب تک عامل سے عملی وصال نہ کرے چین نہ پائے گا۔ منتر یہ ہے۔

کریونی ہے چاریت تریاتری ہیے نہ سکونی یکت

اُلّو تنتر نمبر ۷ (فراق یار)

اے پرم متر یاد رکھ تجھے اب وہ چیز بتاتا ہوں۔ جس کا دھیان کسی کو نہ کرنا چاہیے، مگر پھر بھی تجھے بتاتا ہوں اگر میری دائیں ٹانگ کی ہڈی کو علیحدہ اور بائیں ٹانگ کی ہڈی کو علیحدہ پیس کر ملا دیا جائے۔ اور ان کو نیبو کے رس سے دس گولیاں بنالی جائیں اور ان گولیوں پر ایک سو دفعہ یہ شبد پڑھا جائے۔

ناگے سمتم سگلے پرویشے رنکت آہوت

اور ان گولیوں میں سے پانچ ایک گھر اور پانچ دوسرے احباب کے گھر پھینک دی جائیں۔ تو وہ دونوں اس وقت تک بالکل علیحدہ رہیں گے۔ جب تک کہ پھر ان گولیوں کو ملا دیا نہ جائے بلکہ ایک دوسرے کے دشمن جان ہو جائیں گے۔

اُلّو تنتر نمبر ۸ (نشۂ عشق)

اگر میرے خصیہ کو تین بار کنوئیں کے پانی سے دھولیا جائے اور اس پانی پر یعنی ہر دھوتے

وقت یہ منتر پڑھ لیا جائے۔ تو اس پانی کو چاہے مرد ہو یا عورت کو پلا دیا جائے تو وہ شخص عشق کے نشہ میں ایسا مخمور ہوگا کہ ہر وقت عاشق و معشوق کے لئے جان دے گا۔ منتر ہے۔ جلم ناری آد پرشم بھر سحر ہوتا۔

الو تنتر نمبر ۹ (لوہے کی لاٹھ)

اگر کوئی مرد خدا میرے عضو کو روغن سوہن میں پیس کر دس دن اپنے عضو پر مالش کرے۔ تو اس کا عضو اس قدر قوی ہو جائے کہ فولادی ڈنڈا اس کا مقابلہ نہ کر سکے گا۔

الو تنتر نمبر ۱۰ (ناز معشوق)

اگر میرے خصیتیں خشک کر کے سفوف کو کسی معشوق کو تین دن کھلایا جائے۔ مگر معشوق کو اس کا کھانا معلوم نہ ہو تو وہ معشوق بڑے ناز و ادا سے چلے گا۔ اور اس میں بڑی دل لبھانے والی باتیں ہوں گی۔

الو تنتر نمبر ۱۱ (شوف یار)

اگر میرے موئے شرم کو خاکستر کر کے اور اس میں شہد اور چند بید استر چار گنا ملا کر کسی کو کھلایا جائے تو جب تک وہ کوئی چاہنے والا نہ پائے گی تب تک اسے کبھی چین و آرام نہ آئے گا۔ اور جب تک وہ کھلانے والے سے ملاقات نہ کرے گی اسے کبھی تسلی نہ ہوگی۔ جونہی اسے عامل ملے گا۔ وہ ہمیشہ کے لئے اس کی لونڈی رہنا پسند کرے گی۔

الو تنتر نمبر ۱۲ (تاحیات غلام)

اگر میرے موئے شرم کو خاکستر کر کے مکھن میں ملا کر تی پھر کسی منکوحہ شوخ چشم کو کھلا دیا جائے۔ اور اس مکھن پر ایک ہزار بار یہ شہد دیوادنا شم پڑھا جائے تو وہ فوراً اپنے دوستوں

سے قطع تعلق کر کے عامل سے تعلق پیدا کرے گی۔ اور تاحیات غلام بن کر رہے گی۔

الو تنتر نمبر ۱۴ (طوطا چشم معشوق)

اور حبیب صادق اگر میری دائیں ٹانگ کو معہ گوشت و پوست و ہڈی کے اور بکری چمڑے میں مڑھ کر دائیں ٹانگ پر باندھ لیا جائے اور جس دن کسی طوطا چشم معشوق کا تماشہ دیکھنا ہو۔ اس دن معشوق کے مکان کے نزدیک جا کر شمال کی طرف رخ کر کے تین بار یہ منتر پڑھے۔ تو وہ معشوق فوراً گھر سے باہر نکل پڑے گا۔ اور جب تک عامل کو تلاش کر کے اس کا وصال حاصل نہ کرے چین نہ پائے گا۔ عامل کو منتر پڑھ کر فوراً اپنی جائے قیام کی طرف چلا جانا چاہئے۔ منتر یہ ہے۔ گوری دستو سریشٹ شگیر یکٹ بھو۔

الو تنتر نمبر ۱۴ (غلام حور)

جو عورت [illegible] کرہ منکوحہ کسی عابد سے زاہد شخص کو بھی اگر میرے مثانہ کی اندرونی جلد کا کشتہ جنگلی گوبر دو سیر میں بنا ہوا۔ یہ منتر ایک سوا ایک بار پڑھ کر کھلا دے گی۔ وہ تمام عمر اس کا غلام دائمی بن کر رہے گا۔ منتر یہ ہے۔

ادم بھو کا سیہ دیوتا لوتم ایم پرشم (یہاں اس کا نام چاہئے)
اہم وشم کروپتا سامم وشین برہمانہ گیت

الو تنتر نمبر ۱۵ (موذی بواسیر)

اگر میری مقعد کی جلد کو سایہ میں خشک کر کے اور پھر کشتہ کر کے ہمراہ مسکہ بادہ گاؤ کھایا جائے تو بواسیر کا مرض ہمیشہ کے لئے نیست و نابود ہو جاتا ہے۔

الو تنتر نمبر ۱۶ (درد گردہ)

اگر میرے دائیں گردے کو درمیان سے کھودا جائے تو اس میں سے ریت کی مانند کنکریاں

نکلیں گی۔ ان کنکریوں کو پیس کر ہمراہ نقوع برگ مہندی ایک ماہ ایک دفعہ دن میں علی الصباح استعمال کیا جائے تو ہمیشہ جسم کا درد گردہ رفع ہوگا۔ اور اگر گردہ میں پتھری ہوگی تو وہ بھی ریت ہو کر پیشاب میں خارج ہو جائے گی۔

اُلّو تنتر نمبر ۱۷ (دردسر)

اگر کوئی شخص کسی قسم کے دردسر میں میرے براز خشک کو بطور ہلاس استعمال کرے گا۔ ہمیشہ ہر قسم کے درد سر سے نجات حاصل کرے گا۔

اُلّو تنتر نمبر ۱۸ (دامن امید گوہر مراد)

جس عورت کو ایام حیض میں معمولی طور پر تین دن کے لئے اگر یہ منتر پڑھ کر میرے پروں کی خاکستر ہ رتی روزانہ ملائی میں کھلایا جائے تو حمل ہوگا۔ اور بیٹا خوبصورت پیدا ہوگا۔ اور اگر آپ مولی سے کھلایا جائے تو لڑکی پیدا ہوگی۔ چاہے وہ عورت کتنی عمر کی کیوں نہ ہو۔ منتر یہ ہے۔

سی ام دھنوا اتم سوشلم چوم سنتا تے ابھوت ینگ ورشتو سنسار انرا شوا ابھوت

اُلّو تنتر نمبر ۱۹ (منظور نظر)

جو شخص میرے رونے کی حالت میں اگر میرے آنسوؤں کی حالت میں اگر میرے آنسوؤں کو ایک سیپ کی پیالی میں اکھٹا کرے اور اس میں کابلی مصری بقدر ضرورت ملا کر خشک کر کے رکھ چھوڑے جس کسی حاکم کے پاس اس کا سرمہ لگا کر جائے۔ حاکم اسے بہت ہی انعام دے گا اور اس کی بہت قدر کرے گا۔

اُلّو تنتر نمبر ۲۰ (ناواقف بھی دوست بن جائے)

اگر اسی سرمہ کو کسی دیگر شخص مونث یا مذکر کے پاس لگا کر جائے تو وہ دل و جان سے قدر کرے

گا۔ نہایت اخلاق سے پیش آئے گا۔ اس سے سابقہ تعارف ہو یا نہ ہو۔

اُلّو تنتر نمبر ۲۱ (خیال ارواح)

اے مشفق من جو شخص اگر میرے براز کو سایہ میں خشک کر کے کسی کو عسل خالص کے ہمراہ تین رتی کھلا دے۔ اس کی تمام رات جب تک وہ خواب میں رہے گا طرح طرح کی گذشتہ روحیں آ کر ملیں گی۔ اس میں اس کے بزرگوں کی روحیں بھی شامل ہوں گی جو اس سے باقاعدہ کلام کریں گی۔

اُلّو تنتر نمبر ۲۲ (راز دل)

سنگدل سے سنگدل پتھر مزاج راز دل کو اگر چاہے مذکر ہو یا مونث اگر میرے سینہ کی پسلی کی ہڈی کا برادہ اگر ہمراہ شراب دے دیا جائے۔ اس برادہ پر نو بار شبد پڑھ کر پھونکتے جائیں تو جو راز اس سے حاصل کرنا چاہیں۔ بلا کم و کاست بیان کر دے گا۔ منتر یہ ہے۔

موچے موچے اے تس ہروے اس لبھیا آم سپشم کردے سمنس اچھام پر گٹم کرد

اُلّو تنتر نمبر ۲۳ (دافع خونی پیچش)

اگر میری آنتوں سے فضلہ صاف کر کے نیم کی ٹہنی پر سایہ میں اگر خشک کیا جائے تو میری اس آنت کا سفوف مریض کو دیں وہ ٹھیک ہو جائے گا

اُلّو تنتر نمبر ۲۴ (مرض فالج کی مؤثر دوا)

میری آنت کو اگر آم کی شاخ پر دھوپ میں خشک کیا جائے اور دو رتی روزانہ ہمراہ شیر گرم دودھ مریض فالج کو استعمال کرایا جائے تو کوئی دوائی اس کا مقابلہ نہیں کر سکے گی۔ بلکہ ایک ہفتہ میں مریض بھی شفا حاصل کرے گا۔

اُلّو تنتر نمبر ۲۵ (دافع جریان واحتلام)

اگر اسی آنت کو صرف چاندنی کے وقت صاف جگہ میں چالیس دن رکھ چھوڑیں۔ اور بعد میں اس کو بطور اسی ایک جریان واحتلام کے مریض کو آٹھ دن تک کمر پر باندھیں تو بفضل خدا صحت کامل حاصل کرے اور آئندہ چھٹکارہ ملے۔

اُلّو تنتر نمبر ۲۶ (امساک)

اگر اس آنت کو اسی طرح چاندنی میں چالیس روز رکھ کر دو ماشہ کے قدر میں دو ماشہ کشتہ چاندی ملا کر ایک رتی روزانہ استعمال کریں تو از حد مفید ہوگا۔ بلکہ اس کے برابر کوئی اور امساک پیدا نہ کر سکی گی۔

اُلّو تنتر نمبر ۲۷ (بچوں کی مرگی)

اگر میری ناف کو خشک کر کے بچے کے گلے میں ریشمین سات رنگ کے دھاگہ میں ڈالا جائے۔ تو وہ بچہ مرگی سے نجات پائے گا۔

اُلّو تنتر نمبر ۲۸ (حب کا تلک)

اگر کوئی شخص اتوار کے دن جب اماوس ہو تو میری چونچ ناگیر اونگاؤ کا روغن اور سفید آک کی جڑیں چاروں چیزوں کو پیس لے اور ان کا تلک بنا کر ماتھے پر لگا کر جس کے سامنے جائے گا۔ وہ مطیع ہو جائے گا۔ اور خوشدلی سے پیش آئے گا۔

اُلّو تنتر نمبر ۲۹ (عمر بھر حمل کا نہ ہونا)

اگر اسی ناف کو خشک کر کے کسی عورت کو ایک دفعہ سالم ہمراہ آب کرنجوہ دی جائے تو ا.....

ساری عمر حمل نہ ہوگا۔

اُلّو تنتر نمبر ۳۰ (وجع مفاصل)

اگر میری آنتوں کو جلا کر راکھ کر کے ایک رتی روزانہ مریض وجع مفاصل اور مریض رنگن کو کھلائی جائے۔ تو بفضلہ تین دن میں شفا کلی حاصل ہوگی۔

اُلّو تنتر نمبر ۳۱ (اولاد کا ہونا)

اگر میری آنتوں کا برادہ کر کے عقر قیہ کر دیا جائے۔ تو بفضلہ بااولاد ہو۔

اُلّو تنتر نمبر ۳۲ (خون زدہ)

اگر میری استخوان سوختہ کا سفوف شہد میں ملا کر کسی عورت کو کھلا دیا جائے تو مخصوص سے اس قدر خون بہے کہ جب تک عمل التزہ نہ کیا جائے آرام نہیں آئے گا۔

اُلّو تنتر نمبر ۳۳ (عمل التزہ)

اگر ایک دانہ ماجو کا لے کر سو بار یہ منتر پڑھیں۔
بھم کرونہ کلیشم کرو دیو لرسریم۔
پھر اس کا یعنی ماجو کا سفوف کر کے اسے کھلا دیں۔ تو فوراً خون بند ہو جائے۔

اُلّو تنتر نمبر ۳۴ (تباہ ہو جانا)

اگر میرے پروں کی مٹی کو جس گھر میں ڈالیں وہ تباہ ہو جائے گا۔ اگر کھیت میں ڈالیں گے تو کھیت تباہ ہو جائے گا۔

اُلّو تنتر نمبر ۳۵ (خمخانہ)

اگر میرے اس نہائے ہوئے شراب کا ایک قطرہ کسی شراب کی بوتل یا مٹکے میں ڈال دیں۔ تو اس شراب کی بوتل یا مٹکے کے ایک تولہ شراب میں سیر بھر شراب کا نشہ ہو جائے گا۔

اُلّو تنتر نمبر ۳۶ (ملذو)

اگر اسی شراب کو چاہے مذکر یا مونث نوش کر کے ہم بستری کریں تو وہ خوشی حاصل ہوگی کہ شاید ایسا کبھی نہ ہوا ہو۔

اُلّو تنتر نمبر ۳۷ (سرعت)

اگر اسی شراب کو عورت نوش کرے اور اپنی لب و دہن کو اپنی...... پر لگا دے تو چاہے شبانہ روز...... کرتی رہے۔ ہرگز ہرگز لذت کم نہ ہوگی۔ اور اسی طرح ذکر کرے تو ہرگز ہرگز قوت کم نہ ہو گی۔

اُلّو تنتر نمبر ۳۸ (پرندوں کی آواز)

اگر اسی شراب کو ایک بند مکان میں قریباً ایک تولہ جلایا جائے۔ تو طرح طرح کے پرندوں کی آوازیں اس وقت تک نمودار ہوتی رہیں گی۔ جب تک کہ شراب جلتی رہے گی۔ ایسا معلوم ہوگا کہ پرندے اس کمرے میں بول رہے ہیں۔

اُلّو تنتر نمبر ۳۹ عدالت عالیہ (روحانی دربار کا نظر آنا)

اگر میری آنکھوں سے رطوبت جلاریہ نکال کر اور اسے چاندنی میں خشک کر کے ایک ہزار بار روزانہ چالیس روز تک صبح چار بجے نیچے لکھے منتر کو اس خشک شدہ رطوبت پر پڑھیں۔ تو جس روز

رات کے چار بجے آپ اس کا سرمہ لگا کر ایک گھنٹہ آنکھیں بند کر کے بیٹھیں گے تو آپ کو ایک بڑے رشی کا دربار نظر آئے گا۔ اور تمام مہرشیوں کے خیالات وہاں ہوں گے۔ اور عذاب و ثواب اور ارواح کے فیصلہ جات کو آپ اس طرح دیکھ اور سن سکیں گے جیسے کہ آپ عدالت کے رکن ہیں، منتر یہ ہے۔

منتر بہ حروف اُردو: اہم توم سو بھادم ورشیم اچھائی کنگ توام مام نہ دشئے سی آ ہم ترت آ گیا پالنم کرتم ادانیم توم اپی سوا کرم توت کا یہ اہم مام ورشو سودرشو کاریانی۔

اُلّو تنتر نمبر ۴۰ (نیم اندروں نیم بیروں)

اگر میری رطوبت بیضہ کو چالیس روز تک چاندنی میں خشک کیا جائے اور پھر اسی رطوبت پر ہر روز رات کے چار بجے نیچے لکھا منتر چالیس روز تک ایک ہزار بار روزانہ پڑھا جائے تو اماوس کے روز رات کے چار بجے اگر اسی رطوبت کا سرمہ آنکھوں میں لگایا جائے اور ایک گھنٹہ کے لئے آنکھیں بند کر دی جائیں اور دماغ کو ہر طرح کے خیالات سے مبرا کر لیا جائے۔ تو ایک گھنٹہ کے بعد آپ دیکھیں گے کہ دنیا کے تمام عجائبات آپ کی نظروں میں پھرنے لگیں گے۔ اور علاوہ ازیں کبھی آپ پاتال لوگ میں ہوں گے۔ اور کبھی آکاش لک کے درشن کریں گے۔ اور تمام عالم کے حقیقی وجود ایک دفعہ آپ کی نگاہ میں پھرنے لگیں گے۔

اکاش لوکم پرتھوی لوکم پاتام چہ درشیہ آ ہم چہ پشمامی۔

اُلّو تنتر نمبر ۴۱ (بھوتوں کی دنیا)

اگر میری آنکھ کے طبقہ عنبیہ کو ایک سال تک شراب میں رکھ کر خشک کیا جائے اور پورنما کو شب کو اسے شراب میں رکھا ہوا سامنے رکھ کر اس پر ایک ہزار بار نیچے دیا منتر پڑھا جائے۔ اور پھر اسے نکال کر سونے کے ڈھولن میں ڈال کر سر پر باندھ لیا جائے۔ تو رات کے بارہ بجے ہر جمعرات کے دن آپ کو تمام دنیا کے بھوت پریت وغیرہ کے مشاغل نظر پڑیں گے۔ آپ دیکھیں گے کہ وہ

لوگ کس طرح زندگی بسر کرتے ہیں۔ اور کس طرح رنگ رلیاں مناتے ہیں۔ منتر یہ ہے۔
اہم بھوا شیورا اہم تجھ ایا مم لار شم کار یلالی ورشت اچھامی توام نام درشیہ

اُلو تنتر نمبر ۴۲ (غائب الدنیا)

اگر میرے پروں کی سب سے چھوٹی کلی کے بال لے کر سفوف کیا جائے اور خاص طور پر شب رات کی رات اس کلی بال اتری ہوئی ہے اس سفوف کے بطور سرمہ اور سلائی لگایا جائے تو اس روز آپ تمام دنیا سے غائب ہوں گے۔ اور آپ جو کچھ کریں گے آپ کو کوئی نہیں دیکھ سکے گا۔ بشرطیکہ سلائی لگاتے وقت ایک سوایک بار اس سلائی پر یہ منتر پھونکیں۔
یدا اہم نا اچھامی تیا کم پشیت ستیشیام پیشونام پیچ چلھشو شام چ امولیتم کے سنسار سیہ دستوتی پیشیت پرم نہ مم اہم سوا امی ہے تو تا ابہ تو پر تنکیا اہم الرک امی مم شرنم توت ہے تشفی

اُلو تنتر نمبر ۴۳ (نظروں سے پوشیدہ)

اگر میری کسی ہڈی کو جس پر ایک ہزار بار نیچے لکھا منتر پڑھا ہو منہ رکھا جائے تو جب تک وہ ہڈی منہ میں زبان کے نیچے رہ جائے گی۔ آپ کو کوئی شخص نہیں دیکھ سکے گا۔ وہ منتر یہ ہے۔
منتر بحروف اردو: پشیامی درشیامی یتہ چیتوت پر تنکیا یام سویکرم نہ کردی تو مم سروانی کاریانی سنسار سے ختم الیک اس نہ ابھد و بھویت

اُلو تنتر نمبر ۴۴ (ہزاروں دشمنوں پر فتح)

اگر کوئی شخص ہر وقت میرے پتہ خشک کو اپنے پاس موجود رکھے تو چاہے ہزار دشمنوں میں گھرا ہوا بھی کھڑا ہو جونہی وہ اپنے منہ سے لفظ دور دور نکالے گا۔ تو تمام دشمن اس کی شکل دیکھ کر لرزہ براندام ہو جائیں گے۔ بشرطیکہ پتہ پر ایکادشی کی رات کو دس بجے تخیل میں ایک لاکھ بار یہ منتر

پڑھا گیا ہو۔
منتر بحروف اردو:
ھم اری بھیا موچیہ سہرو یمتے کوٹ نہ چدمم تے کم لابھا اتی اہم توت سنسارے کا ریامی پش نارتھم اچھامی توم بلم پشامی توم چہ درشیہ

اُلو تنتر نمبر ۴۵ (موسم سے مقابلہ)

اگر میرے معدہ کی اندرونی جھلی کو خشک کر کے ایک جگہ لیپ پوتی کر کے اس پر اونی کپڑا بچھا کر ایک تھال پروس کے رکھیں اس کے ارد گرد میری جھلی کے سفوف کو چکر دے ڈالیں۔ اس کے آنکھیں بند کر جس قسم کے پھل کے جس قدر طالب ہوں مانگ ڈالیں پانچ منٹ کے بعد کپڑا اٹھا کر دیکھیں، تھال اسی پھل سے پر پڑا ہو گا منتر یہ ہے۔
منتر بحروف اُردو: نہ شیامی چلو دیو بھو کر دستم بہ بھیتے کرد (یہاں پھل کا نام ہو)

اُلو تنتر نمبر ۴۶ (بے موسمی پھل)

اگر میرے سفوف کو پھانک کر سو بار منتر پڑھیں یعنی نمبر ۴۵ کے سفوف کو اس پر سے نیم سیر تازہ گائے کا دودھ پی کر جس جنس کو جس قدر مانگے۔ وہ حاضر ہو جائے گی۔ چاہے اس موسم کی ہو یا نہ ہو۔

اُلو تنتر نمبر ۴۷ (چلتے پھرتے جانور نظر آنا)

اگر میرے اس سفوف کو ہاتھ کی تلیوں میں معمولی شہد اور بکری کے خون سے ملا کر گھسے اور اس جانور کا خیال دل میں لائے تو وہ پاس بیٹھے آدمیوں کو اور خود کو اسی طرح کے جانور چلتے پھرتے نظر آئیں گے۔ دراصل کچھ بھی نہ ہو گا۔

اُلو تنتر نمبر ۴۸ (بولتا پرندہ)

اگر میرے اسی سفوف کو اپنے تالو میں لگائے اور پانچ دن کے بعد جس پرندے کو بلائے

دہی پرندہ سامنے بیٹھا بولتا نظر آئے گا۔ مگر دراصل کچھ بھی نہ ہوگا۔

اُلّو تنتر نمبر ۴۹ (اسرار اعظم)

جو شخص اگر میرے گردے کی جھلی کو اپنے جیب میں رکھے اور تین بار یہ شبد پڑھ کر کس کی جیب کے مال کو کہے کہ میری جیب میں آ تو فوراً آ جائے گا۔ وہ شبد یہ ہے۔ کم کوزے یے ایم

اُلّو تنتر نمبر ۵۰ (باندھ ٹوٹ جانا)

جو شخص اگر میری آنتوں کی تندی کو اپنی کمر کے ساتھ باندھ لے اور جب کوئی مذکر آ رہا ہو۔ اور وہ چاہے کہ اس کے جسم کا کپڑا نیچے گر جائے۔ جب وہ نزدیک سے گزر رہا ہو تو کمر سے باندھی ہوئی کندی کو توڑ ڈالے تو فوراً اس کے بدن کا کپڑا نیچے گر جائے۔

اُلّو تنتر نمبر ۵۱ (تماشہ عجوبہ)

اگر میری آنتوں کی تندی کو اپنی کمر سے باندھ کر عامل تین گرہ لگا دے اور ہر گرہ لگاتے وقت یہ شبد پڑھے، مسی سواتے۔

اور جب کوئی شخص سامنے سے گزرے اور عامل چاہے کہ اس کے نچلے دھڑ کا زیب دار کپڑا گر پڑے۔ تو فوراً اس تندی کو توڑ ڈالے تو اس شخص کا کپڑا بدن سے نیچے گر جائے گا۔

اُلّو تنتر نمبر ۵۲ (بے چینی)

اگر کوئی شخص میری چوٹی کے بال کی راکھ کو کسی مرد یا عورت کے پاؤں کی مٹی سے ملا کر اس مرد یا عورت کے سر پر ڈال دیں تو وہ مرد یا عورت اس وقت تک چین نہ پائیں گی یا پائے گا جب تک اس کو اس راکھ اور مٹی کو پانی سے دھلایا نہ جائے۔ نہ اسے نیند آئے گی اور نہ ہی وہ بیٹھ سکے گا حتیٰ کہ کسی طرح آرام نہ پائے گا۔ ہر طرح سے بے چارگی اور ماندگی محسوس کرے گا۔

اُلّو تنتر نمبر ۵۴ (علم الغیب)

اگر کوئی شخص میرے دماغ کا بھیجا خشک کیا ہوا اپنی چھاتی کے نزدیک لگا کر رکھے تو جو شخص اس کے پاس آئے گا۔ اس کے دل کا حال فوراً معلوم ہو جائے گا۔

اُلّو تنتر نمبر ۵۵ (ملاقات میں کامیابی)

اگر کوئی شخص میرے اس دماغ کے بھیجے کو سایہ میں خشک کر کے روغن زرد مادہ گاؤ میں ملا کر تھوڑا سا اپنی پیشانی پر لگا دے اور کسی سے دماغی مقابلہ کرے وہ یقیناً شکست کھائے گا اور اعتراف کرے گا۔

اُلّو تنتر نمبر ۵۶ (امتحان میں پاس ہونا)

اگر کوئی شخص میرے دماغ کو سایہ میں خشک کر کے اور پھر چالیس دن تک چاندنی میں رکھے۔ اور پھر اسے بادام روغن میں ملا کر اپنی پیشانی پر ملے اور امتحان میں جاتے وقت ایک ہزار بار اس منتر کا جاپ کر کے جائے تو شرطیہ امتحان میں کامیاب ہوگا۔ بلکہ اول درجہ میں شمار ہوگا۔ وہ منتر یہ ہے۔

پریکھشا بھوتا بھے کر دید ستنا یوئیم اسی جنوتا تانیتے نہ چکرو کسمد آچیت

اُلّو تنتر نمبر ۵۷

اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اسے معلوم ہو جائے کہ میرے امتحان میں مجھ پہ کیا کیا پرشن (سوال) ہوں گے تو میرے دل سے دو قطرے خون لے کر اس پر ایک سو ایک بار یہ منتر پڑھے اور میرے خون کے قطروں کو اپنے ہر دو ہاتھوں کی ہتھیلیوں میں مل کر ہاتھوں سے آنکھیں بند کر لے۔ تو اسے امتحان کے تمام سوالات سامنے پڑے نظر آئیں گے۔ ان کو اسی حالت میں پڑا ہوا آنکھیں بند کیے اور ان پر ہاتھ رکھے پڑھ کے ورنہ جونہی ہاتھ اٹھائے گا۔ وہ غائب ہو جائیں گے نہ وہ ہاتھ میں

آئیں گے نہ لکھے جائیں گے۔صرف دل میں ان کا تصور کرلیا جانا چاہئے۔منتر یہ ہے۔
نہ شیشے کھلو بھکشو رانی سنتا بھپو چکھنتیو پر یکھشا نا ئے نوتا کریت

اُلّو تنتر نمبر۵۸ (کرہ ہوائی کی اشیاء)

اگر میری چوٹی کے ایک بال کو ہاتھ میں رکھے تو کرہ ہوائی کی تمام اشیاء اس طرح نظر آئیں گی۔جس طرح شقلی نظر آتی ہے۔

اُلّو تنتر نمبر۵۹ (مقوی)

اگر کوئی شخص میری جلد کو سایہ میں خشک کر کے اور اس کا سفوف اپنے معایہ دہن میں ملا کر اپنے جسم پر لگائے۔اور پھر مقابلہ کرے تو اس وقت مغلوب نہ ہوگا۔جب تک خود نہ چاہے۔

اُلّو تنتر نمبر۶۰ (ہنسی چھڑانا)

اگر کوئی شخص کسی عورت کی ہنسی چھڑانا چاہے اور چاہے کہ ہنسی بند نہ ہو۔تو میری گردن کے سرا کو پیس کر کسی کھانے کی اشیاء میں اس کو ملا کر کھلا دیں۔تو اس کو اس قدر ہنسی رواں ہو۔جب تک وہ نہ چاہے کہ بند ہو کبھی بند نہ ہو۔

اُلّو تنتر نمبر۶۱ (چاہنے والے)

اگر کوئی چاہنے والا ایسا چاہتا ہے کہ میرے سوا کسی کو نہ چاہے اور میرا مانا ہوا رہ جائے۔اور میرے بغیر ایسا مرے جیسے مرنا کہتے ہیں۔تو میری چونچ کو منہ میں دبا کر رکھا کرے۔یہ کہا کرے۔سامتی تسو بھیام۔یہ منتر ان میں ایک ہزار بار پڑھ کر عمل کرے۔تو وہ کامیاب ہو گا۔مجرب المجرب ہے۔سینکڑوں بار کا آزمودہ ہے۔

اُلّو تنتر نمبر۶۲ (محبت بڑھانا)

اگر کوئی شخص میری آنکھ کو استعمال کرے۔تو محبت بہت بڑھ جاتی ہے یعنی میری آنکھ اتوار کی شام کو مرد عورت کو اپنا بنا سکتی ہے۔اور اسی طرح عورت بھی مرد کو اپنے قابو میں کر سکتی ہے

اُلّو تنتر نمبر۶۳ (نیند بخوبی آجائے)

میں جب مرتا ہوں تو میرے مرتے وقت میری ایک آنکھ خود بخود کھل جاتی ہے اور ایک بند رہتی ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو نیند نہ آتی ہو۔تو جو شخص میری چشم کشادہ کو اپنے پاس رکھے گا یعنی میری کھلی آنکھ کو اس طرح استعمال کرے۔کہ رات کو سوتے وقت میری چشم کشادہ کو اپنے سرہانے رکھ کر سو جائے۔تو فوراً ہی اس شخص پر نیند غالب آجائے۔آزما کر دیکھ لیں۔بڑا ہی مجرب تنتر ہے۔

اُلّو تنتر نمبر۶۴ (شرمیلی بیوی)

اگر اپنی عورت کو نہاتے وقت تین بار میری ہڈی کو گھما دیا جائے تو وہ عورت نہایت ہی خوبصورت اور حسن پرست ہوگی۔اور اس کی نگاہیں ہمیشہ شوہر پر لگی رہیں گی۔اور جب تک اس سے بات نہ کرے گی۔چین نہ پائے گی۔

اُلّو تنتر نمبر۶۵ (پیام عشق)

اگر کسی ناراض دوست کی گذرگاہ پر میرے پر پھینک دیئے جائیں اور وہ پر اس کے پاؤں کے نیچے آجائیں تو پھر ان پروں کو اٹھا کر ان کی راکھ بنائی جائے اور اس راکھ کو دوبارہ اس کے گذرتے راستے پر ڈال دی جائے تو وہ دوست جب تک پیام محبت ارسال نہ کرے گا ہر گز ہر گز چین نہ پائے گا۔

اُلّو تنتر نمبر۶۶ (دردزہ)

اگر متذکرہ بالا خاکستر نمبر۶۵ اگر کسی حاملہ جس کو غیر معمولی تکلیف ہوا سے اس دوائی کے

استعمال سے وضع حمل آسانی سے ہوگا۔

الّو تنتر نمبر ۶۷ (تسخیر حسن)

اگر بوقت ضرورت اپنے بدن ...... پر میرے خون کے چند قطرے طلا کر دیئے جائیں۔ تو معمول کو اس قدر طاقت محسوس ہو کہ وہ لحہ بھر کے لئے بھی ناخوش نہ ہو۔

الّو تنتر نمبر ۶۸ (زن مرید)

اگر بوقت ملاقات کوئی شخص اپنے بدن پر ...... میرے خون کے چند قطرے طلا کرے۔ اور بعد اس کے اپنے دوست سے گفتگو کرے۔ تو باہم ایسی محبت ہو کر عمر بھر ایک لحہ کے لئے جدا ہونا گوارہ نہ کرے۔

الّو تنتر نمبر ۶۹ (نہایت ہی خوف زدہ)

اگر میری دم کے بال ریڑھ کی ہڈی دونوں کو یکساں کر کے پیس کر کوئی آدمی آنکھ میں لگا کر کسی جنگلی اکیلی گذرگاہ سے گذرے تو جو مرد یا عورت اسے راہ میں دیکھے گی۔ اس قدر خوفزدہ ہوگی کہ اپنا تمام مال و متاع پھینک کر بھاگ جائے گی۔

الّو تنتر نمبر ۷۰ (اکسیر سوزاک)

اگر کوئی شخص میرے گردے کی جھلی کو سایہ میں خشک کرے اور پیس کر تین رتی روز کھائے تو اس کا سوزاک تین دن میں چلا جائے گا۔

الّو تنتر نمبر ۷۱ (ناز برداریاں)

اگر کوئی شخص میری چربی کو پگھلا کر اور اس کے ہم وزن روغن چنبیلی ملا کر کسی محبوب کے پاس

جائے تو محبوب عاشق کی ناز برداریاں ہر قسم کی دل و جان سے برداشت کرنے میں خوش ہوگا۔

الّو تنتر نمبر ۷۲ (چشم راہ)

اگر کوئی شخص میرے دل کے سفوف کو جو کہ چالیس دن چاندنی میں رکھا گیا ہو اور سایہ میں خشک کیا گیا ہو۔ چاول بھر روزانہ پان میں رکھ کر کھائے اور اسی پان کو کھاتا ہوا محبوب کے مقام گاہی طرف گذرے اور اس طرح چالیس یوم کرے۔ اکتالیسویں دن وہ معشوق بے قرار ہو کر تمہارے وقت پر راستہ روک کر کھڑا ہوگا۔ اور طرح طرح کی اداؤں سے گرویدہ بنانے کی کوشش کرے گا۔ اسی دن عامل صرف مسکراتا ہوا گذر جائے پھر چار یوم اس راہ سے نہ گذرے محبوب برابر وقت راہ تکتا رہے گا۔ پانچویں دن عامل کے پھر گذرنے پر مطلوب بار بار بولنے کی اور پتہ و مقام پوچھنے کی کوشش کرے گا۔ اس وقت اسے پورا پتہ بتا دینا چاہئے۔ کہ پھر وہاں گذرنا بند کر دیا جائے۔ تو ایک ہفتہ بعد مطلوب بیقرار ہو کر خود بخود ملے گا۔

الّو تنتر نمبر ۷۳ (بیوفا محبوب)

جو کوئی محبوب کسی سے بے پرواہی کرے تو اگر اس کا محبوب میرے سر کے بال ایک ماشہ لے کر کانسی کے برتن میں ڈال دے اور اس برتن کے نیچے بیری کی لکڑی کی آگ جلا دیں۔ اور نیچے لکھا منتر پڑھتے جائیں اور اس برتن میں جو بیری کی لکڑی کی آگ پر پڑا ہے۔ میرے بالوں کو انجیر کی لکڑی سے ہلا دیں۔ جب آگ کی گرمی سے بال جل جائیں اور دھواں نکلانا بند ہو جائے۔ دانت ٹوٹے نظر آئیں گے۔ اور چہرے پر سو سالہ بوڑھے کی طرح جھریاں نظر آئیں گی۔ منتر یہ ہے۔

نہ لکھتے پر بھو دم (یہاں معشوق کا نام لو) ست جلا کرو

الّو تنتر نمبر ۷۴ (مفید توبہ)

اگر وہ محبوب توبہ کرے اور عامل عفو کرنا چاہے تو پھر اس راکھ (عمل ۷۳ والی راکھ کو برف

میں ڈال کر لوہے کے برتن میں ڈالے اور ایک سے بلورے۔اور سوتے وقت نیچے لکھا منتر پڑھے۔بالکل مثل سابق ہو جائے گی منتر یہ ہے۔

رروپے ردرانامس کونج

الّو تنتر نمبر ۷۵ (طلسم عجیب)

اگر کسی شخص کو پیرو پر کی ہڈی کا سفوف شہد اور شراب میں ملا کر قریباً چار رتی کے کھلایا جائے۔تو وہ مرد ایک گھنٹہ بعد اپنے تمام کپڑے اتار کر پھینک دے گا۔اور ہنستا دوڑتا پھرے گا اور تالیاں بجائے گا۔اور یہ عمل تقریباً ایک گھنٹہ رہے گا۔اور اس کے بعد بے ہوش ہو کر اپنے اصل مقام پر آ کر گرے گا۔اور برابر تین گھنٹہ اسی طرح سویا رہے گا۔اور جب چاہے گا تو اپنے آپ کو برہنہ دیکھ کر سخت حیرت زدہ ہو کر شرمسار ہو گا۔اور فوراً کپڑے پہن لے گا۔اور اپنی بات سے بے خبر ہو گا۔

الّو تنتر نمبر ۷۶ (روپوں کی بارش عرف دولت کا چکر)

اگر کوئی شخص میری زبان سبز منہ میں رکھ کر طلب کرے۔تو جس قدر روپیہ وہ چاہے مکان کی چھت سے گرنا شروع ہو گا۔اور انبار لگ جائے گا۔اور جب تک بند ہونے کا حکم نہ دے گا۔بند نہ ہو گا مگر وہ روپیہ کام نہیں آئے گا۔جونہی ان روپوں کو کوئی ہاتھ لگائے گا۔وہ چنبا کے پھول بن جائیں گے۔اور اگر پھولوں کو کوئی سونگھے گا تو وہ کاغذ کے پھول بن جائیں گے ، چاہے کہ ان کاغذوں کو کسی بکس میں بند کریں تاکہ وہ آہستہ آہستہ غائب ہو جائیں۔

الّو تنتر نمبر ۷۷ (اکسیر دمہ)

اگر میرے پھیپھڑے کو سایہ میں خشک کر .... کے ایک رتی روزانہ ہمراہ شہد نیم کھایا جائے۔اور ایک ماہ برابر کھاتا رہے تو اس کا دمہ ہمیشہ کے لئے نیست و نابود ہو جائے گا۔

الّو تنتر نمبر ۷۸ (کالی کھانسی)

اگر میرے پھیپھڑے کو دھوپ میں خشک کر کے ایک رتی ہمراہ پانی کے پی لیا جائے۔تو تین دن میں سخت کھانسی رفع ہو جائے گی۔بلکہ کالی کھانسی تک رفع ہو جائے گی۔

الّو تنتر نمبر ۷۹ (اکسیر تاپ تلی)

اگر میری گردن کی ہڈی کو پیس کر پندرہ یوم شربت فولاد سے استعمال کی جائے تو کتنی سے کتنی شدید تاپ تلی ہو تو رفع ہو جائے۔

الّو تنتر نمبر ۸۰ (رات کو نظر نہ آنا)

اگر میرے جگر کو دبا کر اس کا پانی قدرے پکا لیا جائے تو اس پانی کو سونے کی سلائی سے جو شخص ایک ہفتہ آنکھ میں رات کو سوتے وقت لگا دے گا۔مرض رتوندھی یعنی رات کو نظر نہ آنے کے مرض سے نجات حاصل کرے گا۔

الّو تنتر نمبر ۸۱ (خون جاری)

اگر میرے دائیں پاؤں کے ناخن کو بکری کے خون میں گھس کر چار رتی کی گولی بنائی جائے۔ اور اگر گوشت بکری یا حلوہ شیریں کے ہمراہ کسی عورت کو کھلایا جائے ، جس کا خون عارضہ سے بند ہو چکا ہو ، تو اس عورت کے رحم سے خون جاری ہو جائے گا۔اور بالکل بند نہ ہو گا ، چاہے سالوں گذر جائیں۔یعنی بند ہونے کی بیماری نہ ہو گی۔

الّو تنتر نمبر ۸۲ (خون بند)

اگر پھر جریان خون رحم والی عورت کو میرا بول خشک تین دن دوائی روزانہ پانی سے دی جائے تو خون بند ہو جائے گا۔

اُلّو تنتر نمبر۸۳ (خزان الفصل)

اگر میرے خون سے سفید رنگ کا ہاتھ سے کتا ہوا تاگا رنگ لیا جائے تو اس تاگے کو کسی کھیت کی لمبائی سے ناپ لیا جائے اور اس تاگے کو اس کھیت کے درمیان ایک منٹ کا گڑھا کھود کر دبا دیا جائے تو اس کھیت کی فصل فوراً تباہ ہو جائے گی۔

اُلّو تنتر نمبر۸۴ (دودھ کا پانی کرنا)

اگر کسی دودھ دینے والے جانور کو میرا براز خشک چار رتی قند سیاہ میں کھلایا جائے۔ تو اس کا دودھ پانی ہو جائے گا اور اس میں دودھ کی رنگت نہ رہے گی۔

اُلّو تنتر نمبر۸۵ (شباب حسن)

اگر میرے گوشت کو خشک کر کے تین رتی ایک سیر پانی میں ملا کر اس پانی سے عورت اپنے پستانوں کو روزانہ غسل دے اور پندرہ یوم اسی طرح کرے تو اس کے پستان چھوٹے ہوں گے۔

اُلّو تنتر نمبر۸۶ (دودھ کی نہر)

اگر میرے ناک کے ماقبل ہڈی کا سفوف ایک ہفتہ ۱/۲ رتی روزانہ کسی عورت کو ہمراہ پانی کھلایا جائے۔ تو اس کے بیحد دودھ ہو جائے گا۔ بلکہ دودھ کی نہر چلے گی۔ اور دودھ بھی صحت ور ہوگا۔

اُلّو تنتر نمبر۸۷ (ضیق البدن)

اگر کسی عورت کو ڈھاک کے تین پات کے نقوع سے میری ران کی ہڈی کا سفوف ایک رتی روزانہ تین یوم کھلایا جائے تو عورت کا جسم ہمیشہ اچھا رہے گا۔

اُلّو تنتر نمبر۸۸ (سیلان ارحم)

اگر یہی سفوف عمل نمبر ۸۷ سپاری کے سفوف ہموزن سے تین یوم کھلایا جائے تو سیلان الرحم

کا نام ونشان نہ رہے گا۔

اُلّو تنتر نمبر۸۹ (موت سے مقابلہ)

اے مشفق! تپ دق جیسی خبیث مرض جس کے وار نے ہزاروں کو برباد کیا اور سینکڑوں خاندان تباہ کر دیئے۔ مگر میرے مالک نے میرے پھیپھڑے میں وہ طاقت عطا کی ہے کہ بالکل لا علاج مریض دق اس کے استعمال سے بغیر کسی احتیاط کے چھ ماہ میں کلی شفا حاصل کر کے تنومند ہو سکتا ہے۔ اگر میرے دائیں پھیپھڑے کی اندرونی جھلی کو سفوف کر کے شربت اُنار سے استعمال کرے مریض نوجوان ہو کر بتائے گا کہ کوئی بیماری اس کے نزدیک تک بھٹکی بھی نہ تھی۔ مگر ناغہ نہ ہونا چاہیے۔

اُلّو تنتر نمبر۹۰ (پہاڑ سے ٹکر)

اگر میری پوست کو ایک ماہ مریض نحق بطور لنگوٹ استعمال کرے تو کتنا زبردست سے زبردست فتق کیوں نہ ہو۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے دور ہو جائے گا۔

اُلّو تنتر نمبر۹۱ (شقیقہ) یعنی آدھے سر کا درد

اگر میرے دماغ کی ہڈی کو گلاب کے عرق سے گھس کر دس یوم تک لگاتار ناک میں ڈالیں تو ہمیشہ کے لئے درد شقیقہ سے نجات ہو۔

اُلّو تنتر نمبر۹۲ (مرگی)

روزانہ بوقت خراب مصروع بطور جوس استعمال کرے تو یقین رکھیں کہ آئندہ یہ مرض نزدیک نہ پھٹکے گا۔

اُلو تنتر نمبر ۹۳ (خنّاق الرحم)

اگر میری جلد کا سفوف بنا کر ایسی مریضہ اگر ایک ہفتہ روزانہ ہمراہ قند سیاہ جائے مخصوصہ میں بطور فتیلہ بنا کر رکھے کوئی درد اس مرض کا نہیں ہوگا۔ چاہے مرض کتنی کہنہ کیوں نہ ہو۔

اُلو تنتر نمبر ۹۴ (بچوں کی مرگی)

اگر میرے بول کی ہلاس اس بچہ کو کرائی جائے جسے مرگی ہو تو بفضل قادر قدرت کا کرشمہ ہو گا۔ مرگی دور ہو جائے گی۔

اُلو تنتر نمبر ۹۵ (غریب الوطن)

اگر کسی مذکر یا مونث مسافر کے پاؤں کی مٹی کو میرے جسم کے حصہ کی جھلی میں لپیٹ کر ایک گولی بنائی جائے اور اس گولی کو جب تک کوئی شخص ہلاتا رہے' مسافر راہ راست پر نہیں چل سکے گا۔ بلکہ بھٹکتا رہے گا نہ راہ راست پر پہنچے گا۔

اُلو تنتر نمبر ۹۶ (دردسر)

ہمیشہ ہر قسم کے دردسر کے مریض پر ہاتھ رکھ کر اگر بیس بار یہ منتر پڑھ دیا جائے تو اسی وقت دردسر گم ہو جائے گا۔ منتر یہ ہے۔ الوک پردیشے رکھیاجی۔

الو تنتر نمبر ۹۷ (درد دانت)

ہمیشہ ہر قسم کے درد دانت کو صرف دانت کو پکڑ کر یہ شبد پانچ بار پڑھنے سے درد رفع کیا جا سکتا ہے' منتر یہ ہے۔ الوک کتھے تی مکھیہ بیز الورتا۔

اُلو تنتر نمبر ۹۸ (نامردی)

اگر میری مثانہ کی اندرونی جھلی کو ریچھ کی چربی میں تین دن کھرل کر کے نامرد سے

نامرد کو طلا کرایا جائے تو بفضل اللہ صحت ہوگی۔

اُلو تنتر نمبر ۹۹ (راج ہنس)

اگر میرے ناک کے لعاب کو کوئی شخص زبان پر لگائے تو اس کا بولنا ایسا معلوم ہوگا کہ جیسے اس کے منہ سے پھول جھڑ رہے ہیں اور اس کی مہربانی بہت ہی دلفریب ہوگی۔

اُلو تنتر نمبر ۱۰۰ (طوفان)

اگر کسی کو عام سردرد میں میرے پروں کی کلی خود ملا کر انجن کرایا جائے تو اس کو فوراً ایسا نظر آئے گا کہ جیسے سخت آندھی ہو رہی ہے۔ اور گولے چل رہے ہیں اور یہی عمل دو گھنٹہ برابر رہے گا۔

اُلو تنتر نمبر ۱۰۱ (غائب)

اگر میرے بول کو کسی برتن میں ڈال دیا جائے اور پھر اس برتن میں جو چیز ڈالو گے عامل کے سوا وہ کسی اور کو نظر نہ آئے گی۔

اُلو تنتر نمبر ۱۰۲ (ایک کے دو)

اگر کسی کو میری چونچ روغن کنجد میں گھس کر سرمہ کرایا جائے اس کی ساری عمر ایک چیز کی دو دو چیزیں نظر آئیں گی۔

اُلو تنتر نمبر ۱۰۳ (آگ کا اثر نہ ہو)

اگر میری چربی کو روغن سوسن میں ملا کر اگر کسی حصہ جسم پر مل دیا جائے تو اس حصہ پر آگ کا کوئی اثر نہ ہوگا۔ اور اس سے نچلے کپڑے سے لکڑی اور دیگر اشیاء پر بھی اثر رہے گا۔

اُلّو تنتر نمبر ۱۰۴ (سراغ یار)

جو کسی عورت کی لڑکی یا لڑکا کوئی اور رشتہ دار نشہ الفت میں سرشار ہو کر کسی کے ہمراہ فرار ہو جائے۔ اور اس کا خاندان اس کے لئے بے قرار ہو تو اسے چاہئے کہ وہ رات کو سوتی دفعہ میرا بھیجا خشک نیم ماشہ ہمراہ شیر گاؤ کھالے۔ اور اسے رات کو خواب میں ملے گا۔ اور خواب میں وہ ضرور توبہ تائب ہو گا۔ اور واپس لے جانے کے لئے اپنا پورا پتہ بتائے گا۔ اور اس وقت تک اس مقام سے نہ جائے گا۔ جب تک کہ اس کا خاندان اس کو واپس نہ لے جائے۔

اُلّو تنتر نمبر ۱۰۵ (درد شکم)

اگر میری چونچ کو ریحان کے برگ کے ہمراہ گھول کر گولی بنائی جائے تو ایک گولی کا نگلنا ہی ہر قسم کے درد شکم کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

اُلّو تنتر نمبر ۱۰۶ (پاگل)

اگر میرا گوشت کسی کو بھون کر کھلا دیا جائے تو خوردہ چار گھنٹے کے بعد آہستہ آہستہ پاگل ٹھیک ہو جائے گا۔

اُلّو تنتر نمبر ۱۰۷ (ازالہ)

اگر میرے گوشت خوردہ کسی مریض مالخولیا کو تین دن تک میری گردن کی ہڈی رگڑ کر بطور ہلاس دی جائے اور ساتھ ہی میرے پروں کی دھونی دی جائے تو اس کو خوب چھینکیں آئیں گی۔ وہ آہستہ آہستہ اچھی اچھی باتیں کرنا شروع کر دے گا۔ اور اس کے بعد پھر وہی باتیں درست ہوتی ہیں وہ آدمی شفا پائے گا۔

اُلّو تنتر نمبر ۱۰۸ (شمشیر حسن)

اگر کوئی عورت میری ہنسلی کی ہڈی کو جلا کر اور اس کی راکھ کو بطور انجن استعمال کر کے کسی کے سامنے جائے تو مد مقابل شخص کے دل پر اس کا حسن مثل تلوار کے وار کرے گا۔ اور وہی صحت اس دلربا کو حاصل کرنے کی کوشش کرے گا۔ حتیٰ کہ جب تک نہ ملے اپنی زندگی کو برباد کرنے تک تیار ہو گا (حرام پر اجازت نہیں)

اُلّو تنتر نمبر ۱۰۹ (تیر حسن)

اسی طرح یعنی عمل ۱۰۸ کی طرح اگر کوئی مرد کرے تو مد مقابل عورت کی وہی حالت ہو گی۔ اور جب تک وصال نہ کرے گی شرم اور نشیب و فراز کو بلائے طاق رکھے گی (حرام کے لئے اجازت نہیں ہے۔

اُلّو تنتر نمبر ۱۱۰ (پھانسی توڑ)

اگر کوئی شخص ناحق کے مقدمہ میں گرفتار ہوا اور اسے خوف ہو کہ مجھے اس کے بدلہ میں سزائے پھانسی ملے گی تو اسے چاہئے کہ وہ مقدمہ فیصل ہونے سے پہلے اپنے منہ میں اگر میرا پتہ خشک کیا ہوا رکھ لے تو اسے کبھی بھی سزا نہ ملے گی۔ بلکہ اسے معافی ہو گی۔ اور اس پر کوئی شبہ نہ ہو گا۔ اور عدالت سے اس کو رہائی حاصل ہو گی۔

اُلّو تنتر نمبر ۱۱۱ (دیوانی کا دیوانہ)

اگر کسی شخص نے کسی کا کوئی روپیہ نہ دینا ہو اور جھوٹا مقدمہ بنایا گیا ہو تو ہر مقررہ تاریخ کی پیشی میں میری پسلی کی ہڈی اپنی ران سے باندھ کر لے جائے۔ کوئی شاہد اس کی برخلاف نہ ہو گا۔ اور مقدمہ خارج ہو جائے گا۔

الو تنتر نمبر ۱۱۲ (فاتح الجائداد)

اگر کسی کا کسی جائداد کا جھگڑا ہو اور چاہے کہ جائداد متعلقہ میرے حق میں رہے تو چاہئے کہ ہر تاریخ مقررہ پر بوقت پیشی حاکم اپنی کمر سے اگر میری دائیں پسلی باندھ کر جائے تو بفضل خدا کامیاب ہو جائے گا۔

الو تنتر نمبر ۱۱۳ (حرف غلط)

اگر کسی کو کسی تحریر سے کوئی گرفت ہوئی ہو اور وہ چاہے کہ تحریر صاف ہو جائے تو وہ اس تحریر کی نقل میرے خون کی سیاہی اور میرے پر کے قلم سے کرے اور اس کو گنگا کے پانی سے دھو ڈالے وہ تحریر اصلی جہاں ہوگی حرف غلط کی طرح مٹ جائے گی۔

الو تنتر نمبر ۱۱۵ (جن دکھائی دیں)

اگر کوئی شخص ذیل کے طریقے سے میرے کہنے کے مطابق سب سے بڑا سرمہ بنائے گا۔ تو اس سرمہ میں میری آنکھ اور میرا پتہ ملا کر جو شخص اپنی آنکھوں پر لگائے گا اس کو جن دکھائی دیں گے۔ طریقہ یہ ہے۔ بھیڑ کی آنکھ ہدہد کی آنکھ ابابیل کے تین بچوں کی آنکھیں، ہرن کی آنکھ، بکرے کا پتہ، جنگلی سیاہ بلے کی آنکھ اور اس کا پتہ۔ ان سب کو ایسے مکان میں رکھ کر خشک کرو۔ جہاں مرغ کی آواز پہنچتی ہو خشک ہونے کے بعد پیس کر شہد میں معجون سی بنا لو جسے آگ پر نہ رکھا گیا ہو۔ پھر اسے جلا کر شیشے یا بن قلعی کے تانبے کے برتن میں اس کا اپاڑ لو۔ بس سب سے بڑا سرمہ تیار ہے۔ اس سرمہ کا فائدہ یہ ہے کہ اگر صبح کے وقت بیری کی لکڑی کی سلائی بنا کر جو شخص یہ سرمہ اپنی آنکھ میں لگا کر دوپہر تک آنکھ بند رکھی جائے۔ پھر آدھی رات کو سرمہ لگائیں اور آنکھ کو کھول کر دیکھیں گے تو عجیب و غریب روحانی نظارے دکھلائی دیں گے۔

الو تنتر نمبر ۱۱۶ (عمل کا اثر فوراً زائل)

اگر کوئی عامل کسی پر کوئی عمل کر کے کسی کو بیمار کر دے اور معلوم نہ ہو کہ عامل کون ہے۔ اور کس قسم کا عمل کیا گیا ہے تو خوگر میری ریڑھ کی ہڈی کو مریض کے گھر ایک نہ زمین میں بستر مریض کے نیچے دفن کر دیا جائے اثر عمل ٹوٹ جائے گا

الو تنتر نمبر ۱۱۷ (کامل لیکچرار)

اگر میرے گردے کسی نقار کو خشک شدہ تین ماشہ ہمراہ گرم دودھ کھلا کر لیکچرار کو بھیجا جائے تو سامعین اس کی تقریر پر عش عش کریں گے۔

الو تنتر نمبر ۱۱۸ (شربت وصل)

اگر میرے خون کے چند قطرے شربت صندل میں تیار ہوتے وقت ڈال دیئے جائیں اور اس شربت کا ایک تولہ جس روز پانی ملا کر نوش کیا جائے تو اس روز کسی نہ کسی سے وصل ہوگا۔

الو تنتر نمبر ۱۱۹ (سچ بولنے والا ہمیشہ جھوٹ بولنے لگ جائے)

اگر کسی ... گوے راست گو کو بھی میرے پھیپھڑے کی اوپر والی جھلی خشک کر کے ایک رتی پانی کے ساتھ یا خشک نان کے ہمراہ دی جائے تو وہ بات بات میں جھوٹ بولنے سے کام لے گا۔ راستی کی طرف اس کا ذرا بھی رخ نہ رہے گا۔

الو تنتر نمبر ۱۲۰ (لخت جگر)

اگر کسی عورت کے لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں۔ اولاد نرینہ بالکل نہ ہو تو چاہئے کہ اس عورت کو ایک ماشہ بورہ دندان فیل کے ہمراہ میری پسلی دائیں کا برادہ ہمراہ شہد خالص تین دن کھلا دیں اور چوتھے روز سے صحبت کے لئے کہیں۔ بفضل اللہ تعالیٰ حمل ہوگا۔ اور اولاد

نرینہ پیدا ہوگی۔

الّو تنتر نمبر ۱۲۱ (نور چشم)

اگر کسی عورت کی اولاد پیدا ہو کر فوت ہو جاتی ہو۔ تو اسے چاہئے کہ چالیس روز میرے گھونسلے کے گرد چکر روزانہ دیں اور ناغہ نہ کریں اور اولاد پیدا ہو۔ اور عمر دراز ہو۔

الّو تنتر نمبر ۱۲۲ (تلاش دفینہ)

اگر کسی کے گھر یا کھیت میں دفینہ ہو اور جائے دفن معلوم نہ ہوتی ہو تو مرے بھیجے کو چالیس روز چاندنی میں رکھ کر سایہ میں خشک کیا جائے اور مشک ہموزن ملا کر اس کا سرمہ تیار کیا جائے۔

رات کو آنکھ میں لگا کر سوئے تو خواب میں مقام دفینہ نظر آئے گا اور مدفون ہی معلوم پڑے گا۔

الّو تنتر نمبر ۱۲۳ (راز یار)

اگر کسی شخص سے یہ دریافت کرنا ہو کہ اس کا تعلق کس بشر سے ہے تو اپنی آنکھ میں میری چربی کی ایک سلائی لگا کر دریافت کرو فوراً ہر راز سے آگاہ ہو گے۔

الّو تنتر نمبر ۱۲۴ (شاہی لنگر)

اگر کوئی کام خیرات کا کیا جائے۔ اور انواع اقسام کے کھانے تیار کروائے جائیں تو ہر دیگ میں میری ریڑھ کی ہڈی کی راکھ ڈال دی جائے تو بفضل تعالیٰ ایک سو آدمی کے کھانے کو ایک لاکھ بشر میں تقسیم کرو تو بھی ختم نہ ہوگا۔ بلکہ بڑھتا جائے گا۔ اور لذیذ ہوتا جائے گا۔

الّو تنتر نمبر ۱۲۵ (خانہ غریبانہ)

اگر کسی ذی اقتدار کو اپنے مکان پر بلانا ہو اور اس کے آنے کی کوئی امید نہ ہو بلکہ میزبان سے بولنا ہی باعث ہتک بیان کرے تو چاہئے کہ میزبان میری مژگاں کا منجن استعمال کر کے بلا دریغ بلانے جائے تو مہمان اسی وقت ساتھ ہوگا۔

الّو تنتر نمبر ۱۲۶ (کفر ٹوٹا خدا خدا کر کے)

اگر کوئی صاحب اپنے دوست کا نام مقام بتانے اور شکل دکھانے اور کام کرانے سے گریز کرتا ہو۔ تو اس سے رات کے دس بجے میری ہنسلی کی ہڈی کے ایک ٹکڑے کو منہ میں رکھ کر دریافت کیا جائے تو فوراً سب کچھ بتا دے گا۔ بلکہ زبردستی پکڑ کر اس سے تعارف کرائے گا۔

الّو تنتر نمبر ۱۲۷ (لال بجھکڑ)

اگر کوئی شخص کہے کہ بتاؤ میری مشت میں کیا ہے بند مٹھی کی اشیاء فوراً بتلانا۔ تو چاہئے کہ میرے دائیں پاؤں کے پنجے کی ہڈی منہ میں رکھ کر ایک منٹ کے لئے آنکھ بند کرے تو خود کو دوسرے کی مشت کی چیز نظر آئے گی۔

الّو تنتر نمبر ۱۲۸ (بھوتوں کا بابو)

جمعرات کے روز جنگل میں قبرستان عظیم پر رات کے دو بجے جائے اور اپنی کمر سے میرے ناخن کو باندھے اور سر پر میری چربی ملے اور پاؤں کے تلوے میں بھی میری چربی ملے اور منہ میں میرے دانت رکھ کر سیدھا قبرستان کی راہ لے سر اور پاؤں سے ننگا ہو کر کسی ایک قبر پر بیٹھ جائے اور آواز دے کہ بٹیا آؤ۔ جونہی تیسری بار آواز دے گا۔ تمام جن بھوتوں کا غول بمعہ ڈھول دباجہ کے آ کر استقبال کریں گے اور اس کو بڑے بابو کے نام سے پکاریں گے۔ خ... عافیت کے بعد اس سے پوچھے کہ تم نے کس کس کو قابو کر رکھا ہے۔ اس کے بعد قابل ... تم ...

کو اس سے چھڑا دے۔ وہ فوراً اس کی تعمیل کریں گے۔

الو تنتر نمبر ۱۲۹ (بھوتوں کا آغاز)

اگر کوئی شخص کسی بھوت کے قابو آیا ہو یعنی بھوت اس کے سر چڑھا ہو تو میری زبان خشک کے سفوف کا سرمہ آنکھوں میں لگا کر اور آسیب خوردہ سے باتیں کرے۔ تو وہ وجد میں آئے گا۔ اور اس سے حالت وجد میں دریافت کرے۔ کہ تو کون ہے۔ کہاں سے آیا ہے۔ اور کیا چاہتا ہے۔ تو وہ سب کچھ بتا دے گا۔ اس کے مطالبہ کو پورا کر دے۔ تو وہ اس آدمی کو چھوڑ کر چلا جائے گا۔ اور اگر بضد ہو اور کہے کہ میں نہیں جاتا تو اس کو صاف کہے کہ میں بھی الو ہوں۔ تیرا سارا خاندان ناس کر دوں گا۔ تو وہ جانے کو رضامند ہو گا۔

الو تنتر نمبر ۱۳۰ (پاتال دیش)

اگر کوئی شخص میرے دانت کو اپنی نشست گاہ کے نیچے رکھ لے۔ اور بالکل ننگا جسم ہو کر میری آنکھ کا سفوف کیا ہوا سرمہ لگا کر آنکھیں بند کر کے ایک طرف دھیان کر کے بیٹھ جائے۔ تو نصف گھنٹہ کے بعد وہ پاتال لوک میں جا پہنچے گا۔ اور اس دنیا کے ارواح سے واسطہ ہو گا۔ ان سے ہر طرح کے راز دریافت کر سکتا ہے۔ اس طرح کرنے سے عامل آنکھیں بند کر کے پاتال دیش کی سیر کر سکتا ہے۔

الو تنتر نمبر ۱۳۱ (پتھر توڑ)

اگر کوئی صاحب اپنی مٹھی میں آخری اوپر والی ڈاڑھی کو رکھ لے اور پھر اس کو سخت سے سخت پتھر بھی مارے تو پس کر سرمہ ہو جائے گا۔

الو تنتر نمبر ۱۳۲ (فرحت افزا)

اگر کسی سخت سے سخت غمگین اور دل شکستہ کو میرا دانت سونے میں بند کر کے گلے میں لٹکایا

جائے تو اس کے تمام غم ہٹ جائیں گے اور وہ روز دل سے ہر وقت ہشاش بشاش رہے گا۔

الو تنتر نمبر ۱۳۳ (سانپ کا ڈسا)

اگر کسی کو سانپ ڈس گیا ہو تو میرے پتہ کا سفوف سایہ میں خشک کیا ہوا تین رتی بھینس کے گوبر ایک ماشہ سے ملا کر ہمراہ دودھ بھینس کے کھلا دیں زہر رفع ہو گا۔

الو تنتر نمبر ۱۳۴ (ایک منٹ بھی جدا نہ ہو)

اگر کسی دوست کو اپنے ہمراہ بٹھا کر ایسا حلوہ کھلایا جائے جس میں میرا دل سفوف کیا ہوا تین ماشہ ملا ہو تو یقین جانو کہ وہ محبوب ایک لمحہ کے لئے بھی ہرگز جدا ہونا پسند نہ کرے گا۔ بلکہ وہ صاف کہے گا کہ میرا دل ایک منٹ کی جدائی میں بھی مردہ ہونے لگتا ہے۔

الو تنتر نمبر ۱۳۵ (شادمان)

اگر میرے سر کی ہڈی کو کوئی اپنے سر پر سرخ رنگ کے ریشم کے کپڑے میں باندھ کر اپنے سر میں باندھے تو اسے طرح طرح کی شادمانی کے راگ رنگ سنائی دیں گے۔ جب تک اس ہڈی کو نہ کھولے گا۔ راگ بند نہیں ہوں گے۔

الو تنتر نمبر ۱۳۶ (دیدار ہمزاد)

اگر کوئی شخص میرے بھیجا سالم خشک شدہ کو اپنے سرہانے رات کو سوتی دفعہ رکھ لے تو اسے ہمزاد کے فوراً درشن ہوں گے اور جو چاہے اسے سے دریافت کر سکتا ہے وہ مکمل جواب دے گا۔ اور اس طرح پیش آئے گا۔ جیسا کہ حقیقی برادر ہو۔

الو تنتر نمبر ۱۳۷ (خدائی تیراک)

اگر کوئی شخص میرے پوست پری کو اپنی کمر سے باندھ لے اور گہرے سے گہرے اور

دریائی پانی میں چھلانگ لگانی چاہے تیراک نہ ہی ہو۔ جب تک میرا پوست کر کے ساتھ رہے گا ہرگز نہ ڈوبے گا۔

اُلّو تنتر نمبر ۱۳۸ (ان تھک مسافر)

اگر میری ٹانگ سالم خشک کر کے بعد پوست وہڈی اپنی کمر سے کوئی شخص باندھ لے تو وہ سفر میں ہرگز نہیں تھکے گا۔ چاہے سالوں تک دن اور رات چلتا رہے۔ اور ایک منٹ کے لئے بھی کہیں قیام نہ کرے۔

اُلّو تنتر نمبر ۱۳۹ (معجزہ)

اگر میرے براز کو میٹھے چاول یا سیویوں میں پروس کر رکھے ہوں اماوس کی چاندنی کے وقت اس پر ارکا کشتہ ڈال دیا جائے تو وہ چاول سیویاں سفید کپڑوں میں بدل کر رینگنے شروع ہوں گے۔

اُلّو تنتر نمبر ۱۴۰ (دن کی رات)

اگر کوئی میرے پھیپھڑا کی جھلی پر کھڑا ہو جائے تو چاہے سورج سر پر بول رہا ہو۔ تو اس شخص کو رات نظر آئے گی اور وہ کہے گا کہ اس وقت رات ہے۔ اس کو سورج کی تپش بھی ہرگز محسوس نہ ہوگی۔

اُلّو تنتر نمبر ۱۴۱ (رات کا دن)

اگر کسی شخص کو میرے خون سے رنگے ہوئے ریشمی کپڑے پر کھڑا کر دیا جائے تو وہ فوراً رات کے وقت بول اٹھے گا کہ اس وقت دن ہے۔ میں دھوپ سے سخت جلا جا رہا ہوں۔ اللہ کے واسطے مجھے چار قدم چھاؤں میں لے چلو۔ واقعی اسے سورج نظر آ رہا ہوگا۔ اور دھوپ ہوگی۔

اُلّو تنتر نمبر ۱۴۲ (غریب سے امیر کبیر بننا)

اگر کوئی شخص چاہے کہ میں غریب سے امیر بن جاؤں تو اس کو چاہئے کہ جب دیوالی پر گرہن آئے تو اس دن دریا کے کنارہ پر جا کر ایسی جگہ تلاش کرے جہاں کوئی دوسرا آدمی نہ آئے وہاں پر اپلوں کی پانچ ڈھیریاں بنائیں۔ ہر ایک ڈھیری پر ایک ہزار پانچ مرتبہ مندرجہ ذیل منتر سے میری دم کے ساتھ ہوں کی سامگری سے ہون کریں۔ اور بعد میں بموجب قواعد ترین ومارجن کریں گرہن ختم ہونے پر نہا دھو کر دم کو دستار میں رکھیں اور گھر چلے آئیں۔ روزانہ اس جگہ پانچ اوپلوں کی ڈھیری بنادیں اور پانچ مرتبہ دم سے ہون کر کے اپنی دستار میں باندھ کر کام شروع کریں۔ یقین رکھیں۔ کہ دولت کی دیوی آپ کے قدموں میں غلام بے دام کی مانند نثار ہوگی' جو شخص اگر یہ عمل کرے گا اس کی اس قدر منزلت ہوگی۔ بدنصیب آدمی پڑھ پڑھ کر رہ جائیں گے" منتر یہ ہے۔

دھونی کہے مجھ کو تاب ہر کھ سوکھ من میں نہ راکھ۔ ہووے اودھوت ماں جگا دے' من منڈل دھیان لگادے۔ کھونا تک ایسا یوگی یوگ کماوے من رانچھت۔ اچھیا پھل پاوے۔

یہ عمل روزانہ بلاناغہ کرنے سے دولت کے انبار چاروں طرف ہو جائیں گے۔

اُلّو تنتر نمبر ۱۴۳ (دولتمند کی دولت تباہ کر کے اس کو مفلس وقلاش بنانا)

انسانی زندگی میں بعض اوقات ایسے کمالات بھی پیدا ہو جاتے ہیں کہ ذلیل آدمی ناجائز ذریعہ سے دولت کما کر شریف گھرانوں کی پردہ دار مستورات کو خراب کرنے کے درپے ہو جاتے ہیں اور اپنی دولت کے نشہ میں شریف آدمیوں کو پشو کے برابر بھی خیال نہ کر کے ہر وقت ان کے درپے آزار رہتے ہیں ایسے حالات کے تحت میں شریف آدمیوں کو اپنے بچاؤ کے لئے اس قسم کے عمل کرنے کی ضرورت لاحق ہوتی ہے۔ کیونکہ اس قسم کے انسانوں کی بربادی میں مشیت ایزدی کا خیال رکھنا نہایت ضروری ہے۔ اس عمل کو بے سود کسی کو ستانے کے لئے ہر

گز ہرگز پر یوگ نہ کرنا چاہئے۔ ورنہ یوم الحساب مواخذہ سخت ہوگا جس کی تمام ذمہ داری عامل پر ہوگی۔ نہ کے مؤلف و پبلشر پر۔

طریقہ: اگر میرے داہنے طرف کا پر اور کالے کوے کے بائیں طرف کا پر لے کر ان ہر دو کو ریشم کے سیاہ تاگے سے باندھ کر 101 بار روزانہ ندی میں ترپن کریں۔ اماوس سے لے کر اماوس تک ذیل کے منتر سے کر کے اس کے مکان میں دفن کر دے' منتر یہ ہے۔

اسم الٰہی معہ اسم موکل الواول بعد میں اسم الٰہی و اسم موکل عامل کا لیوے اس کے بعد موکل معمول جس پر منتر کرنا ہو۔ اسم مع ولدیت تباہ کن برباد کن بحق یا بدوح ماس عمل کے نتائج نہایت تباہ کن ثابت ہوں گے۔

اُلّو تنتر نمبر ۱۴۴ (اچاٹن کرنے کے لئے)

اتوار کے دن اُلّو کے بائیں پر کے اوپر اس منتر کا سوا لاکھ جاپ کر کے گھر میں سورج غروب ہونے کے وقت میں جا کر گاڑھ آئے۔ تو دشمن کا اچاٹن ہو جاتا ہے' منتر یہ ہے۔

اوم نمو بھگوتی شوائے کارائے (نام دشمن مع نام باپ) نپتر باندھو ہست اچاٹائے کرو کرو ٹھا ٹھا سواہا۔

اُلّو تنتر نمبر ۱۴۵ (مکان خالی کرانا)

نو چندی اتوار کے دن مگھیان پنچھتر میں اگر میری ہڈی پر سوا لاکھ منتر کا جاپ کر کے اس گھر میں گاڑ دیں جو شخص اس گھر میں مقیم ہوگا۔ وہ چھوڑ کر چلا جائے گا بعد میں اس مکان کو اپنے رہنے کے لائق بنانا ہو۔ تو اس ہڈی کو نکال کر دریا میں بہا دیں اثر جاتا رہے گا۔ منتر یہ ہے۔

اوم نور دور آئے وہ وہ ہن ہن اتشٹ کرو کرو سواہا

اُلّو تنتر نمبر ۱۴۶ (دوڑنے بھاگنے میں اول نمبر رہنا)

جو شخص یہ چاہے کہ میں ہر ایک ریس دوڑ میں سب کو مات کر جاؤں تو اس کا طریقہ

بازی جیت جانے کا یہ ہے۔

اول سہ دھات یعنی سونا' چاندی' تانبا اگر ہم وزن لے کر زرگر سے ایک خالی گولی تیار کرائے' اس میں سورج گرہن کے وقت میری ہڈی کا اور کوڑ کولے کی ہڈی' بھیڑیے کی آنکھ گوہ کی ہتھیلی کوٹ کر باہم ملا کر ذیل کے منتر کا سوا لاکھ جاپ اس پر کر کے زرگر سے اس خول میں بند کرا لیں اور روزانہ اس گولی پر سورج نکلنے سے پہلے دس ہزار منتر کا جاپ کیا کرے۔ وقت ضرورت اس گولی کو منہ میں رکھ کر دوڑے تو تیز دوڑنے میں سب کو مات کر جائے گا۔ خواہ مد مقابل انسان ہو' چرند ہو' پرند ہو کوئی اور۔ کوئی اس کی برابر نہیں کر سکتا کہنے والے کہتے ہیں ہوا بھی پیچھے رہ جائے گی۔ تجربہ سے نتیجہ ظاہر ہو جائے گا۔

اُلّو تنتر نمبر ۱۴۷ (دوسروں سے عزت پانا)

اگر کسی شخص کی یہ خواہش ہو کہ جس آدمی کو ملنے جائیں وہ عزت کے ساتھ پیش آئے تو اس عمل سے صرف انسان ہی محبت کرنے نہیں لگ جاتا۔ بلکہ چرند پرند تک جو ایک دفعہ اس کی طرف دیکھ لے وہ مفتون ہو جاتا ہے' انسان کا تو ذکر ہی کیا۔ عمل۔ اگر میرے خون کے ساتھ اپنی چھوٹی انگلی کا خون ملا کر اس منتر کو ۲۸ دفعہ پڑھ کر پھونک مارے اور ماتھے پر تلک لگا دے تو دیکھنے والا محبت سے پیش آئے۔ خواہ ناواقف ہی کیوں نہ ہو۔ منتر یہ ہے۔

ادم نمو بھگوتے کام دیوائے یسے یس ورشے بھوامی لیس یسیس مم مکھنک پشینی تنگ تنگ سوہتے سواہا۔ ایک لاکھ جاپ سے سدھ ہوگا۔

اُلّو تنتر نمبر ۱۴۸ (لوگوں کی نظر سے پوشیدہ ہونا)

تاج الموک یعنی گل بکاولی کے قصہ میں تو آپ نے پڑھا ہوگا کہ تاج الملوک نے ایک درخت کی شاخیں اپنے سر پر رکھ لیں اور نظروں سے پوشیدہ ہو گیا۔ اب وہ عمل آپ لوگوں کو پیش کیا جاتا ہے۔ اگر میرے آنسوؤں کو گورو چن گھی اور سفید پھول کے بغیر کانٹے والے انکول کی جڑ کو گھس کر منجن تیار کریں جب کہ پکھ پنچھتر نو چندی جمعرات کو واقع ہو سورج میکھ راشی کا

ہو۔ تیاری سے قبل منتر کا سوالاکھ جاپ کر کے سدھ کرلیں۔ آنکھوں میں لگاتے وقت ۱۰۸ بار منتر پڑھ کر لگائیں منتر یہ ہے۔

اوم نم اور آئے نمو اور آئے ہم الوپ بھوات سواہا

اُلّو تنتر نمبر ۱۴۹ (مخلوق علوی و سفلی کو دیکھنا)

جن' بھوت' پریت' پشاچ' پری اور دیو وغیرہ مخلوق جو انسان کی نظروں سے پوشیدہ ہیں۔ وہ انسان کو دیکھ سکتے ہیں۔ لیکن انسان ان کو نہیں دیکھ سکتا ہے۔ اس تنتر یعنے طریقہ سے انسان کی چشم میں وہ طاقت پیدا ہو جاتی ہے کہ علوی و سفلی مخلوق فرشتہ ہائے تک بھی نظر آنے لگے جاتے ہیں۔

تنتر یعنی طریقے

کارتک مہینے میں جب مادتی اماوس پکھ پچھتر میں واقع ہو۔ اس دن اگر میرا خون لے کر اس میں شہد ملا کر بطور منجن آنکھوں میں لگا دیں۔ تو خاکی مخلوق کے علاوہ اسے اس قسم کی مخلوق نظر آئے گی۔

اُلّو تنتر نمبر ۱۵۰ (مطیع و فرمانبردار بنانا)

اگر میرے دونوں کان لے کر ان کو ارنڈ اور دودھ کے ہمراہ کھرل کر کے اپنے پاس محفوظ رکھیں وقت ضرورت اس کو جس آدمی کے سر پر ڈال دیں گے یا جس کے کھانے میں آمیز کر کے کھلا دیں گے۔ یا کسی سیال چیز مثلاً دودھ' شراب' پانی اور شربت وغیرہ کے ہمراہ پلا دیں گے۔ یا پان میں رکھ کر کھلا دیں گے۔ تو حلق سے نیچے اترنے کے ساتھ ہی معمول مطیع و فرمان بردار ہو جائے گا۔ یہ نہایت ہی اعلیٰ تنتر ہے۔

اُلّو تنتر نمبر ۱۵۱ (سرکس ماسٹر کیلئے اعلیٰ کرامات)

خونخوار جانوروں سے محفوظ رہنا

سرکس والے اگرچہ خونخوار درندہ جانوروں کو اپنے ظلم سے نازیب حرکات سے مانع رکھتے ہیں۔ اور ہر وقت ان کو جان کا خطرہ بنا رہتا ہے۔ اگر وہ بجائے دوسرے طریقہ ہائے سے زیر اثر لانے کے وہ ذیل کا طریقہ استعمال کریں۔ تو ان کے لئے نہایت ہی مفید نتائج پیدا ہوں گے۔ جہاں ہر وقت ان کو اپنی زندگی کا خطرہ ہوتا ہے۔ وہ دور ہو کر ان کو دائمی راحت حاصل ہوگی۔ کیونکہ وہ خونخوار جانور محبت و شفقت سے ہر وقت اس سے پیش آئیں گے

طریقہ: ماگھ مہینے نوچندی جمعرات جب پکھ پچھتر میں ہو تو اگر میری ہڈی لے کر اول دودھ میں گھس کر حاصل شدہ کو گھی میں ملا کر تلک لگاوے۔ تو خونخوار درندہ جانوروں سے محفوظ رہے گا۔

اُلّو تنتر نمبر ۱۵۲ (دشمن کے گھر کو تباہ و برباد کرنا)

منگل یا سنیچر کے دن میرا سر میں اور اس پر اس منتر کا ۲۵ ہزار ورد کر کے دشمن کے گھر میں ڈال دیں۔ تو یہ گھر ایک ہفتہ میں تباہ و برباد ہو جائے گا۔ منتر یہ ہے۔

اونم نم بھگوتے اور آنے کار آلیہ اموکمنگ پتر باندے سہ سیگہ اچائیر

سواہا ٹھاٹھا۔ سواہا لاکھ گرہن میں کرنے سے سدھی ہوتی ہے

اُلّو تنتر نمبر ۱۵۳ (بیوقوف بنانے کے کا عمل)

نوچندی جمعرات کے دن صبح دن نکلنے سے قبل دھتورے کے پیڑ کو جا کر کہہ آئے کہ میں تجھے فلاں...... کو بے وقوف بنانے کے لئے لے جاؤں گا پس جمعہ سنیچر اور اتوار کو دن نکلنے کے پہلے روزانہ دس ہزار بار اس منتر کا جاپ کرے۔ اور اتوار کے دن مادرزاد ننگا ہو کر اس کے پتے وغیرہ توڑے اور زبان سے کہے کہ فلاں...... کو بیوقوف بناؤں گا پس اس کے رس کو نکال کر

اس میں میری زبان کھرل کر کے دشمن کو ایک رتی کھلا دیں تو دشمن خارج از عقل ہو جائے گا۔ منتر یہ ہے اوم نمو اگن روپ آئے اموگنگ بدی ہت جنگ کر سواہا۔

الو تنتر نمبر ۱۵۴ (پاتال کے درشن کرنا)

جب منگل وار کے دن پکھ نچھتر آئے اس دن میری زبان کو گائے کے گھی میں کھرل کر کے تانبہ کے تعویذ میں بند کریں۔ اور دوسرے پکھ نچھتر تک روزانہ ایک ہی قوت میں ایک ہی آسن پر بیٹھ کر ۲۵ ہزار بار جاپ کرے۔ بعد میں اس تعویذ کو گلے میں ڈالنے سے آدمی میں پاتال کے درشن کرنے کی طاقت پیدا ہو جائے گی۔

نوٹ: عمل کے وقت من کی ایکاگری یعنی یکسوئی قلب کا ہونا نہایت ضروری ہے۔ آلہ کرشل کا ہونا لازمی ہے' منتر یہ ہے۔

اوم نمو سجھوائے چمکر اباچ پاتال ورشنم کردی سواہا

الو تنتر نمبر ۱۵۵ (ساٹھ میل سفر طے کرنا)

اس تنتر سے انسان میں ساتھ میل روزانہ سفر طے کرنے کی طاقت پیدا ہو جاتی ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ اگر میری چونچ سالم اور میرے ناخنوں کو گھس کر پاؤں کے تلووں میں لیپ کرے۔ سوکھ جانے کے بعد باقی ماندہ جسم پر بھی لیپ کر لیں۔ بعد میں سفر کرنا شروع کریں۔ اس عمل سے ساتھ میل کی مسافت طے کرنے پر بھی ماندگی محسوس نہ ہوگی۔

الو تنتر نمبر ۱۵۶ (چوتھے کا روز بخار)

اگر کسی شخص کو چوتھے روز کا بخار آتا ہو اور کسی دوائی سے نہ جاتا ہو۔ تو اس وقت حکیم یا لواحقین کو چاہئے کہ میری سالم منقا کو ہڑتال' شہد کو ہر ایک رتی رتی لے کر پیس لے۔ اور شہد میں آمیز کر کے اس کا منجن بنائے۔ اور سرے کی سلائی سے آنکھوں میں لگائے تو چوتھے کا بخار

کافور ہو جائے گا اور پھر اس کے نزدیک نہ آئے۔ نہایت ہی لاثانی تنتر ہے۔

الو تنتر نمبر ۱۵۷ (ایام گردش فلک راہ راست آئیں)

اگر کسی شخص کو سیاہ بختی نے گھیرا ہو۔ اور مصائب زمانہ سے تنگ آ گیا ہو تو اس شخص پر لازم و واجب ہے کہ ہراساں نہ ہو اور میری دم کو لے کر سونے کے تعویذ میں بند کر کے سر میں باندھے اور روزانہ پانچ ہزار گائیتری کا جپ اس تعویذ کو روبرو رکھ کر کرے۔ چالیس یوم میں ہی ان کی تکالیف دور ہونی شروع ہو جائیں گی۔ اور سوا لاکھ جپ کرنے پر بدبختی کا نام و نشان تک نہ رہے گا۔ شروع کرنے سے قبل سوالاکھ کا پختہ یقین کرنا چاہئے۔ یکسوئی قلب اس عمل میں نہایت ضروری ہے' جس قدر یکسوئی قلب حاصل کرے گا۔ منتر یہ ہے۔

اوم بسوز ما بھوا' سواہاتت' سوتا' ورنیم' بھر گو۔ دیوسہ دھی ما ہے۔

رھئی یاہ ناہ پرچودیات

الو تنتر نمبر ۱۵۸ (گذشتہ جنم یاد کرنا)

ہندوؤں کے عقیدہ کے مطابق انسان پیدا ہوتا ہے اور مرتا رہتا ہے۔ لیکن انسان کو اپنا گذشتہ جنم یاد نہیں رہتا ہے اگر جوتش کے مشہور گرنتھ بھر گو سنگتا میں مہرشی بھر گو جی مہاراج نے گذشتہ تین جنم کا ذکر کر دیا ہے لیکن اس کتاب کے مکمل نہ ملنے' دوم اس عمل کے نہ جاننے کی وجہ سے ہر شخص اس سے مستفید نہیں ہو سکتا ہے۔ لیکن اس تنتر کے ذریعہ انسان اپنے گذشتہ جنموں کو جان سکتا ہے۔

طریقہ یہ ہے کہ اگر میری گود' "کیسر" کستوری' کافور' ان سب کو مساوی الوزن لے کر شہد کے ہمراہ کھرل میں پیس کر اس کو سدھ منتر کے ساتھ آنکھوں میں لگا دے تو اس کو اپنا سابقہ جنم یاد آ جائے۔ منتر یہ ہے۔

اوم نمو کال راتری ترشول ہست دھارنی گنج دہنی پرنال گل شو بھنی آ کچھ بھگوتی نیر جنم

گیات کارنی مم سدھینگ کرو کرو سواہا۔

الّو تنتر نمبر ۱۵۹ (سلیمانی کاجل)

اگر کوئی شخص بروز منگل دار پکھ پنچھتر میں جب سدھ یوگ ہو اس وقت قبرستان میں یا شمشان میں تازہ مردہ کھوپڑی میں ڈال کر اور میری زبان کو روئی میں لپیٹ کر کاجل تیار کرے۔ اس کاجل کے لگانے سے خلاق عالم کی نظروں سے پوشیدہ ہو جائے گا۔ اور لیلا گائے کے پیشاب اور گنگا جل سے آنکھوں کو دھونے سے تمام کو نظر آنے لگ جائے گا۔ یہ تنتر بغیر منتر کے پھل دائک (فائدہ مند) ہے اس لئے اس کا نام سدھ تنتر ہے۔

الّو تنتر نمبر ۱۶۰ (نظروں سے غائب ہونا)

اگر کوئی شخص میری زبان کو زعفران میں گنگو چندن سے گھس کر اور اس پر ذیل کا منتر ۱۰۸ بار پڑھ کر پھونک مار کر تلک کرے تو غائب ہو جائے۔ منتر یہ ہے۔

اوم نمو کال راتری ترشول ہست دھارئی میکھ دہانی آ کچھ آ کچھ
بھگوتی مم سدھی کرو کرو سواہا۔

اول اس منتر کا سوا لاکھ جپ کر لیا جائے اس کے بعد یہ تلک پھل دائک (فائدہ مند ہوتا ہے)۔

الّو تنتر نمبر ۱۶۱ (بخار کافوہو)

اگر کوئی شخص میرے بائیں پاؤں کو سفید سوت میں لپیٹ کر اپنے دائیں کان میں بطور تعویذ بنا کر باندھے تو اس کا بخار کافور ہو جائے گا۔ سدھ پریوگ یہ ہے۔

الّو تنتر نمبر ۱۶۲ (پیچیدہ امراض کا علاج)

اگر کوئی شخص بیمار ہو اور معالج اس کا علاج کر کے تنگ آ چکے ہوں۔ یا بیماری کا درست پتہ نہ چلتا ہو۔ یا ایک بیماری کے افاقہ ہونے سے قبل دیگر مرض لاحق ہو جاتے ہوں۔ ایسی حالت میں مریض اور اس کے لواحقین کو واجب ہے کہ میری دم پانچ رنگ کے ریشم میں لپیٹ کر بطور تعویذ گلے میں باندھ دیں اور ایک ہزار مہامر تیجے کا جاپ ۴۱ دن کرا دیں۔ ان ایام میں علاج کارگر ہو جائے گا۔ یہ سدھ پریوگ ہے۔

الّو تنتر نمبر ۱۶۳ (نفاق ڈلوانا)

اگر آپ دو دوستوں کے درمیان جدائی ڈلوانا چاہیں بشرطیکہ غرض نیک ہو مثلاً کبھی شریف گھرانے کا لڑکا آوارہ ہو۔ اور وہ کسی رنڈی کے پھندے میں پھنسا ہو۔ تو اس کے وارثوں کو واجب ہے کہ اگر دائیں ہاتھ میں کوے کا پر لیں اور بائیں ہاتھ میں میرا پر لیں۔ پھر دونوں پروں کو ملا کر کالے دھاگے سے باندھیں اور تاگے سے باندھ کر دونوں ہاتھوں سے تمام کرندی میں دادم نمونا رائن فلاں کی فلاں سے جدائی کرو کرو (سواہا) سات دن تک اس منتر سے ایک گھنٹہ روزانہ ترپن کریں۔ اور ترپن کرتے وقت ان ہر دو کی شکلیں ذہن نشین رکھیں۔ اور ہر وقت یہ خیال تیز کرتے رہیں کہ ان کی نا چاقی اب بڑھ رہی ہے' ساتویں دن ان کے گھر میں یعنی عورت کے گھر میں جا کر گاڑھ دیں۔ وہ ایک دوسرے سے نفرت کرنے لگے جائیں گے۔ یقین کامل کے ساتھ عمل کریں۔ ضرور کامیابی ہوگی

الّو تنتر نمبر ۱۶۴ (اچاٹن)

اگر کوئی شخص میرے دونوں پاؤں پر بار اوم مہاکھنی امرتنگ کرو کرو سواہا پڑھ کر دشمن کے گھر میں گاڑھ دے۔ تو اس گھر میں لڑائی ہو جائے گی۔ لیکن اول اس منتر کی سدھی گرہن میں سوا لاکھ بار یکسوئی قلب سے کرے ورنہ بے سود ہوگا۔

الّو تنتر نمبر ۱۶۵ (حب کا بنیظیر چٹکلہ)

اگر کوئی عاشق صادق محبت کی پر خطر وادی میں قدم رکھ چکا ہو۔ اس جگہ سے قدم کا

واپس ہونا امر محال ہو۔اور اس کا کوئی ذریعہ کامیابی کا نظر نہ آتا ہو۔تو اس عاشق صادق کے لئے لازم وواجب ہے کہ بذریعہ عمل ہذا اپنے محبوب صادق سے محبت کی داد لے۔مجازی عاشق اگر اس سے برا کام لیں گے تو وہ خدائی لعنت کے موجب بنیں گے۔کیونکہ کسی کی بہو بیٹی کی طرف نظر بد سے دیکھنا ہر ایک مذہب میں قابل نفرت فعل ہے۔

عمل: اگر میرے کلیجے میں گورو چن اصلی ملا کر کال راتری والے سدھ کئے ہوئے منتر کا ایک ہزار جپ کر کے آنکھوں میں کاجل بنا کر لگائے اور محبوب سے آنکھیں ملائے۔تو دیکھتے ہی محبوب اس کے کے قدموں پر نثار ہو جائے اور اس کو چھوڑ کر جانے کو اس کا دل نہ چاہے۔منتر یہ ہے۔

اوم نمو کال راتری ترشول ہست ہارنی ہنس داہنی آ کچھ آ کچھ
بھگوتی (فلاں) نم وشنگ کرو کرو سواہا

اُلّو تنتر نمبر ۱۶۶ (دشمن سے رہائی پانا)

اگر کسی شخص کو دشمن نے سخت تنگ کر رکھا ہو۔اور وہ عاجز آ گیا ہو۔دشمن اس کو خراب کرنے کے لئے ہر وقت طرح طرح کی ترا کیب اختراع کرتا رہتا ہو تو ایسے حالات میں دشمن کا ناطقہ بند کرنے کے لئے واجب ہے کہ میری پیٹھ کو بندر کی بیٹھ کے ساتھ ملا کر اساڑھ کے مہینے میں نو چندی جمعرات کو پان کے ساتھ یا کسی اور چیز کے ساتھ کھلا دیں۔تو دشمن اس کے ساتھ دشمنی کرنی چھوڑ دے گا یعنی اس میں دشمنی کرنے کا مادہ نام ونشان بھی باقی نہ رہے گا۔عقلمند ہر ایک امر کو سمجھ جاتے ہیں۔۔بے وقوف منہ دیکھتے رہ جاتے ہیں۔

اُلّو تنتر نمبر ۱۶۷ (حاضرین مجلس موخوش کرنا)

اگر کوئی شخص جگنوں کے سر کو میری چربی میں جلائے تو حاضرین جلسہ کو عجیب وغریب تماشہ نظر آئے گا۔جس سے وہ بہت خوش وخرم ہو نگے۔

اُلّو تنتر نمبر ۱۶۸ (ہشاش بشاش رہنا)

اگر کوئی شخص اپنے بچے کی نال اور میری ناف ملا کر سکھائے اور بعد شبھ ماہ نیک یوم (حوالہ اندر جال) نیک ساعت میں سونے چاندی تانبے کے تاروں میں لپیٹ کر یا سرسہ دھاتوں کے مخلوط تعویذ میں بند کر کے اپنے پاس رکھے تو بیمار نہ ہو۔ہمیشہ خوش وخرم رہے گا۔

اُلّو تنتر نمبر ۱۶۹ (عمل حُب)

اگر کوئی شخص بکری کے گوشت کے لقمہ میں میرے گوشت کی ایک رتی ملا کر آ کرشن منتر شدہ کو پڑھ کر محبوب کو کھلائے تو محبوب تمام عمر اس کا غلام بے دام ہو کر رہے گا۔منتر یہ ہے۔

"اوم شری کال مہا کالی تو ہا سواہا نما" دیوالی کی رات کو برت رکھ کر
یا گرہن کے وقت میں سوا لاکھ جاپ کرنے سے سدھ ہوتا ہے۔
بعد سدھ پھل دائکہ فائدہ مند ہے۔

اُلّو تنتر نمبر ۱۷۰ (دشمن مغلوب ہوں)

اگر کوئی شخص میری پشت کی ہڈی لے کر اس کو زعفران، کنگو کستوری کے ساتھ گھس کر ۱۰۸ منتر پڑھ کر تلک لگا دے۔تو دشمن دیکھتے ہی مغلوب ہو۔دشمنی کا خیال ترک کر کے اس کی تعریف میں رطب انساں ہو محبوبہ دیکھتے ہی غلام بے دام ہو۔جس شخص کے پاس چلنے کو کہے فوراً ہمراہ ہو جائے۔سلطان کی نظروں میں بلند مرتبہ پائے۔سدھ منتر ۲۴ گھنٹے کا ہے۔منتر یہ ہے۔

اوم نمو کال راتری ترشول ہست دہارنی ہنس داہنی آ کچھ آ کچھ بھگوتی
فلاں مم وشینگ کرو کرو سواہا۔

اُلّو تنتر نمبر ۱۷۱ (دن میں تارے نظر آئیں)

اگر کوئی شخص دن میں تارے دیکھنے کا شوقین ہو تو یہ عمل کرے۔میرے سر اور سرمہ کو

مساوی الوزن لے کر سہ روز تک سفید اگست کے پھولوں کے رس میں ملا کر کھرل کرے اور اس سرمہ سے دو انگشت اوپر رہا کرے۔ چوتھے دن خشک کر کے پیس لیں۔ اس سرمہ کے استعمال کرنے سے دن کو تارے نظر آئیں گے۔

اُلّو تنتر نمبر ۱۷۲ (لوہار کی بھٹی بند کرنا)

اگر کوئی شخص چاہے کہ لوہار، سنار، ٹھٹھار سارا دن آگ جلاتا رہے لیکن اس میں کوئی چیز گرم نہ ہو تو ایسا کھیل کرنے کے لئے اس پر واجب و لازم ہے کہ جس قدر لکڑی اس میں جلتی ہو اس کی قیمت اول نکال رکھے۔ بعد میں رَوی پکھ تر میں بیر کی گیارہ انگل لمبی لکڑی کاٹ کر لا دیجے اور اتنی ہی لمبی میری ہڈی لے۔ دونوں کو ملا کر اس چولھے میں گاڑ دے۔ تو سارا دن آگ جلانے پر ایک انچ تک کوئی چیز گرم نہ ہو گی۔ یعنی نہ پگھلے گی۔ اور کسی کے گھر کے چولھے کے نیچے دفن کر دیں یا تنور میں دفن کریں تو ایک روٹی تک نہ پکے گی۔ اور تماشہ دیکھنے والے حیران ہوں گے۔

اُلّو تنتر نمبر ۱۷۳ (حب)

اگر میرے گوشت کو سایہ میں خشک کر کے اشلیکھاں پکھ تر میں ایک سو بار اس منتر سے ابھی منترت کر کے جس عورت کے سر پر ڈالیں گے۔ وہ محبت کرے گی۔ منتر یہ ہے۔

کالا کلوا کالی رات میں بلاؤں۔ آدھی رات اٹھ شیطان سوتی کو جالاگ بیٹھی کو جالاگ آوے۔ تان پھوٹے نہیں تو سر کلیجہ پھوٹے پھر منتر ایشور باچا۔

اس منتر کا دس ہزار جپ کر کے سورج گرہن کے دن اول سدھ کرے بعد میں کام دے گا۔

اُلّو تنتر نمبر ۱۷۴ (گڑھا ہوا دفینہ نظر آئے)

اگر کوئی شخص میرے سر اور سرمہ کو میرے کلیجہ کی سیاہی کے ساتھ آمیز کر کے گودچن اس کے ساتھ حل کر کے پکھ تر کرن مکھ کی چودس کے دن یہ منتر ۱۰۸ بار ابھی منترت کر کے سفید مرغ کی آنکھوں میں لگا دے اور لال رنگ کے ریشمی کے کپڑے پر یہ نقش مرغ سفید کے گلے میں باندھ کر چھوڑ دے تو وہ اس مکان میں جہاں دفینہ ہو گا۔ سہ مرتبہ بولے گا۔

جنتر یہ ہے۔

ن	ی	س
ش	ن	ی
ی	ش	ن

اُلّو تنتر نمبر ۱۷۵ (سلیمانی سرمہ)

اگر کوئی شخص شوقین ہو اس کو چاہئے کہ کاتک کے مہینے میں منگل وار کے دن پکھ تر میں میرا سر اور ہرال منجل ساوی الوزن لے کر کھرل کرے اور درنا سفنہ کے رتو کے پارچہ میں لپٹ کر کاسہ سر کا جل تیار کرے تو اس کے استعمال سے اندھیری کالی رات اس کے لئے روز روشن کی طرح ہو گی۔ جس میں اس کو کسی قسم کا خوف و خطر محسوس نہ ہو گا۔ اندھیری سے اندھیری جگہ میں بھی وہ بلا خطر چلا جائے گا۔

اُلّو تنتر نمبر ۱۷۶ (غائب ہونا)

اگر کوئی شخص منگل وار پکھ تر میں میرے پاؤں کو جلا کر اس کی راکھ میں ہموزن زعفران، کستوری، کنگو ملا کر محوّذہ جانور کے تاج کے نیچے اوپر دے کر منتر کا ۱۰۸ بار جاپ کر کے سونے، چاندی، تانبے ہم وزن کے تعویذ میں ڈال کر پہنے تو خلاق عالم کی نظروں سے پوشیدہ ہو جائے منتر یہ ہے

اوم بھو بھگوتے اودر ادھر نمو ادورا آوے دیا گھر چم پر می دھانیہ دھرم چندر وکلالی سوابا

اول اس منتر کو دیوالی کی رات میں مسان میں جا کر سوا لاکھ جاپ کرے سدھ ہوئے۔ بعد سدھی سے کام لے۔

اُلّو تنتر نمبر ۱۷۷ (حب)

اگر کوئی شخص میرے گوشت نگر چندن، کنگو، گورچن، کستوری، زعفران سب کو مساوی الوزن پیس کر ۱۰۸ بار بھی منترت کر کے جس کو کھلائے گا۔ وہ مطیع و فرمانبردار ہو جائے گا۔ منتر یہ ہے۔

''اوم نمو بھاسکرائے تر دک آتمنے امولنگ مم وشینگ کروز کروسواہا''

یہ منتر گرہن میں سوا لاکھ جپ کرنے سے سدھ ہوتا ہے۔

اُلّو تنتر نمبر ۱۷۸ (محبت)

اگر کوئی شخص میرے جسم کے کسی حصہ کو لے کر اس میں کبوتر کا پنچال کنگو، کستوری، زعفران، گوروچن مساوی الوزن لے کر کھرل کر کے ۱۰۰۱ بار دوم رینگ رینگ ترینگ منتر سے ابھی منترت کر۔ کے تلک لگائے جو شخص اس کی شکل کو دیکھے گا۔ وہ مطیع و فرمانبردار ہو جائے گا۔

اُلّو تنتر نمبر ۱۷۹ (کرایہ دار سے مکان فارغ کرانا)

اگر کوئی شخص کسی سے کوئی مکان فارغ کرانا چاہتا ہے۔ تو اس طریقہ پر اس کو عمل پیرا ہونا چاہئے۔

میرے جسم پر سات مرتبہ کال راتری والا منتر پڑھ کر اس مکان کے دروازہ میں گاڑ دے۔ تو وہ گھر جلدی خالی ہو جائے گا۔

اُلّو تنتر نمبر ۱۸۰ (بھوت پریت کو دفع کرنا)

اگر کسی شخص پر بھوت پریت کا سایہ ہو یا پکڑا ہو تو اس کے لواحقین پر لازم و واجب ہے

کہ میرے بائیں طرف کا بازو لیں اور اس پر کال راتری منتر کو ۱۰۱ بار پڑھ کر بائیں بازو میں اس کو باندھ دیں۔ تو بھوت پریت دافع ہو جائیں گے۔

اُلّو تنتر نمبر ۱۸۱ (طاقت کا شہنشاہ)

اگر کوئی شخص میری زبان کو منگل وار کے دن پکھ پچھتر میں سہ دھات (سونا، چاندی، تانبہ) کے تعویذ میں بند کر کے شام کے وقت کمر میں اونٹ کے بالوں کے تاگے سے باندھ کر لٹکائے۔ تو قوت کامل لاجواب ظاہر ہو اور قوت اس قدر قوی ہو کہ کبھی بھی کسی سے عاجز نہ ہو اور ہمیشہ غالب رہے۔

اُلّو تنتر نمبر ۱۸۲ (دفینہ نظر آئے)

اگر کسی کا بزرگ گھر میں دفینہ دفن کر گیا ہو اور پس ماندگان کو اس کا پتہ نہ چلتا ہو۔ یا اگر شک ہو کہ اس گھر میں دفینہ ہے اور ضرور ہے لیکن معلوم کچھ نہ ہو۔ تو ایسی صورت میں لازم ہے کہ میرے کلیجہ کو اول سایہ میں سکھا لیں بعد میں میرے پاؤں کے تلوؤں میں لگا کر اس گھر کی زمین کو تین چار ہاتھ کے قریب کھود کر گاڑھ دیں، بھوج پتر پر یہ جنتر لکھوا اور سرخ رنگ کے ریشمی کپڑے پر لکھو۔ دونوں کو یکجا کرو۔ اور مرغ سفید رنگ کے گلے میں باندھو۔ اور اس گڑھے پر جا کر چھوڑ دو مرغ مکان میں پھر کر جس جگہ دفینہ ہوگا۔ سہ بار نگ دے گا۔

نقش یہ ہے۔

ن	ی	س
ش	ن	ی
ی	ش	ن

اُلّو تنتر نمبر ۱۸۳ (نظروں سے پوشیدہ ہونا)

اگر کوئی شخص میری آنکھوں اور بلی کی آنکھوں کو گھوٹ کر در ناسفتہ کے رجلاد ہرم والے

خون آلود کپڑوں میں لپیٹ کر بتی بنائے اور انسان کی کھوپڑی کا چراغ بنا کر اس میں ارنڈ کا تیل ڈال کر میرے سر میں مرگھٹ میں بیٹھ کر کاجل تیار کرے اس کاجل کا استعمال کرنے والا لوگوں کی نظروں سے پوشیدہ ہو جاتا ہے۔ وہ سب کو دیکھتا ہے اس کو کوئی نہیں دیکھتا۔ یہ سدھ پریوگ ہے اس میں رتی بھر فرق نہ جاننا۔

اُلّو تنتر نمبر ۱۸۴ (حب)

اگر کبوتر کا پنچال، لکسیر، کستوری، کنگو، گوروچن کو چندن سے گھس کر اوم ریگ تریگ سے ۱۰۸ بار ابھی منترت کر کے تلک لگا کر محبوبہ کے پاس جائے تو نہایت تپاک سے پیش آئے۔ منتر کو سورج گرہن میں اول سدھ کر لینا چاہئے۔

اُلّو تنتر نمبر ۱۸۵ (تیراکی)

اگر کوئی آدمی دوسروں پر اپنی فوقیت نسبت تیراکی حاصل کرنا چاہے تو اس کے لئے لازم ہے کہ میری چربی، جل کا تیل، سرسوں کا تیل سب کو برابر لے کر گرم کر کے ایک تعویذ میں جو سونا، چاندی اور تانبا کے مساوی ملانے سے تیار کیا گیا ہو بند کر کے ابھی منترت کر کے کمر میں باندھ کر تیرنا شروع کرے۔ اس سے اس قدر دم لمبا ہو جاتا ہے کہ انسان سمندر، دریا ہر جگہ آسانی سے تیر سکتا ہے۔ یہ تنتر اس کو کرنا لازم ہے جو بہت تیراک ہو۔ نہ کہ اس فن سے ناواقف بھی یہ خیال کرے کہ میں اچھا تیراک ہوں جانتا کچھ بھی نہ ہو تو وہ بیوقوف یقینی طور پر ڈوب مرے گا۔

”اوم نمو بھگوتے جلنگ شبھ ہونگ پھٹ سواہا“

اس تنتر کا سوا لاکھ جاپ کر کے سدھ کرے اور تیرتے وقت سمرن کرتا رہے۔

اُلّو تنتر نمبر ۱۸۶ (نظر نہ آنا)

اگر کوئی شخص میری زبان میں بار برنگ کا چورن اور مالتی کے پھول کا چورن گوروچن

کے ساتھ ملا کر مولہ جانور کی ٹوپی کے ساتھ گولی بنائے اور تعویذ جو سونا، چاندی، تانبا کو برابر ملا کر بنایا گیا ہو میں ملفوف کر کے اس سدھ منتر کو پڑھ کر منہ میں رکھے تو لوگوں کی نظر سے پوشیدہ ہو جائے گا۔ منتر یہ ہے۔

اوم ہنونت بیر سولا ساچال رے ایسا روکھا بیر کھا تیرا ساسب کی درشٹی باندھی دے نہ چاہے میرا مکھ جو دے سب کوئی داد کرتا داری روئے بھیر سبھا میں کو ہے بگوئے پھر دمنتر مہا دیو دچا کم سوئی جور ہنومت کرے۔

اول اس منتر کا سوا لاکھ جاپ کر کے اس کو سدھ کرنا چاہئے بعد میں یہ شبھ داک ہوتا ہے (فائدہ مند ہوتا ہے)

اُلّو تنتر نمبر ۱۸۷ (نظر نہ آنے کی کرامات)

اگر کوئی شخص میری ناف، گردے، کلیجہ، پھیپھڑا کا سفوف کر کے گروچن کے ساتھ گولی بنا کر اس پر اوم نمو بھگوتے زور آئے شدمم نمائے نی۔ مم کار یہ سدھی کردکر دسواہا کو ۱۰۸ بار پڑھ کر آنکھوں میں لگائے تو لوگوں کی نظروں سے پوشیدہ ہو جائے۔ اور اس کو تمام مخلوق خاکی، آبی، آتشی، پشو، علوی، سفلی تک نظر آئے اور اس کو کوئی نہ دیکھ سکے۔ اول اس منتر کا سوا لاکھ جپ کر کے دیوالی کی رات کو سدھ کرے اور ہولی کی رات کو اس کا ترپن اور مارجن کیا کرے۔ بلند میں یہ منتر ہا ہی بھوت ہوگا۔

اُلّو تنتر نمبر ۱۸۸ (چشم شب چراغ بنانا)

اگر کوئی شخص چونتیس کے نقش کو سدھ کر کے بھوج پتر پر لکھ کر میری چربی کا اس سے کاجل بنائے اور سدھ یوگ میں اس کا پریوگ کرے تو اس کو اندھیرے میں دن کی مانند نظر آنے لگے گا۔ ۳۴ کے نقش سدھ کرنے کا طریقہ۔

سورج گرہن میں سوا لاکھ بار کیسر، کستوری عنبر ہموزن سے بھوج پتر پر لکھ کر سدھ کرے

مجرب المجرب ہے۔

سوالا کھ بار یہ جنتر لکھتے وقت ذیل کے منتر کا جاپ کرتا رہے' منتر یہ ہے

٧	١٢	١	١٤
٢	١٣	٨	١١
١٦	٣	١٠	٥
٩	٦	١٥	٤

سانے پتی شار دھا بارہ برس کنوار ایک ماتا پر میشری جودہ بھون دوار دونوں نرملی ترہ رکھیا کرے۔ است بجی پر میشری یا وہ دیوی سولہ کلاں سمپورتی تیوں لوک پھرے دس دوارے توں بسے پانچوں بس کرے تو ناتھ کھٹ درشن پندرہ مکھی جان' چوں یوگاں وچہ پر میشری توں دیوی دیو۔

اُلّو تنتر نمبر ١٨٩ (جنگ وجدل میں کامیابی حاصل کرنا)

اگر کسی شخص کی یہ خواہش ہو کو دنیا میں کوئی آدمی جنگ وجدل میں مقابلہ میں مجھ سے بازی نہ لے جائے تو اس کو چاہئے کہ میری ہڈی' خون نیم کے پتے سرسوں کے تیل میں لاکر کال راتری کے منتر سے ہولی کی رات کو کالی راتری والے منتر کا سوالا کھ بار ہون کیا کرے۔ تو اس کی خواہش پوری ہوگی۔

اُلّو تنتر نمبر ١٩٠ (اوزاروں سے زخم نہ لگے)

اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہے کہ جنگ وجدل میں اوزاروں کے وار سے بچار ہے اور اس کو کوئی زخم نہ لگے تو اس کے لئے واجب ہے کہ میری پسلی کی ہڈی کو مشک زعفران کے ساتھ پانی میں پیس کر اپنے جسم پر مع اس منتر کے ملے جس جس حصہ بدن پر اس کو لگائے گا۔ وہ حصہ ہتھیار کی چوٹ سے بچا رہے گا۔ اور شمس کی ساعت اتوار کے دن آخر ماہ اگر کی قلم سے یہ تنتر لکھ کر پگڑی میں باندھے۔ لیکن ناپاک مت لے جائے۔

رح ٨٨١١١ ط ١١٤٨٦١١ ہ ح ١١١١

١١٤١١٨٨ ھ ہ ح ١١١ ن ن ہ ن ١٢ ج ١١

منتر: ''اوم نمار ور آئے سستر بجن آئے مم کاریہ سدھی کرو کر سواہا''

اس منتر کو ہولی کی رات میں سوالا کھ جاپ ایگا کرتا یعنی یکسوئی قلب سے کرے اگر آپ یکسوئی قلب نہ رکھتے ہوں۔

اُلّو تنتر نمبر ١٩١ (بیماری رفع ہو)

اگر کسی شخص کو کسی قسم کا بخار آرہا ہو اور معالج اس کے علاج سے عاجز ہو کسی دوائی سے آرام نہ آتا ہو ایسی حالت میں اس کو چاہئے کہ میری آنکھوں کو میرے ہی خون میں گھس کر بطور دھیان کے اس سے بھوج پتر پر سدھ کیا ہو چونتیں یا پندرہ کا نقش معظم لکھ کر کالے ریشم کے ڈورے سے لپیٹ کر مریض کے ہاتھ میں باندھ دیں۔ تمام اقسام کے بخار سوائے دق کے رفع ہو جائیں گے۔

اُلّو تنتر نمبر ١٩٢ (سابقہ جنم)

اگر کوئی شخص میری آنکھوں کا کاجل کاتک ماہ میں اتوار کے دن پکھ پختر میں تیار کر کے آنکھوں میں لگائے تو دیوتاؤں کی نظر والا ہو جائے۔ اور سابقہ تمام جنم اس کو اپنے یاد آ جاتے ہیں۔ اس میں بال برابر بھی شک نہ جانیں۔

اُلّو تنتر نمبر ١٩٣ (دشمن کو تکلیف ہو)

اگر کوئی شخص میرے گوشت کو سایہ میں خشک کر کے اس کے سفوف پر ١٠١ بار یہ منتر پڑھ کر جس کسی کے سر پر ڈالے وہ سخت تکلیف اٹھائے' منتر یہ ہے۔

اوم کو بھوسیہ اموکھا جا تنگ کرو کرو سواہا

گرہن میں سوالا کھ جپ کرنے سے سدھ ہوگا۔

اُلّو تنتر نمبر ١٩٤ (اچاٹن)

اگر کوئی شخص میری بیٹھ اور گوری سرسوں کنوارے مردے کی راکھ جس پر بارش نہ پڑی

ہو۔مندرجہ ذیل منتر سے ۱۰۸ بار پڑھ کر دشمن پر پھینک دے تو دشمن کا اچاٹن ہو جائے۔اس میں رتی برابر فرق نہ جانیں۔

اوم نمو بھگوتے دور آئے ہر نیگ ہرونگ اچاٹن آئے پھٹ سواہا

سوالا چاند گرہن میں جاپ کرنے سے سدھی ہوتی ہے۔

اُلّو تنتر نمبر ۱۹۵ (حب)

اگر کوئی شخص میری بیٹھ اور بندر کی بیٹھ ملا کر اس منتر سے ۱۰۱ بار پڑھ کر جس عورت کے سر پر ڈالے گا وہ عورت مطیع اور فرمانبردار ہو جائے گی۔حب کا یہ نہایت ہی سریع التاثیر منتر ہے۔

منتر یہ ہے: اوم عوردیانی بھدررائے انتشراک اتل پل پراکرمائے وکلامائے ادم اردددھ گیائے کریکائے ماتھے چھاتی وشٹ ورجن چھیدے چھیدے کرو کرو سواہا۔

یہ منتر دیوالی کی رات کو ایک لاکھ جپ کرنے سے سدھ ہوتا ہے۔

اُلّو تنتر نمبر ۱۹۶ (غائب ہونا)

اگر کوئی شخص رینڈی کے تیل میں میری بیٹھ کو مولہ کی کلاء کے ساتھ ملا کر اس منتر کو ۱۰۸ بار استعمال کریں تو نظروں سے پوشیدہ ہو جاتا ہے۔منتر یہ ہے۔

بھوت ماتا بھوت پتا بھوت رچا کالی ناگنی الوپ جاگ آج رات تیر تیلی تیر تو الوپ ہو جا۔جاگ جسے تو ابول نہ ہوئے تو ماتا پتا سویا جالاگ سولاگ کرے۔

ہولی کی رات قبرستان میں جا کر پرانی قبر کے پائنی بیٹھ کر سوا لاکھ جاپ کرے سدھ ہو۔

اُلّو تنتر نمبر ۱۹۷ (عمل حُب)

اگر کورا کپڑا کھدر کا یعنی کھڈی کا لیں۔اس کو سرخ گہرے رنگ کا رنگ لیں۔اس کے

بعد اس کو تین دن تک چاندنی میں رکھیں بعد اس کے دونوں طرف سے گہرے نیلے رنگ کے کاغذ سے ڈھانپ دیں کھیرنا گوری کا گہرا لیپ اس کاغذ پر کر دیں۔جب لیپ خشک ہو جائے تو اس کپڑے کو بیری کی لکڑی کے کوئلہ پختہ کے اوپر رکھ کر جلا ڈالیں۔وہ ایک ماشہ کپڑے راکھ اور اُلو کے پر کی راکھ ایک رتی ان کوئلوں پر سخت سی پڑی ہوگی۔اس راکھ جس کو رتی بھر کی چیز میں کھلا دیں۔فوراً تابع ہوگا۔جو حکم اسے کریں گے اپنے آپ کو ہر خطرہ میں ڈال کر کرنے کے لئے تیار ہو جائے گا۔

اُلّو تنتر نمبر ۱۹۸ (فاتر العقل)

اگر کوئی شخص نوچندے اتوار کے دن میری زبان کو زعفران دھتورے کے رس سے کھرل کر کے یا عزیز یا عزرائیل کے اسم کو ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر دشمن کو کھلائے۔تو دشمن فاتر العقل ہو جائے ان ہر دو عمل کے لئے زکوۃ دے لینا چاہیے۔ناجائز کے لئے اثر نہ ہوگا۔

اُلّو تنتر نمبر ۱۹۹ (حب)

بدھ کے دن اگر کوئی شخص میرے گوشت کے چاول اور نوچندے بدھوار کے دن سالم بگلہ سوختہ کے جسم کی راکھ کے چاول ملا کر نوچندے اتوار کے دن اپنے لعاب دہن میں ملا کر جس پتھر دل مطلوب کو کھلائے حتیٰ کہ زن یا مرد چرند و پرند یا درند ہو۔غرضیکہ جس کے اندر یہ پریوگ چلا جائے گا۔وہ عامل کا غلام بے دام ہو جائے گے۔مطلوب پتھر دل کا تو کہنا ہی کیا ہے ایک غضبناک درندہ تک عامل کے پاؤں میں لوٹ پوٹ ہو جائے گا۔اور اس کا دروازہ چھوڑ کر کہیں نہ جائے گا۔زیادہ تعریف فضول ہے۔لیکن عامل کو چاہیے کہ ناجائز محبت کے لئے اس کو ہرگز استعمال نہ کرے۔یہ عمل بھی زر کثیر خرچ کر کے ایک بنگالی فقیر سے حاصل کیا گیا ہے۔

اُلّو تنتر نمبر ۲۰۰ (حب)

اگر کوئی شخص سنگری مصری کا ٹکڑا لے کر نوچندی اتوار سوموار منگل کے دن صبح سویرے

اٹھ کر اس محبوب کا تصور باندھ کر پیشاب کرتا رہے۔ اور چوتھے دن اور ایک چاول میرے گوشت کے ساتھ پریوگ کرائے تو محبوبہ اس پر بلاشک وشبہ فریفتہ ہو جائے۔ یہ عمل صرف زن بازاری کے لئے ہے لیکن عامل کو عمل کرنے سے قبل اس گناہ کے متعلق سوچ لینا چاہئے۔ یہ ہر عمل بنگالی فقیر کے ہیں۔

اُلو تنتر نمبر ۲۰۱ (حب)

اگر کوئی شخص میری آنکھوں اور چیل کی آنکھوں کو ملا کر بتی بنائے اور کپاس کو میرے خون سے تر کر کے بتی کو اس کپاس میں لپیٹ کر میرے سر میں کاجل اتارے بوقت سورج گرہن یہ کاجل حب کے لئے ایک لاجواب طلسم ہے۔ یہ عمل بھی بنگالی فقیر ہے۔

اُلو تنتر نمبر ۲۰۲ (مکان خالی ہو جائے)

اگر کوئی شخص اندرائن کے سبز پتے پر زعفران اور میرے خشک شدہ سر کو رگڑ کر چونتیس کا سدھ کیا ہوا نقش موکل عامل ومعمول زیر وزبر کا خیال کر کے لکھے اور دشمن کے گھر میں گاڑ دے تو گھر جلد تر غیر آباد ہو جائے گا۔ یہ ہر چہار عمل ایک کثیر زر خرچ کر کے شائقین کی خاطر ایک بنگالی فقیر سے حاصل کر کے لکھے گئے ہیں ۳۴ کا سدھ کیا ہوا نقش یہ ہے۔

سوا لاکھ بار یہ جنتر لکھتے وقت ذیل کے منتر کا جاپ کرتا رہے' منتر یہ ہے

۷	۱۲	۱	۱۴
۲	۱۳	۸	۱۱
۱۶	۳	۱۰	۵
۹	۶	۱۵	۴

سانے پتی شار دھا بارہ برس کنوار ایک ماتا پرمیشری جودہ بھون دوار دونوں نرملی ترہ رکھیا کرے۔ اسٹ بھجی پرمیشری یا وہ دیوی سولہ کلاں

سمپورتی تیوں لوک پھرے دس دوارے توں بسے پانچوں بس کرے تو ناتھ کھٹ درشن پندرہ مکھی جان' چوں یوگاں وچہ پرمیشری توں دیوی دیو۔

اُلو تنتر نمبر ۲۰۳ (عزت حاصل کرنا)

اگر کوئی شخص میری چونچ میں شیر خوار بچے کا پہلا دانت جو ٹوٹ کر زمین پر نہ گرا ہو۔ ایک سہ دھاتا یعنی چاندی' تانبا' سونے کی مخلوط تعویذ میں بند کر کے اپنی دستار میں بند کر لے تو جس جگہ جائے گا۔ عزت پائے گا' راج دربار میں بھی اگر کوئی حرکت خلاف ادب اس سے سرزد ہو جائے تو بھی کوئی پرواہ تک نہ کرے۔ دشمن کا منہ بند کرنے اور مقدمات میں فتح حاصل کرنے کے لئے یہ ایک نہایت سدھ منتر ہے جو ایک کانشی جی کے عالم فاضل درواں سے زر کثیر خرچ کر کے حاصل کیا گیا ہے۔

اُلو تنتر نمبر ۲۰۴ (حب)

اگر کوئی شخص سورج گرہن کے دن سورج نکلنے سے گرہن ختم ہونے تک چونتیس کا جنتر مع منتر کے سیکھتا اور پڑھتا رہے اس کے بعد اماوس کے دن جس قدر گھڑی پل اماوس ہو۔ اس کے درمیان میں میرے خون کا تیل بنا کر بھوج پتر پر نقش لکھ کر سر میں خون جلائے۔ اور میری کھوپڑی میں کاجل اتارے اس کاجل کو آنکھوں میں لگا کر جس محبوب صادق سشال کی جانب نظر اٹھا کر دیکھے وہ اس وقت کھینچی چلی آئے اور اپنا سر اس کے ارپن کر دے۔ یہ عمل محبت صادق کے لئے ہے۔ مجازی عاشق نقصان اٹھائیں گے۔ اس دنیا میں بھی اور عاقبت میں بھی۔ اس لئے ایسے عمل سوچ بچار کر کرنے چاہیں۔ ہر منتر کو پڑھ کر اس وادی پر خار میں ہرگز قدم نہ رکھنا چاہئے یہ عمل بلاشک وشبہ درست ہے۔ جس طرح کہ سورج مشرق سے نکلنا درست ہے۔

الّو تنتر نمبر ۲۰۵ (حب)

اگر کوئی شخص میرے خون اور اپنی داہنی طرف کی انگلی کے خون اور اپنے پانچویں میں
پان پر اس منتر کو لکھ کر ۲۱ مرتبہ پڑھ کر کھلائے تو پیک حلق سے اترتے ہی مطیع و فرمانبردار ہو جائے
معمول کو خواہ ساری دنیا عامل کے خلاف کہے لیکن معمول ٹس سے مس نہ ہوگا۔ منتر یہ ہے۔

اوم نمو آدیش کرو کو موہنی جگ موہنی میرا نام اونچے ٹیلے میں بسوں دس کروں
سب پر جا، گام تک موہوں ہاٹ کر موہوں باغ موہوں کو مین کی پنساری
موہوں محل بیٹھی رانی بس کروں تب موہنی کہاؤں۔

اول اس منتر کو دیوالی کی سالم رات جاگ کر سدھ کرے بعد میں کام میں لائے۔

الّو تنتر نمبر ۲۰۶ (تجارتی بخار دور ہو)

اگر کوئی شخص یہ سدھ کیا ہوا جنتر ۲ کے خانے سے میری چونچ کے ساتھ بھوج پتر پر
میرے خون سے لکھ کر بازو میں باندھ لے تیسرے روز ہونے والا بخار دور ہو جاتا ہے۔ اس
میں شک نہ جاننا چاہئے۔

۸	۱	۸
۵	۶	۷
۵	۱۰	۳

الّو تنتر نمبر ۲۰۷ (حب)

اگر کوئی شخص کالے دھتورے کے پتے اور گوروچن کو آمیز کر کے میرے خون میں ملا کر
کیسری قلم سے بھوج پتر پر پندرہ کا سدھ کیا ہوا جنتر چار جگہ علیحدہ علیحدہ لکھے اور نام طالب
مطلوب مع نام مادر پدر لکھے ایک تعویذ آگ میں ڈال دے اور ایک درخت سے باندھ
دیں۔ تیسرا دریا میں ڈال دے چوتھا زمین میں دفن کر دے تو مطلوب خود بخود حاضر ہو جائے

الّو تنتر نمبر ۲۰۸ (اچاٹن)

نوچندی اتوار یا منگل وار کو میرے اور کالے کوے کے پر کو یکجا باندھ کر جلا دیں۔ اور
اس خاک پر ۱۰۱ مرتبہ یہ منتر پڑھ کر دشمن کے سر پر چٹکی ڈال دیں تو اچاٹن ہو جائے۔ منتر یہ ہے

ڈاڈو لو پیٹے ڈاڈو چپٹے ڈاڈو فلاں بن فلاں کا اچاٹن کرے

اگر ڈاڈو میرا یہ کام نہ کرے تو اس کی ماں بہن پر لعنت پڑے۔
اول اس منتر کو ہولی کی رات میں جس جگہ ہولی جلائی گئی ہو اس منتر کا دس ہزار جپ
کر کے ۱۰/۱ حصہ ترپن ۱۰/۱ حصہ مارجن کرے۔ منتر سدھ ہو جائے گا۔ تو کام میں لائیں۔

الّو تنتر نمبر ۲۰۹ (حب)

نوچندا اتوار کے دن میری زبان گیرے کی زبان اور نیم کی ڈھائی پتے لے کر ان کو پیس
کر اور بھوج پتر پر نقش ۳۴ سدھ کر کے لکھ لیں اور یہ سفوف اس میں رکھ کر لپیٹ کر روئی کا فتیلہ
بنالیں۔ اور کاجل تیار کریں۔ جو شخص اس سرمہ کو آنکھوں میں لگائے گا۔ تو جس عورت کو اس پر
نظر پڑے گی۔ وہ موہت ہو جائے گی۔

الّو تنتر نمبر ۲۱۰ (عزت ہو)

سورج گرہن میں پتھ کنڈے کی جڑ لیں اور کپلا گائے کے دودھ میں اس منتر سے
گھس۔ اور تمام وقت گرہن میں اس منتر کا ورد جاری رکھیں۔ بعد میں بوقت ضرورت اس تلک کو
لگا دیں۔ تو ہر فرد و بشر جس کی نظر پڑے گی۔ وہ محبت سے لش آئے۔ سادری منتر یہ ہے۔

اوم یورش کیو بھے سرہ نتر ددرانی اوم رنگ رینگ کرینگ ہرینگ بھرینگ
بوہی وہی میکیو بھیہ سروشتی

اُلّو تنتر نمبر ۲۱۱ (حب)

اگر کوئی شخص میری زبان' شکرے کا گوشت بھنورے کے دونوں بازو کان کا میل داہنے ہاتھ کی چہارم خورد انگلی کا خون سورج گرہن میں مندرجہ بالا طریقے سے تیار کر کے گولی بنائے اور اس سے رتی بھر وقت ضرورت جس محبوبہ دلنواز کو کھلائے وہ محبت میں سرشار ہو جائے۔ منتر یہ ہے۔

سن بے الو شیطان۔ میرا کہا مان۔ بن کر شکل میری فلانی کی چھاتی پر چڑھ بیٹھ۔ آوے تو چھوٹے نہیں تو سر کلیجہ پھوٹے پھٹ پھٹ کے ہووے سواہا

اُلّو تنتر نمبر ۲۱۲ (برائے اولاد)

اگر کسی کے گھر اولاد نہ ہوتی ہو یا ہو کر مر جاتی ہو۔ تو وہ شخص اپنی عورت کے ہر دو پستانوں پر تین سطروں اپنی شہادت کی انگلی سے میرے خون سے یہ عبارت لکھے۔ ہمارے گھر لڑکا پیدا ہوگا۔ اس کا نام رام یا کرشن جس پر نام رکھنے کی خواہش ہو رکھیں گے۔ اور یہ منتر نو چندی منگل وار سے ۷ یوم متواتر پراتا کال میں سندھیا ہون کر کے عورت کی ناف پر ہاتھ رکھ کر سات بار پڑھا کرے۔ منتر یہ ہے۔

اول منتر کا ۲۵ ہزار جپ کر کے سدھ کرے پھر پانچ میووں پر ڈھائی ہزار فی میوہ جپ کر کے ہون کر کے لکھا کرے۔

اُلّو تنتر نمبر ۲۱۳ (سگائی کرنا)

اگر کوئی شخص اپنے لڑکے کے لئے کسی کی لڑکی کے رشتہ کا خواہاں ہو لیکن لڑکی والا رضامند نہ ہو' چاہئے کہ یہ طلسم پگڑی میں باندھ کر لڑکی والے کے پاس جائے تو مالک کے حکم سے وہ رضامند ہو جائے گا۔

سورج گرہن میں بھوج پتر پر میرے خون میں گوروچن اور کستوری گھس کر لکھیں اور دھوپ میں دیپ پاس جلتا رکھیں۔

۱۱ ۸ ۱۱۱ ط ۱۱۱۱ ھ ۲۲ ۱۱۱۱
۱۱ دام کا ھ ۱۱۱۱ ط ۸ کہ ۱۱

اُلّو تنتر نمبر ۲۱۴ (روزگار لگنا)

اگر کوئی شخص بے روزگار ہو یا نوکری کرنے کا خواہش مند ہو۔ نوکری نہ ملتی ہو یا ملازم ہو اور حاکم نے اس کو برطرف کر دیا ہو۔ اس کے لئے لازم ہے' گوشت' پیاز' لہسن تک کو ترک کر دے' کوئی چیز گرم نہ کھائے اور نہ ایسی چیز استعمال کرے جس سے منہ سے بدبو آئے۔ اس قسم سے پاک رہے اور سورج گرہن سے ۴۰ یوم قبل یعنی چالیسواں دن گرہن ہو۔ بلا ناغہ یا سمیع یا واسع یا رزاق ہر ایک موافق اعداد مندرجہ کے پڑھے۔ یہ ایک مرتبہ ہے۔ اس طرح روزانہ ۶۵۸ مرتبہ پڑھے۔ گرہن کے دن صبح سویرے سے شروع کرے۔ اور آخری مرتبہ گرہن میں بھوج پتر پر میرے خون سے لکھے اور اپنے پاس رکھے ملازمت مل جائے گی۔

اُلّو تنتر نمبر ۲۱۵ (حب)

اگر کوئی شخص سفید آگ کی جڑ' ہڑتال اور میرا خون اور چھوٹی انگلی کے ساتھ والی انگلی کا خون ملا کر گولی بنائے۔

حب [illegible] ار کے دن پکھ پختہ ہو۔ وقت ضرورت اس کا تلک لگا کر جس کے پاس جائے۔ وہ محبت سے پیش آئے۔

اُلّو تنتر نمبر ۲۱۶ (آدھے سر کا درد)

اگر کوئی شخص میری پشت کی ہڈی کے ساتھ اس منتر سے ۲۱ مرتبہ آدھے سر کے درد جھاڑے تو درد موقف ہو جائے۔ منتر یہ ہے۔

اوم نمو آدیش گرد کو کالی چڑیا جگ جگ کرے۔ دھولی آوے پاس ہرے جاتی

ہونٹ بانگ مارے، مختوانی اور آدھا سر درد ناس کرے۔ گرد کی پھر دختر
ایشور باجا

اول اس منتر کو دیوالی کی سالم رات میں سدھ کرے

اُلّو تنتر نمبر ۲۱۷ (سرگردان و پریشان کرنا)

اگر کسی نے کسی مرد کو پریشان کرنا ہو تو یہ منتر پڑھ کر میری آنت میں گرہ دے کر اگر کتے سیاہ کو کھلائے جس کا کوئی بال سفید نہ ہو۔ تو مرد پریشان ہو جائے گا۔ منتر یہ ہے۔

''اوم ہرینگ ماتھے متے ارم اینگ انگ سواہا اوم''

سوا لاکھ ہولی کی رات جپ کرنے سے سدھ ہو جاتا ہے۔

اُلّو تنتر نمبر ۲۱۸ (جدائی)

کسی آدمی نے اگر دو آمیوں کے درمیان تفرقہ ڈلوانا ہو تو اس کو چاہئے کہ ان پر دو آدمیوں کا کچھ دنوں کا پہنام ہوا کپڑا لے کر مجھ کو کاٹ کر میرے خون میں تر کر کے پھر سایہ میں خشک کرے۔ جب بالکل سوکھ جائے تو اس کو جلا کر اس منتر سے۔

ابھی منترت کر کے دونوں کے سروں پر ڈال دیں۔ تو ان دونوں میں ایسا تفرقہ پیدا ہو کہ ایک دوسرے کا منہ نہ دیکھیں۔ اور تا زندگی ملنے کو جی نہ چاہے، منتر یہ ہے۔

اوم نمور دورائے اموکھیہ اموکھیں یہ دشن کرو کرو سواہا' گرہن میں ایک لاکھ جپ کرنے سے سدھ ہو جاتا ہے۔

اُلّو تنتر نمبر ۲۱۹ (زن کو قابو رکھنا)

اگر کسی کو یہ شک ہو کہ میری عورت ہرجائی ہے اور سوائے اس کے کوئی دوسرا آدمی اس پر قادر نہ ہو۔ تو اس کے لئے لازم ہے کہ میرا خون چمگادڑ کا خون، مرغ اشیل کا خون ہر سہ خون

بائے کو لے کر اپنے بدن پر لگائے صبح کو اٹھے گا تو اس کے بعد کوئی دوسرا آدمی قادر نہ ہوگا۔ خواہ زن بازاری ہو۔

اُلّو تنتر نمبر ۲۲۰ (جدائی)

مسلمانوں کے گورستان میں جا کر پرانی گور کی مٹی لی جائے اور چوار ہے کی مٹی اور ہندوؤں کے مرگھٹ سے کسی مردے جلے کی خاک اس میں میرے خون سے اشلیکھا پنچھتر اتوار کے دن مرگشتر ماہ میں تر کردہ رائی ملا کر دو آدمیوں میں جہاں وہ اکھٹے بیٹھے ہوں ڈال دی جائے کیسی ہی محبت ہو۔ جدائی ہو جائے۔ بڑا مجرب ہے۔

اُلّو تنتر نمبر ۲۲۱ (برائے زبان بندی مجرب است)

خشمگیں باشد برتو حاجب یا کہ شاہ		وار نجور ایں زبان بندی نگاہ
ایں چنیں فرمودہ اند حکمائے روم		گر یہ گیر و چشم چپ راخود زبوم
چرم آہو ہم بروے سر فراز		درمیان نقرہ کن تعویذ ساز
اس اگر درباز دیت دائم بود		شیر نروز مول تو روبہ شود
ناگہاں در پیش قاہر چوں روی		سرفرد گردی دبا عزت شوی

چونکہ یہ ایک مجرب عمل ہے۔ اس لئے اس کو فارسی کے شعروں میں لکھا گیا ہے۔ ذیل میں اُردو ترجمہ کیا جاتا ہے۔

اگر تجھ پر کوئی دربان یا بادشاہ غصہ ہو اور تو چاہے کہ اس کی زبان بند کر دی جائے تو اس کے لئے روم کے عقلمندوں نے کہا ہے کہ اُلو کی بائیں آنکھ اپنے پاس رکھ۔ اگر اُلو کی کھال چاندی کے تعویذ میں اپنے پاس رکھے تو سرفرازی حاصل ہو۔ اور اگر اُلوں کا بازو ہمیشہ اپنے پاس رکھے تو جنگل کا قہری شیر تیرے آگے لومڑی ہو جائے گا۔ اور اگر اتفاقاً تیرا گزر کسی ظالم اور قاہر آدمی کے پاس ہو تو وہ بجائے قہر و ظلم کے تجھ سے مہربانی سے پیش آئے۔

اُلّو تنتر نمبر ۲۲۲ (میری آواز)

میری آواز سہ اقسام ذیل پر منقسم ہو سکتی ہے۔ ا۔اہنوں ہوں ۲۔ٹٹ ٹٹ ۳۔کس۔کس۔

بوقت سفر یا دوران سفر میں میری آواز کا خیال جو شخص رکھے گا۔وہ آفت سماوی سے بچا رہے گا۔

اگر کوئی شخص دوران سفر میں پشت کی جانب سے میری آواز ٹٹ ٹٹ کو سنے گا تو نیک فال جانے جس کام پر جا رہا ہو وہ پورا ہو جاتا ہے۔اگر میری آواز ہوں ہوں کو پس پشت سنو۔تو بہتر ہے کہ سفر سے واپس آ جائے ورنہ خوف جان لابدی ہے۔اگر میری آواز کس کس کو پس پشت سنو تو یقین جانو کہ وہ کام پورا نہ ہوگا۔اگر میری آواز طرف مشرق و مغرب یا کسی اور جانب سے آئے تو کسی قسم کا خیال نہ کرو۔

اُلّو تنتر نمبر ۲۲۳ (جنگ و جدل)

اگر ایکاشی کی رات کو میرے بال کسی کے گھر میں بکھیر دیئے جائیں۔تو اس گھر کے تمام آدمی ایک دوسرے کے دشمن ہو جائیں گے۔بالکل کوئی بھی ایک دوسرے پر ہرگز اعتماد نہیں کرے گا۔جہاں تک ہو گا۔ایک دوسرے کو کاٹنے اور نقصان پہنچانے کی کوشش کریں گے۔حتیٰ کہ وہ گھر بالکل تباہ ہو جائے گا۔

اُلّو تنتر نمبر ۲۲۴ (مقوی و ممسک)

اگر مرد یا عورت بوقت مباشرت میرے دماغ کی ہڈی کو منہ میں رکھ کر مباشرت کریں۔تو جب تک وہ ہڈی منہ میں رہے گی تب تک وہ عامل کمزور نہ ہوگا اور بیحد محفوظ رہے گا۔

اُلّو تنتر نمبر ۲۲۵ (محبت کا سرمہ)

اگر میری سیاہ رنگ کی آنکھیں اور گدھ جانور (جو کہ مردار کھاتا ہے) اس کی آنکھیں لے کر سرسوں کے تیل میں گھساؤ۔جب ایک پچھتر ہو (جنتری) میں دیکھنے سے معلوم ہو سکتا ہے) اس دن مٹی کے نئے چراغ میں ڈال کر اور نئی روئی کی بتی بنا کر جلاؤ تو اس کی کالک یعنی پھلا بنا کر مکھن میں ملا کر کاجل بناؤ۔پھر اس کاجل کو جو کوئی اپنی آنکھوں میں لگائے گا۔تو جو اس کو دیکھے گا۔اس کا پیچھا نہیں چھوڑے گا (اُلّو کا یہ سرمہ نہایت اکسیر ہے)۔

اُلّو تنتر نمبر ۲۲۶ (سوئے شخص کا بھید معلوم کرنا)

اگر آپ کسی شخص کے افعال یا احوال سے واقف ہونا چاہتے ہیں۔یا اگر آپ یہ چاہتے ہیں کہ فلاں عورت نیک سیرت ہے یا بدچلن۔سوائے اپنے خاوند کے کسی دوسرے کے پاس جاتی ہے یا نہیں تو یہ معلوم کر کے لئے آپ کو چاہئے کہ جب وہ بستر میں سوئی پڑی ہو۔تو میرے دل کو اس عورت کے سینے پر رکھ دو اور فی الفور اپنے اس راز سے آپ کو آگاہ کر دے گی آپ کے ہر سوال کا جواب ٹھیک ٹھیک بتلا دیگی۔اسی طرح اگر کسی مرد سے کوئی حال وغیرہ دریافت کرنا ہو تو مرد بھی اپنا حال آپ کو سوتے ہوئے بتا دیگا۔مگر عورت پر میرا دل جلد ہی اثر کرتا ہے۔

اُلّو تنتر نمبر ۲۲۷ (نیند کا نہ آنا)

اگر آپ چاہتے ہیں کہ رات بھر کوئی کام کرنا ہے اور نیند نہ آئے تو آپ مجھے ذبح کر ڈالیں۔تو ذبح کرنے کے بعد میری آنکھ کھلی رہے گی۔اور دوسری بند ہوگی۔اگر میری کھلی آنکھ کو کسی پاک کپڑے میں لپیٹ کر جس کے گلے میں لٹکا دیں گے اس کو نیند ہرگز نہیں آئے گی۔جب اتار لو گے۔تو نیند آ جائے گی۔

اُلّو تنتر نمبر ۲۲۸ (زہریلے سانپ کاٹے کا علاج)

جب کسی کو زہر سانپ کاٹ جائے۔ اگر فی الفور مجھ کو ذبح کر لے میرے دو ٹکڑے کریں اور اول ٹکڑے پر ذیل منتر ۳۵ مرتبہ پڑھ کر باندھ دیں تو انسان کے بدن سے زہر نکل کر گوشت میں چلا جائے گا۔ اس وقت سے قبل دوسرے ٹکڑے پر ۱۲۱ دفعہ یہ منتر پڑھ کر رکھ دیا کریں۔ اور گھنٹہ کے بعد اول ٹکڑا ہٹانے پر دوسرا باندھ دیں' تمام زہر نکل آئے گا' مسموع تندرست ہو جائے گا۔

اندندی ہونے کی بالو کیلو تا لکا ہنونت بجرنگی جین بودے ہوئے گا پھرو منتر
مجھ واچا کام بے سوئی جو مہادیو اچھیا ہوئی

اُلّو تنتر نمبر ۲۲۹ (زہر بنانا اور اس کا دور کرنا)

اگر مجھ کو ذبح کر کے میرا کچھ حصہ جسم میں سکھایا جائے تو وہ زہر کا کام کرتا ہے۔ اور جو حصہ سایہ میں خشک کیا جائے وہ اس زہر کا رفع کرنے کا اثر رکھتا ہے اگر کسی غلطی سے کوئی شخص میرا گوشت دھوپ میں خشک شدہ کسی کو کھلا بیٹھے تو اس کو چاہیے کہ فوراً سایہ میں خشک حصہ کھلا دے اور سایہ میں خشک حصہ دیگر زہروں کے دور کرنے میں بھی مفید ہے' تجربہ شرط ہے' پارہ سنکھیا کے اثر کو دور کرتا ہے' ڈاکٹروں حکیموں کو بلانے کی ضرورت نہیں۔

اُلّو تنتر نمبر ۲۳۰ (سینہ زور عاشق عرف موہنی سرمہ)

اے دوست اگر کوئی شخص اسی وقت میری گردن کو مروڑ ڈالے اور جو خون اس سے نکلے۔ اسے کسی نیلے رنگ کی شیشی میں محفوظ رکھے۔ اور اس خون کا سرمہ استعمال کر کے جس دوست کے سامنے جائے تو وہ فوراً عاشق ہو جائے گا عاشق لاکھ پرہیز کرے۔ وہ ہرگز پیچھا نہ چھوڑے گا۔



وصیت

اے میرے حبیب صادق میں نے جو کچھ تجھے کہا ہے سب تم سے ہنسی کی ہے کہیں میری گردن پکڑ کر نہ مروڑ دینا' یہ تو سب میں بطور مذاق نشہء الفت میں تم سے شغل کر رہا ہوں۔ ورنہ اصل ان تمام باتوں میں کچھ نہ تھا۔



راز خاص

اُلّو کو ذبح کرنے کا طریقہ: ناظرین! یہ آخری الفاظ یہ پرندہ اپنی گردن کے ذکر کے بیان کرے گا۔ اور بے حد ہنستا جائے گا۔ حتیٰ کہ وہ اپنی طرز حرکات سے یہ ثابت کرنے کی کوشش کرے گا۔ کہ اس کی تمام باتوں اور عملوں کو غلط تصور کیا جائے۔

ایسا وہ کیوں کرتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کا نشہ کافور ہو جاتا ہے۔ اور جونہی اس کو اپنی موت کا خیال وارد ہوتا ہے۔ تو وہ فوراً زندگی کے خوف سے ایسے معاملہ کو اڑا دینے کی کوشش کرتا ہے۔ سو عامل کو چاہئے کہ ہرگز ہرگز اب اس کی باتوں میں نہ آئے۔ بلکہ فوراً اس کی گردن کو مروڑ ڈالے کسی قسم کے وعدے کا خیال نہ لائے' اور نہ ہی کسی قسم کی چیخ و پکار وغیرہ سے ڈرے۔ منتر اُلّو کو ذبح کرنے کا یہ ہے۔

ادم نمور دورائے وکٹ آئے ہر ینگ ہر دنگ ینگ ہرے سور جن کار یہ سدھی اینگ کرو

کرو ہر دنگ ہر ینگ سواہا۔

یاد رہے کہ اگر اب اسے تھوڑی دیر کے لئے بھی زندہ رکھا گیا تو وہ طرح طرح کی ایسی باتیں نکالے گا۔ جن سے کہ آپ کے خیالات ان تمام باتوں سے محروم ہو جائیں گے۔ اور اگر اسے یقین ہو گیا کہ آپ کے دل سے اس کے خیالات رفع نہیں ہوئے۔ بلکہ منقش ہیں۔ تو یقین جانئے کہ وہ ہزار طرح سے آپ سے بچ کر اڑ جانے کی کوشش کرے گا۔ اگر اس سے بھی ناکامیاب رہا تو آپ اس امر سے متفق رہیں۔ کہ وہ اپنی بددعا سے آپ کو اور آپ کے خاندان کو بلکہ جائیداد تک کو برباد کرنے کی کوشش کرے گا۔ سو آپ کو پوری طرح سے خبردار کیا جاتا

ہے کہ آپ اس وقت کسی لالچ میں نہ آئیں۔ کیونکہ اس وقت سے یہ آپ کو طرح طرح کے اور راز بتانے خزائن بتانے' دوست ملانے زندگی کے کرشمے دکھانے کے لالچ دے کر چاہے گا کہ عامل لالچ والا ہو کر کسی طرح مجھے کچھ وقت کے لئے زندہ رکھے تاکہ میں افشائے راز کی تردید کر سکوں۔ اور کسی طرح جان چھڑا سکوں۔ اس وقت عامل سے متعدد دفعہ وعدہ و قسمیں لے گا یہ وقت عامل کے لئے نہایت مستعدی' چستی' چالاکی' پھرتی کا ہے کہ ادھر وہ اپنی زبان بند کرے' ادھر عامل کی چھری اُلّو کی گردن پر ہو' ہاتھ پاؤں میں ذرا لغزش نہ آئے۔ بلکہ بلا وہم اس کو ذبح کر ڈالے' سو اگر آپ کو کچھ دریافت کرنا ہے۔ تو آپ موجودہ پرندہ کو فوراً ذبح کر ڈالیں یا اس کی گردن فوراً مروڑ کر اسے سیدھا عدم آباد پہنچا دیں۔ اور اس کے تمام اعضا کو بحفاظت رکھ کر ان سے متذکرہ مفاد اٹھائیں۔ اور زائد کے لئے دوسرا پرندہ پکڑ کر پھر اسی طرح جیسا کہ پہلے اسباق میں بیان کیا گیا ہے۔ اسے شراب وغیرہ پلا دیں تو پرندہ بھی مثل سابق بیان کرنا شروع کر دے گا' مگر اس وقت پہلی سنی ہوئی باتیں اس سے نہ سنیں بلکہ اپنی حسب خواہش دوسری باتیں دریافت کریں۔ وہ آپ کو مکمل جواب دے گا۔ آپ تسلی کریں کہ آپ دوسرے پرندے سے دوسری بار علیحدہ طور اور متفرق طور پر محظوظ ہوں گے۔ اب آگے میں آپ کو اس پرندہ کے ذریعہ دوسرے رازوں کو افشا کرتا ہوں۔ جن کو بڑے بڑے عاملوں سے بعد تکلیف و باخرچ کثیر حاصل کیا۔ اور اس کو ظاہر کرنے میں کمال ایثار دکھلایا۔

اُلّو تنتر حصہ اول ختم شد

نوٹ: چونکہ پرندہ اُلّو تو ایک منحوس پرندہ ہوتا ہے اس لئے اس کو زندہ حالت میں اپنے گھر میں نہیں لانا چاہئے۔ بلکہ اس کو گھر سے باہر جنگل میں ذبح کر کے اس کے اجزاء کو اپنے گھر میں لانا چاہئے۔ زندہ حالت میں اپنے گھر ہرگز ہرگز نہیں رکھنا چاہئے۔

اُلّو تنتر حصہ دوم

بر مضمون ابجد

ناظرین مجھے نہایت ہی فخر سے مخاطب ہونا پڑ رہا ہے کہ ارباب علم نے ابجد میں وہ وسیع خوائن مدفون کر رکھے ہیں جن کے ایک ایک اکھڑ کو در بے بہا کہنا بے جا نہیں۔ اس ہشت نشا سللک مرواریدی میں وہ فوٹو پرو دیئے گئے ہیں جن کی ایک ایک جھلک سے عرش تا فرش کے عجائبات اس قدر محو حیرت ہوں کہ ترتیب وار جنبش سے مشت خاک سے کھلی تو پاک ہے حسن کے کرشمے طب روانی کی لاجولانی امراض کا علاج وقائق نظر میں دنیا کی ہر جنس د ہر شے کو قابو میں لانا اس کی وساطت سے اس انسان کا بائیں ہاتھ کا کرتب ہے۔ جو اس سلک دیوار والے کی چیز پھر جاتا ہے۔ یہ اس تمام کے کہنے سے یہ مدعا ہے کہ کسی طرح آپ پردہ راز بستہ عیاں کرنے لگا ہوں۔ جس کا ایک بال بھر حصہ جاننے والے بھی اپنی زندگی فخر سے بسر کرتے ہیں۔ اور اپنے سر کو سرخاب کے پر بنائے پھرتے ہیں۔ لیکن قرب اس راز کو تمام تر آپ پر عیاں کرنے کی کوشش کروں گا جس پر عمل کرنے سے آپ وہ خط حاصل کریں گے۔ جسے ابجد کا نام سے پکارا جاتا ہے۔ اس طرح تربیت دی گئی ہے۔

ابجد، ہوز، حطی، کلمن، سعفص، قرشت، ثخذ، ضظغ

ہر اب ایک بجید میں ایک راز پنہاں ہے۔ ہر ایک حرف کے مختلف ہندسے ہیں۔ جو حسب ذیل ہیں۔

ابجد مرکب ہے ا ب ج اور د سے الف کا مقررہ ہندسہ (۱) ب کا مقررہ ہندسہ (۲) ہے۔ (ج) کا (۳) اور د کا (۴) ہے۔ اسی طرح ہوز مرکب ہے۔ ہ و ز یعنے ہ کا (۵) و کا (۶) اور ز کا (۷) اسی طرح حطی مرکب ہے۔ ح ط ی کا یعنے ح کا (۸) ط کا (۹) اور ی کا (۱۰) ہے۔ کلمن مرکب ہے ک ل م اور ن سے حسب سابق ک کا مقررہ



ہندسہ (۲۰) ل کا (۰۳) م کا (۴۰) اور کا (۵۰) ہے اس سے آگے سعفص مرکب ہے۔ س ع ف ص سے س کا مقررہ ہندسہ (۹۰) ہے اس کے قرشت مرکب ہے۔ ق ر ش ت سے ق کا مقررہ ہندسہ (۱۰۰) ر کا (۲۰۰) ش س (۳۰۰) اور ت کا (۴۰۰) پھر شروع ہوتا ثخذ سے اور یہ مرکب ہے شاخ اور ز سے۔ ث کا مقررہ ہندسہ (۵۰۰) خ کا مقررہ ہندسہ (۶۰۰) اور ذ کا (۷۰۰) ہے۔ آخر میں ضظغ ہے۔ جو مرکب ہے ض ظ کا اور اس سے ض کا مقررہ ہندسہ (۸۰۰) ف ع (۹۰۰) اور غ (۱۰۰۰) ہے اب ان الفاظ اور ہندسوں میں راز الٰہی پنہاں ہیں۔ عالموں نے منتروں اور آیتوں اور دیگر کرامات کو اس سے ایک ایسا جوڑا کہ جب اس کی بناوٹ پر عمل کیا جاتا ہے تو خدا کی شان نظر آتی ہے۔ ہر ایک عمل کے لئے علیحدہ علیحدہ ترتیب ہے۔ جسے میں ناظرین پر ظاہر کرتا ہوں۔ آپ اس پر عمل کر کے مستفید ہوں۔ آپ ملاحظہ فرمائیں گے۔ کہ ان عملیات میں کس قدر زود اثری پنہاں ہے۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ ان تمام منتروں کو اس شکل سے ترتیب دینا کتنا مشکل ہے۔ جس کے بیان کرتے ہی رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں کہاں عالموں کی فیس اور کہاں سینکڑوں روپیہ کی کتب کی چھان بین۔ کہاں صحرا نوردی غرضیکہ ہر طرح کی صعوبت ان کی ترتیب میں پیش آئے گی۔ ناظرین غور سے ملاحظہ فرما کر عامل ہوں۔ اور ثواب حاصل کریں۔







اُلّو تنتر نمبر ۲۳۱ (شرر عشق)

منتر: یمکن تحویلا پیشن الیباب' اگر عامل خواہش کرے کہ کسی کو مبتلا عشق کر دے کہ ہر وقت اس کے اندر عشق کی چنگاریاں جلتی رہیں۔ اور جب تک اس کی چنگاریاں بجھانے والا کوئی نہ ملے وہ چین سے نہ پائے۔ تو مفصلہ ذیل عمل کو مع عبارت اور تعویذ نقل کرے مگر واضح رہے اس کی نقل مذکور الصدر سیاہی سے سفید کاغذ پر اُلو کی بیٹھ ایک رتی کستوری ۳ رتی زعفران ۱ ماشہ لونگ تین عدد۔ ان کو ۶ ماشہ عرق بید مشک میں خوب کھرل کرے اور یہی سیاہی عبارت نقل کرنے میں کام لائیں۔

۱۰۰	۱۰۰	۴۰۰	۴۰۰	۲۰
۱۰۰	۴	۴۰	۹۰	۱۰۰
۱۰۰	۱۰۰	۲	۴۱	۲۰۰
۱۰۰	۱۰	۱۰۰	۳	۴۰۰
۱۰۰	۱۰	۴	۱۰۰	۴۱

اس عمل کے کاغذ کو تین دن ایک گھنٹہ روزانہ لوبان کی دھونی دیں۔اس کے بعد اس تعویذ کو لپیٹ کر اس کنویں میں ڈالیں جس کنویں کا معمول پانی پیتا ہو۔جونہی معمول اس کنویں کا پانی پیئے گا۔اس کے اندر اسی ساعت سے طرح طرح کی آگ موجزن ہو جائے گی۔وہ بالکل مخمورِ عشق ہو جائے گا۔اور اس جستجو میں رہے گا کہ کسی طرح اس کو اس کا مطلوب ملے واضح رہے کہ یہ عمل مذکر اور مونث دونوں کے کام آ سکتا ہے مجرب المجرب ہے اس کا کرشمہ ملاحظہ کریں۔



اُلّو تنتر نمبر ۲۳۲ (حسن کا پیکر)

اگر کوئی جمال و پیکر حسن کسی کو خاطر میں نہ لاتی ہو۔اور ہمہ اقسام کی تدبیریں اس پر ناکام یا ہو چکی ہوں تو مفصلہ ذیل ابجد کے تعویذ کو مع تحریر منتر بھوج پتر پر۔شمسگ کیشورا پروچاہت مفصلہ ذیل تجویز اور سیاہی سے لکھیں۔

زعفران ایک رتی' کستوری ایک رتی۔لونگ ایک رتی۔تینوں کو اچھی طرح ملائیں۔ اس میں چھ ماشہ عرق کافور ملا کر کھرل کریں قریب ایک رتی کے اس میں کروسین آئل کا پھلا ملا دیں۔ ہر ایک سیاہی تیار ہو جائے گی۔اس سیاہی سے اس عمل کی عبارت جو تعویذ میں تحریر کریں۔

۴۰۰	۳۰۰	۲۰۰	۱۰۰
۱۰۰	۹	۴۷	۱۰۰
۱۰۰	۸	۹۲	۱۰۰
۱۰	۵۰۰	۲۰۰	۴۰۰

مگر اس کے لکھنے کے لئے اُلّو کے پر کی قلم درکار ہو گی۔اگر آپ اسے اُلّو کے پر کی قلم سے تحریر نہ کریں گے۔تو کوئی فائدہ نہ ہوگا۔اس تمام تحریر کو بہ قلم پر الو و اس سیاہی مذکور بالا سے تحریر کر کے زمین میں ایک گڑھا کھودیں۔جو قریباً چار فٹ نیچے ہو۔اس گڑھے کو سفید سینگ کے گدھے کی لید سے بھرپور کر دیں یعنے دفنا دیں۔اس کے عین مرکز میں تعویذ مذکور بالا کو رکھیں۔اور چالیس دن ایسا رہنے دیں۔چالیس دن کے بعد تعویذ کو نکال لیں اس کے بعد اس تعویذ کو کسی شیشے کے گلاس میں کھرل کریں یعنی دس تولہ پانی شیشے کے گلاس میں ڈال کر اس میں تعویذ ڈال دیں۔اس کے بعد ایک گھنٹہ پڑا رہے۔آپ محوِ حیرت ہوں گے۔وہ پری پیکر آپ کے قدموں میں ہو گی۔

اُلّو تنتر نمبر ۲۳۳ (شمشیر جوبن)

ایک آہنی سلاخ لیں۔اسے چالیس دن تک برگ جامن کے پانی میں تر رکھیں۔اس کے بعد اسے نکال لیں۔ایک سیر عرق مقطر میں اسے صاف کریں۔عرق مقطر کو اس طرح محفوظ رکھیں کہ وہ ایک چوبی تھال میں محفوظ ہوتا رہے دھاتی اس لئے ممنوع کر دیا گیا ہے کہ دھات کی کثافت کی وجہ سے اس میں کثافت دھات آ جائیگی اس پانی کو خوب آگ پر بیو کاشت اتی سوار پر جوش دیں۔لطف بریں اس تمام کو آپ دھات کے برتن میں جوش نہیں دے سکتے۔البتہ مٹی کے برتن میں جوش دے سکتے ہیں۔

جونہی دیکھیں کہ یہ نہایت خمیر ہونے لگا ہے۔اور اس کے ساتھ گاڑھ ہو گیا ہے۔اس میں انگور کی لکڑی کی خاک تقریباً دو تولہ ڈال دیں۔ساتھ ہی اُلّو کے پنجے کی خاک قریباً دو ماشہ ڈال دیں۔

۲۰۰	۴۰۰	۶۰۰	۱۰۰
۱۰۰	۱۰۰	۱۷	۵۰
۱۰۰	۱۰۰	۱۱	۱۰
۱۰۰	۱۰۰	۲۳	۳۰

مصطگی رومی' حنا سرخ کافور دل آریہ ان چاروں کو برتن بڑے سائیدہ کر کے سیاہی تیار

کرلیں۔اگران تمام میں سائیدہ کرتے وقت چوبی بھیڑ خفیف سی پڑی ہو۔ڈال دیں ناخن اُلو سے گو کہ بہت چھوٹا ہوگا۔تعویذ مذکورہ بالا کو تحریر کریں۔اس تحریر کو واضح رہے کہ چاند کی چودھویں کی رات تحریر کرنا ہوگا۔ابھی یہ پڑا ہوگا۔اسے ایسے مقام پر خشک کریں کہ اس چاند کی روشنی آگے کے لئے متضاد ہے۔

یہ عمل ہے کہ اگر مذکر اسے بازو سلامت میں پہن لے تو جنس مخالف ہلال ہو جائے گی۔اگر مونث اس کو بائیں بازو پر استعمال کرے تو جنس دوام کی خیریت نہیں۔بن پائے چین نہ پائے۔

اُلو تنتر نمبر ۲۳۴ (زلف ناگن)

اگر کوئی صاحب چاہے کہ فلاں پری جمال پورے وقت زلف ناگن میرے تابع ہو جائے۔اور میرے ہر اشارہ پر وہ پیکر جان تک دینے کے لئے تیار ہو جائے چاہے اس کے اوپر کس قدر رکاوٹیں مائل کیوں نہ ہوں۔اپنے دوستوں کو کیوں نہ خیر باد کہنا پڑے۔سب کچھ ہو مگر اسے کسی بات میں گریز مائل نہ ہونا چاہئے۔کہ ایک پیتل کی تختی لے اس پر یہ تعویذ مع منتر کے کندہ کرائے اور اس تختی کو پرندہ اُلو کے فضلا ۳ ماشہ۔آب شیریں آدھ سیر کسی چینی کے برتن میں تختی ،فضلہ پانی ڈال کر اوپر سے کسی چینی کے برتن سے ڈھانپ کر اکیس یوم برابر پڑا رہنے دے اس کے بعد اس تختی کو نکال کر اس پر اس کی پچھلی طرف اس پری جمال کا نام لکھوائے اور اس تختی کو کنوئیں میں ڈال دے۔

۱۰۰	۷۰	۲	۲۱۱
۲۰۰	۱۰۰	۳۰	۳۱
۱۰۰	۴	۱۰۰	۱۰۰
۱۰۰	۹	۹	۱۰۰

جس کنویں کا پانی مطلوبہ نوش کیا کرتی ہو۔ٹھیک اکیس دن کے بعد جب کئی دن متواتر اس چاہ کا پانی پئے گی۔تو طالب ملاحظہ کرے گا کہ مطلوبہ عجز و انکسار سے ناز و ادا کرتی ہوئی طالب کے قدموں پر ہوگی۔تعویذ یہ منتر ''راسٹریہ بھیا دنارے کرتیات۔''

اُلو تنتر نمبر ۲۳۵ (چرخ الحیاء)

اگر کوئی یہ چاہے کہ فلاں مرد یا عورت کسی ذات پات یا زر دولت کی نوح کو بالائے طاق رکھ کر چاہے سات سمندر درمیان حائل کیوں نہ ہو۔پھر بھی حاضر خدمت ہو۔اور طالب آشنائی ہو تو علاوہ وصال طالب شادی ہو۔تو یہ عمل ایسے عالموں کے ثریع الاثر اور لاکھوں احباب کا آزمودہ ہے۔ترکیب حسب ذیل ہے۔

اُلو کے پاؤں کی جلد ۶ ماشہ لے کر دھوپ میں خشک کر کے سفوف بنائیں ساتھ ہی ۶ ماشہ اُلو کے پر لے کر ان کو کھرل کر کے سفوف بنائیں دونوں سفوفوں کو ملا کر پانی سے لئی سی بنائیں۔اور اسی لئی کو سفید کاغذ کے ایک ٹکڑے پر پھیلائیں اور خشک کریں۔یہ ایک کاغذ سخت سا تیار ہو جائے اس کاغذ کے اوپر یہ تعویذ مع منتر تحریر کریں۔مگر واضح رہے تحریر کی سیاہی میں قدرے کافور ملا ہوا ہو۔اب اس تختی کو تین بار اس ماہ پارہ کا نام لے کر چوراہے پر دے ماریں کہ وہ بالکل ٹکڑے ٹکڑے ہو کر بکھر جائے اور ہر آتے جاتے کے پاؤں کے نیچے آ کر بازار کی مٹی میں بالکل مل جائے۔



۱۰۰	۱	۱۰	۲		۲	۹
۳۰	۱۰۰	۱	۲	۱	۱	۲
۱	۱۰۰	۱۰۰	۱	۱۰	۱	۱۰
۱	۱	۱	۱۰۰	۱۰۰	۱	۱
۱	۱	۱	۲	۱	۱۰	۱
۱	۱	۱	۲	۱		۴۰
۱	۱	۱	۲	۱	۱	۱۰۰

آپ قدرت کا تماشہ دیکھتے رہیں کہ ایک ہفتہ کے اندر آپ کی مطلوبہ میں آپ کے پہنچتے ہی جوش جنوں ظاہر ہو جائے گا۔ منتر ہے شیطان بر پر ہماچرائی نہ باید۔



اُلّو تنتر نمبر ۲۳۶ (حسن کا ڈاکو)

منتر نمبر ا۔ سیدھے رَاستے چلے چلے اور اس پر ویز نہ لگے کوے ہیں پچھتر بناوت ہو جو کہوں سوترتے ہودے بھیلیا کی بھیت سارنگ گا سار کرتے کی دقیا غریب کا اودھار ے بابا منجھلا یہ اپنی ادھار یہ ہے ناشے نام کرتی وس تسمد یعنی منتر نمبر ا کو تعویذ کے ہمراہ لکھنا ہوگا۔ اور منتر نمبر ۲۔ اس تعویذ کی ہر ترکیب پر یعنی تعویذ کے ہر خانہ کا نمبر ہندسہ لکھتے وقت ہر بار پڑھنا ہو گا۔ یعنی کہ اس منتر سے جس کام کو تہ قلم کرو متذکرہ بالا منتر نمبر ۲ کو پڑھنا چاہئے اُلّو کی گردن کی کوئی ہڈی لے کر اسے اندھیرے میں ہی خشک کر کے جب یہ سمجھیں کہ بالکل خشک ہو گیا ہے پیس لیں۔

١٠٠	٢٠	١٠٠	٥٠	١٠٠
٢٠	١٠	١	٢١	١٠٠
١٠٠	٢٠	١٠٠	٢٠	١٠٠
٢٠	٥	١٠٠	١٠٠	٣٠٠
١٠٠	١٥	١٠٠	١٠٠	١٠٠

اسے سمندر سوکھ دو رتی سیپ بچی ایک رتی، کانچ ایک رتی۔ چینی بچی ایک رتی (چینی آں کہ پرو بال نمے آید۔ چہل سالہ یونان تیار شدہ) لوہے چون ایک رتی، ہرڑ کابلی ۲ ماشہ، خشکیری، دو حوض چشمہ فیض چہل یوم یافتہ ہر رتی ان تمام اشیاء کو سنگ نا دہندہ کھرل میں بخوبی کھرل کیا جائے۔ اور جب یہ تمام یک جان ہو جائیں اور بالکل سائیدہ محسوس ہوں بعد

ان میں عرق گلاب ملا کر کھرل کیا جائے۔ جب تمام خشک ہو کہ سرمہ سا ہو جائے بشرطیکہ ہر وقت کھرل ہوتا رہا ہو۔ سوائے تد تاس لحہ بھر یعنی خالی نہ رکھا گیا ہو۔ ایسے سرمہ کو کوئی شخص بگر غروب آفتاب کے وقت چار سلائی ایک طرف اور چار سلائی دوسری طرف لگا کر اپنی معشوق ملے۔ تو میں دعوے سے کہتا ہوں کہ وہ حسن کا ڈاکو ہوگا۔ چاہے وہ کسی سے کلام بھی نہ کرے۔ کسی کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھے۔ مگر ہر مہ جبین اس کی طالب ہوگی۔ وہ فریفتہ ملک ہوگا۔ مجرب المجرب ہے۔



اُلّو تنتر نمبر ۲۳۷ (یتیم عاشق)

میں نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ ۔۔ ہری سے سخت ہلاک تھا۔ ہر گونہ حکماء اطبا اس کے صحیح الطبع ہونے کے لئے کوشاں تھے۔ تعویذ مذکور الصدر عاملوں سے لا کر کرتا رہا مگر فائدہ نہ ہوا۔ حیران و پشیمان کہ جب ذات الہاک نے اس محترم تعویذ کو اس مرض کے لئے تعیات کیا ہے تو کیا وجہ ہے کہ یوم شفا باید دید فلاں فکر انداختم و دماغ ماردعلم نجوم گرفتم بہ کوشش بسیار دیدہ شدم کہ اور ابا ساعت نہ دانم بہ یکے۔ بسل آریدم ماہ اہمہ قسم را طلبگال کوشش کردہ بودیم، مگر بہ خجالت و بہ ریاضت تہہ نداریم۔ یک شبے در خواب دیدم کہ اور خالہ یتیم بودہ باشد و بخواہش خود یک روز بہ قیمت ہشت روپیہ ہندی یک مرغ اُلّو خرید بود طائر اُلّو نسخہ و فسخو آب دار داو ہادر کرداد وقت دارد کہ گرفتہ باید دبریں معنی نمیدم کہ ایں انسان گرفتی۔ مارا ایں تعویذ دہم۔ و بدائیس کہ اس کو سات قسم کے دودھوں سے مثلاً بکری، بھیڑ، گائے، بھینس، اونٹنی، سورنی اور کھوتی کے مرکب سے تحریر کرو۔ اور جب سونے لگو تو ایک چھٹانک گھوڑی کے دودھ میں بجائے نمک مصر[illegible] ور کھانڈ[illegible] شہ خالص [illegible] کا ملا ہوا ودے یتیم کو دنیا میں تیرا کوئی غمگسار نہیں۔

۱۰۰	۳۰	۶	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۱۰۰	۳۰	۱۰۰	۲۰	۱۰۰	۵۰	۱۰۰
۱۰۰	۱۰	۵	۲۰	۴۰۰	۴۰	۹
۱۰۰	۱۰	۲۰	۲۰	۱۰۰	۵	۲۰
۱۰۰	۵	۳۰	۲۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۱۰۰	۵	۱۰	۲۰	۴	۲	۱۰۰
۴۰۰	۵	۱۰	۱	۱۰۰	۳	۵۰

تو دیکھے گا کہ دنیا کی محبوبہ جسے تو چاہتا ہے کس طرح تیرے پاؤں چومتی ہے تو اسے ٹھوکروں سے دور کرتا ہے مگر وہ تیری ٹھوکروں پر نثار ہے۔

منتر: لشکر فرعون در دریائے نیل غرق شد تعویذ کے ہمراہ اس منتر کو لکھنا چاہئے۔



اُلو تنتر نمبر ۲۳۸ (تریاق معدہ)

پرندہ اُلو کے نچلے حصے کے ہمراہ یعنی نچلی پسلی کے دوانچ قطعہ کا ایک جلد کا بغیر پروں کا چمڑہ لے۔ اسے پہلے روغن گاؤ میں بھگو کر رکھ دیں چالیس یوم تک اسی طرح بھیگا رہے اس کے بعد پندرہ دن تک چاند کی چاندنی میں اس جلد کے ٹکڑے کو خشک کریں مگر واضح رہے کہ اسے چاند کی پہلی سے شروع کریں اور چاند کی پندرھویں کے آخر دن اٹھا لیں۔ احتیاط چاہئے۔ کہ جب چاند کی روشنی ہو تو اسی وقت رکھیں۔ اور جونہی چاند کی روشنی مدھم ہو تو اسے اسی وقت اٹھا لیں۔ دوبارہ ظاہر کرتا ہوں۔ نہ ہی یہ چاند کی روشنی سے خالی رہے اور نہ ہی یہ چاند کی روشنی سے ایک سیکنڈ بھر ضائع رہے۔ آپ کا اس بار کے اٹھانے اور روکنے سے میرا مقصد یہ ہے کہ چاندنی قدرت کے حق میں نہ ہو۔ بلکہ چاند کی روشنی آپ کے حق میں ہو۔ یعنی چاند کی روشنی کا

ایک سیکنڈ بھی ضائع نہ جا سکے۔ نہ ہی روشنی لینے میں اور نہ ہی ضائع کرنے میں۔ اس کے بعد آپ دیکھیں گے کہ اس جلد کے ہر دو اطراف ہر ایک پیاز کے باریک سے باریک چھلکے کی مانند آبلہ سا ایک چھلکا پیدا ہو جائے گا۔ آپ کی کارآمد یہ چیز ہے۔ دونوں اطراف کے چھلکوں کو آپ جس وقت اتاریں گے تو فی الفور اتر آئیں گے۔ اس متذکرہ چھلکے پر ایک دفعہ آپ کیسی ہی سیاہی سے تعویذ مذکورہ بالا معہ منتر ذیل صرف ایک دفعہ لکھ کر کسی معدہ کے مریض کو چاہے درد ہو۔ مرض ہو یا غرض ہو سنگھوا دیں۔

۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰	۱۰۰
۳۰	۲۰۰	۱۰۰	۸	۱۰
۲۰	۱۰۰	۱۰	۱۲	۲۰۰
۱۰	۸	۴۰۰	۴۰۰	۱۰
۱۰۰	۲۳۶	۱۰۰	۵۰	۱۰۰

شفا ہو منتر یہ ہے۔ جو تعویذ کے ساتھ لکھنا چاہئے۔ کرتے بھیاتس پری ورتم۔

اُلو تنتر نمبر ۲۳۹ (غرور علم)

اگر کوئی شخص یہ خواہش کرے کہ میں علم میں کمال حاصل کروں۔ چاہے وہ علم کسی قسم کا ہی کیوں نہ ہو۔ مشکل سے ہی میسر کیوں نہ ہو اس کو تحصیل کرنے کے لئے مفصلہ ذیل عمل سے صرف مدد ہی نہیں ملتی۔ بلکہ سالوں میں حاصل ہونے والا علم دنوں میں حاصل ہو جاتا ہے۔ اور اسی پر طرہ یہ کہ عامل اس علم کا ریسرچ بن جاتا ہے اور ماہر سے ماہر بھی کوئی مناظرہ میں اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ اگر کسی لکڑی کو قریباً ایک سیر لے کر جلایا جائے جب اس کے کوئلے ہو جائیں اور دھواں نکلنا بند ہو جائے تو اس میں ایک شیشے کا برتن رکھ دیں۔

۲۰	۲	۴	۲۰	۵۰
۵۰	۵۰	۵۰	۷	۵۰
۲	۵۰	۵۰	۵۰	۵۰
۵	۵۰	۵۰	۵۰	۵
۵۰	۲	۲	۵۰	۲

اور اس میں منترا "کسٹھ چدرا جاناستی آ" اُلو کا بھیجا بقدر ۶ ماشہ ڈال دیں۔ حتیٰ کہ وہ مل جائے جب بالکل جل کر کوئلہ ہو جائے تو اسے اتار لیں۔ اسے شیشے کے برتن میں پیس کر اس میں ایک تولہ گل سوسن کا پانی ڈال دیں اور اس کی سیاہی تیار کریں۔ اس سیاہی سے مذکورہ بالا تعویذ تین بار علیحدہ علیحدہ کاغذ پر لکھیں۔ ایک دن پہلے ایک بار دو پہر ایک بار شام ہر تعویذ کو ایک تولہ پانی میں گھول کر اس پانی کو پی جائیں اور مشاہدہ قدرت کریں۔

اُلّو تنتر نمبر ۲۴۰ (معرفت کی راہ)

جو صاحب چاہیں کہ مجھے پرمیشور کے دیدار نصیب ہوں یا کسی رشی بھگت اوتار یا ریفارمر سے ملاقات کرنے کی خواہش ہے تو ایسے عامل کو چاہئے کہ مندرجہ ذیل عمل اور تعویذ پر اس طرح عمل کریں۔ مگر شرط یہ ہے کہ ہر قسم کے تکبر اور گھمنڈ کو دل و دماغ سے نکال ڈالے پرندہ اُلّو کی گردن کا خون ۶ ماشہ لے لے اور اسے چینی کے برتن میں رکھ کر چاندنی راتوں میں خشک کرے واضح رہے کہ دھوپ ہرگز نہ لگے۔ جب بالکل خشک ہو جائے تو اسے اس چینی کے برتن میں کسی شیشے کے صاف اوزار سے کھرل کریں۔ اس میں ایک رتی کستوری جو خالص نافہ ہرن سے لی گئی ہو۔

اور ایک ماشہ زعفران ۶ ماشہ عرق گلاب ملا دیں ہلا ہلا کر اس سیاہی سے وہ تعویذ سفید کاغذ کے ٹکڑے پر لکھے۔

۱۰۰	۵۰	۶	۱۰۰	۱	۱۰	۱۰۰
۲	۶	۳	۳۰	۱۰	۵	۱۰
۳	۲	۵	۲		۵	۱۰۰
۱۰۰	۲	۱۰	۱۰۰	۳۰	۵	۲
۱	۱	۶	۱	۲۰	۵	۲
۳	۱۰۰	۲	۳	۱۰	۵	۲
۱۰۰	۵	۱۰	۱۰۰	۶	۲	۱۰۰

منتر یوم الحال و یوم الدین۔ راہ مستقیم

ایک تعویذ کو ایک پاکیزہ اندھیری نشست میں ایک تولہ آب شیریں میں گھول کر پی جائے اور ایک تعویذ کو صاف پانی سے ماتھے پر چسپاں کرے آنکھیں بند کر کے نشست پر بیٹھ جائے۔ تو جس سے ملاقات کی خواہش ہو وہ حاضر ہو جائیں گے۔ مگر آنکھیں بند رہنی چاہئے۔ آنکھیں بند ہوتے ہوئے عامل ان سے کلام تک بھی کر سکتا ہے۔







اُلّو تنتر نمبر ۲۴۱ (کلید جنت)

جو عامل چاہتا ہے کہ میں اپنی موجودہ زندگی میں بہشت کی سیر کروں اور حوروں اور غلمانوں سے ملاقات اور بات ہو۔ اور باغ ارم کے کھانوں کی لذت اور کوثر کے پانی سے تسکین قلب کروں تو ایسے عامل کو زیبا ہے کہ اس سہل الحصول نقش وعمل پر عامل ہو اُلّو کی دونوں آنکھیں نکال کر اس میں سے رطوبت جلد یہ نکالے اور اس میں سات پھولوں یعنی گلاب' کیوڑہ' سوسن' چنبا' چنبیلی' رابیل اور کرنہ کا ایک ایک تولہ رس ڈال کر کھرل کرے۔ چیل پرندہ کے پر کی قلم بنا کر اور مذکور بالا کو سیاہی تصویر کر کے عمل معہ تعویذ بھوج پتر پر تحریر کرے بھوج پتر پاک ہونا چاہیے غلیظ و کثیف نہ ہو۔

ایک اندھیرا کمرہ تجویز کرے۔ اور اس کمرے کو ہر قسم کی غلاظتوں یعنی خس و خاشاک سے پاک کرے زمین پر ایک اون کا کپڑا بچھا دے بعدہ کمرے کو ہمہ قسم کی خوشبویات سے معطر کرے دروازہ بند کر کے خاموش اور آنکھیں بند کر کے تعویذ کو اپنے ننگے سر کا تعویذ کا تحریر شدہ اور کی طرف رکھ کر سیاہ تاگے سے سر پر باندھ دے۔ کامل اسی طرح ایک گھنٹہ بیٹھے کے بعد

عامل اپنے آپ کو باغ آرا میں پائے گا۔ اور حور و غلماں اس کے تابع سرخم کے موجود ہوں گے۔

منتر۔ رامیشورا نام کسمد کری اوتار۔

·۱۰۰	۵۰	۵۰	۸	۱۰۰
۲۰۰	۱۰۰	۵۰	۳۰	۴۱
۵۰	۱۰۰	۱۰۰	۲	۱۰۰
۲	۱۰۰	۴۴	۱۲۰	۱۰۰
۱۱۰	۱۰۰	۱۰۰	۴	۱۰۰

اُلّو تنتر نمبر ۲۴۲ (خواب خرگوش)

ایک سیر دیسی بکری کے دودھ کی لیں اس کو جوا کر اس کا مکھن نکالیں مکھن کو سینک کر روغن حاصل کریں۔ اس روغن کو ۴۰ دن تانبے کے برتن یں پڑا رہنے دیں۔ تو اس گھی میں اُلّو کے گوشت کا ٹکڑا جو ر سے حاصل کیا گیا ہو۔ ڈال کر آگ پر رکھ دیں۔

۱۰۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰۰	۱۰۰
۱۶	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۴	۱
۱۰۰	۵	۱۰۰	۱۰۰	۷	۱۰۰
۵	۱۰۰	۱۰۰	۵	۱۰۰	۵
۱۰۰	۱	۲۰	۱۰	۲۰	۱۰۰
۵	۱۰۰	۱	۲	۲	۱۰۰

حتیٰ کہ وہ گوشت کا ٹکڑا جل کر راکھ ہو جائے اس کو خوب مسل ڈالیں تا کہ یک جان ہو جائے اب اس گھی کے درمیان یہ تعویذ معہ منتر ایک ارنڈ کے پتے پر لکھ کر سرخ سیاہی سے ڈال دیں۔ پھر ۴۰ یوم یہ گھی بمعہ تعویذ تیرہ کمرے میں اسی تانبے کے برتن میں پڑا رہے۔ چالیس دن کے بعد اس گھی کو پگھلا ڈالیں اب آپ اس گھی کو ایک بوند جس انسان مرد ہو یا عورت بچہ ہو یا بوڑھا کے سر پر ڈال دیں گے۔ وہ خوب نیند میں آ جائے گا۔

منتر: لاتمکیم غائب الخبر مبا الجین

اور اس وقت تک ہوش میں نہیں آئے گا۔ جب تک نمک کا پانی اس کے منہ میں نہ ڈالا

جائے گا۔ یہ عمل پرندوں اور جانوروں پر بھی ہوسکتا ہے۔

اُلو تنتر نمبر ۲۴۳ (قبل از مرگ)

اُلو کے پیٹ کا خون ۶ ماشہ اور اُلو کے ناخن ایک رتی دونوں کھرل میں اس قدر کھرل کریں۔ کہ بالکل یک جان ہوجائیں۔ تعویذ منتر ذیل کا اسی خون سے ایک کھدر کے کپڑے پر لکھ لیں۔ اور ایک تولہ فاسفورس کو کپڑے میں لپیٹ چھوڑیں۔ اور اوپر سے سرخ رنگ کا تاگا باندھ دیں۔ اور اسے کھلے ہوادار مقام پر دریا کی چوب کے اوپر رکھدیں۔ اگر دریا کی چوب نہ ملے تو ساگوان کی چوب پر بھی رکھ سکتے ہیں۔ تھوڑی دیر کے بعد اس میں سے دھواں نکلنا شروع ہوجائے گا۔ اور آہستہ آہستہ تعویذ والا کپڑا جلنے لگے گا۔ عین اسی وقت آپ کے پاس ایک چھٹانک روغن کنجد چینی کے برتن میں موجود ہونا چاہیے۔

١٠٠	٥٠	٧	١٠٠	٢٠٠
٥٠	١٠٠	٢٠٠	١	٥٠
٥٢	٢٣٠	٢٠٠	١٠٠	٥
١٠٠	٢٠٠	١٠٠	٧٠	١٠٠
١٠٠	٦٠	٦٠	١٠٠	١٠٠

جب دیکھیں کہ کپڑا مکمل طور پر جل ہو چکا ہے تو کپڑا کی راکھ بمعہ فاسفورس کے فوراً اٹھا کر روغن کنجد کے برتن میں ڈال دیں اور اس تمام کو شیشے کی کھرل میں یکجان کردیں۔ جہاں کوئی آدمی قریب المرگ ہو۔ اور بوجہ غشی و نقاہت اپنے راز عیاں نہ کرسکتا ہو۔ اس کے تلوؤں پر تیل مذکورہ بالا مل دیں وہ فوراً ہوش میں آجائے گا۔ ایک گھنٹہ زندہ رہ کر ہر قسم کی راز و نیاز کی باتوں سے فوراً آگاہ کردے گا۔

اُلو تنتر نمبر ۲۴۴ (شیطان کی نانی)

اُلو کے پر دو ماشہ مرغ کی کلغی ۲ رتی، کافور ۲ رتی۔ لونگ ٹوپی والے ۵ عدد۔ زعفران ماشہ ان تمام چیزوں کو روغن چنبیلی ایک قطرہ میں ڈال کر کسی پتھری کھرل میں پیسیں جب اچھی

طرح پس جائے تو ایک کورے کاغذ کے دونوں طرف اس کی مالش کریں منتر نہ جائیکہ ذریعے ''دیو ردسرشت اور اغالب اید''، چھوڑے اور دھوپ میں چھوڑیں ایک ہفتہ کے بعد کاغذ بالکل خشک ہوجائے گا۔ تو چکناہٹ ہوگی۔ ایک لوہے کی سوئی لے کر اس سے کاغذ پر مندرجہ ذیل تعویذ معہ منتر لکھ چھوڑیں۔ اب اس تعویذ کو آپ جس کے گھر میں پھینکیں گے تو اس گھر میں جنگ و جدل کا بازار گرم ہوجائے گا۔ اس گھر کے جتنے آدمی ہوں گے۔ وہ گالی گلوچ اور لڑنے مارنے پر تیار ہوجائیں گے۔ اور اس وقت تک کبھی صلح نہیں کریں گے جب تک کہ اس تعویذ کو ان کے گھر سے نکال دیا جائے گا۔

٥٠	٣٠	٧	٥٠	٣	٥٠	٥٠	٥٠	٣	٥٠
١٠	٥٠	١	٢	٥	٥٠	٢	١	٥٠	١
١٠		٥٠			٥٠		٥٠		٥٠
٥٠	٥٠	٥٠	٥٠	٥٠	٥٠	٥٠	٥٠	٥٠	٥٠
٥٠	١	٢	٢	٥٠	٥٠	٥٠	٥٠	١	٥٠
٥٠	٥	١	٥٠	١	٥٠	٥٠	١	١	٥٠
٥٠	٥	١	٥٠	١	٥٠	٥٠	١	١	٥٠
١١	١	٥٠	١١	١٠	٥٠	١	٥٠	٥٠	١
٢	٥٠	١	١	١	٥٠	١	١	١	٥٠
٥٠	٢	٥٠	٥٠	١	٥٠	١	٥٠		٥٠

اُلو تنتر نمبر ۲۴۵ (گاگر میں ساگر)

لونگ ۶ ماشہ زعفران ۶ ماشہ شورے قلمی ۳ تولہ ان تمام چیزوں کو پیس کر ایک سیر پانی میں ڈال دیں۔ یہ پانی تین یوم متواتر معہ ادویات مذکور بالا مٹی کے لوٹے میں پڑا رہنے دے۔ اس پانی کو تین یوم کے بعد اپنے پاس محفوظ رکھیں۔ ایک سیر مٹی خالص چکدار کسی دریا کے کنارے سے لیں۔ اس مٹی اور مذکورہ بالا پانی کو معہ ادویات کے آپس میں گوندھیں واضح رہے کہ صرف اسی پانی سے ہی کام چلائیں۔ دوسرا پانی کام میں نہ لائیں۔ اب اس گوندھی ہوئی مٹی کو کمہار کے پاس لے جائیں اور کہیں کہ اس مٹی کا لوٹا پختہ تیار کرو۔

۲۰۰	۵۰	۱۰۰	۳۰۰
۲۹	۲۰۰	۳۰۰	۱۰۰
۱۰۰	۲۰۰	۲۰۰	۵۰
۴۰۰	۱۰۰	۷۵	۴۰۰

جب لوٹا تیار ہو کر آ جائے تو لوٹے کو اپنے پاس محفوظ رکھیں۔ اس تعویذ و منتر کو عام سیاہی و قلم سے لکھیں اس تعویذ اور اُلو کے ناخن ۲ رتی کو اس لوٹے میں ڈال دیں۔ لوٹے کو پانی سے بھر دیں۔ اب اس لوٹے سے آپ جتنا پانی نکالتے جائیں گے۔ پانی کبھی ختم نہ ہوگا۔ آپ حیران رہ جائیں گے کہ یہ پانی کا لوٹا ہے یا سمندر منتر یہ ہے۔ نت پر یت کھنڈم سوار تھا۔



اُلو تنتر نمبر ۲۴۶ (ہولناک شیر)

نارنگی کے چھلکے کا پانی ۶ ماشہ اپنے پاس ایک شیشی میں محفوظ رکھیں۔ شیر کی کھال ریچھ کی کھال بھیڑیئے کی کھال۔ ہرن کی کھال ان سب کھالوں کو علیحدہ علیحدہ طور پر نارنگی کے پانی کی دھونی دیں۔ اب اس شیشی کو ڈاٹ لگا کر رکھ چھوڑیں ایک سفید ٹکڑا کاغذ کا لیں۔ اس کاغذ کو زعفران کے سنگ سے زعفرانی کریں۔ جب خشک ہو جائے تو اُلو کے خون سے متذکرہ بالا کاغذ پر یہ تعویذ معہ منتر کے تحریر کریں۔ اس تعویذ کو جس کی گردن میں کالے رنگ کے تاگے میں ڈال کر لٹکا دیا جائے اور اس نارنگی کے پانی کی ایک سلائی دونوں آنکھوں میں لگا دی جائے۔

۵۰	ص	۱۰	۶۱	۵۰
۳۰	۵۰	۳۱	۵۰	ل
۱۰	۱۵	۵۰	۲۰	۱۰
۲۰	۵۰	م	۵۰	۲۰
۵۰	۲۶	۱۰	ت	۵۰

تو وہ شخص ہر دیکھنے والے کو ہولناک شیر نظر آئے گا۔ اور لوگ اس سے ڈر کر کانپتے ہوئے چیختے چلاتے بھاگ جائیں گے۔ جونہی وہ تعویذ آتار دے گا اپنی اصلی شکل میں آ جائے گا۔

منتر یہ ہے، مٹی چاونی سنگار ارسیا کرو

اُلو تنتر نمبر ۲۴۷ (معجزہ شرر افشانی)

اگر کسی شخص کو دنیا میں ذلیل کرنا ہو اور اس کے منہ سے بے ہودہ کلمات کہلوانے ہوں۔ اور اسے دنیا کے سامنے ذلیل اور پاگل دکھانا ہو۔ جہاں کہیں وہ لڑتا ہو اور ہر جگہ سے مار کھا کر لوٹے حتیٰ کہ گھر میں بھی اس کی وہی حالت بنی رہے تو مفصلہ ذیل ہدایت پڑھیں۔ اس شخص کے پاؤں کے تلوؤں کی مٹی اٹھائیں اور اس میں اُلو کے بال دو چار ملا کر کھرل کریں تھوڑا سا پانی ملا کر اس کی گولیاں نخود برابر بنالیں۔ گوگل گوند کیکر۔ پانی جس قدر سبز رنگ اس مرکب کی سیاہی تیار کریں۔ اس سیاہی سے یہ تعویذ مع منتر لکھ لیں۔

۲۰۰	۱۰	۴	۷	۲۰۰
۷	۲۰۰	۱۰	۲۰۰	۷
۳	۲	۲۰۰	۲	۱۰
۷	۲۰۰	۷	۲۰۰	۷
۲۰۰	۱۰	۴	۱۰	۲۰۰

اس تعویذ کو ایک چینی کے برتن میں ڈال دیں۔ اس برتن میں بیری کی لکڑی کے کوئلے بھی ڈال دیں۔ اب جہاں کہیں بھی معمول کو جاتا دیکھیں گولیوں کو اس پر پھینک دیں۔ کسی ایک گولی کا اس کے ساتھ چھونا لازمی ہے۔ قدرت کا تماشہ دیکھیں۔ کہ اس وقت زیر اثر ہو کر حزلزل ہونا شروع ہوگا۔ نام پر بھاکر کرتا بھیام رکھیشست کی آگ۔

اُلو تنتر نمبر ۲۴۸ (جادو کا بندہ)

چشم دید واقعہ ہے کہ ایک انسان جس کی عمر تقریباً تیس سال کی تھی۔ ایک اچھی پوشاک میں ملبوس ایک اکیلی سڑک پر ملا اس کے ہاتھ میں ایک سیاہ رنگ کی چھڑی تھی۔ وہ دیکھنے میں جیتا جاگتا سانپ بن گیا۔ استفسار پر وہ انسان ایک ہیبتناک شکل کا دیو بن گیا۔ ذرا سی گھبراہٹ پر اس کی شکل ایک بوڑھے سادھو کی سی ہوگئی۔ اور آنکھ جھپکتے ہی غائب ہوگیا۔ چار سال کی کامل جستجو کے بعد اس راز کا افشاء ایک ڈیڑھ سو سال کے بوڑھے سادھو سے ہوا کہ سب معجزہ پرند اُلو

کی قدرت سے تھا یعنی کہ مذکور بالا تعویذ اور جنتر اُلو کے خون اور اُلو کی ہڈی کی قلم منتر: سادتیر کارگے کیولاریایام اور اُلو کی جلد کے کاغذ پر لکھ کر جو شخص اس تعویذ کو اندھیری رات میں اُلوؤں کے آشیانے کے نزدیک جب کہ اُلو بول رہے ہوں۔

۱۰۰	۹	۱۷	۱۷	۵۰
۴۷		۹	۱۰۰	۱۷
۸	۹	۱۰۰	۹	۲۰
۹	۱۰۰	۴۰	۱۰۰	۹
۱۵	۱۷	۹	۱۱	۱۰۰

سالم نگل لے اور کسی قسم کی کراہت محسوس نہ کرے۔ وہ شخص غالب پر غالب (اچھا رھاری) انسان بن سکتا ہے۔ اور اپنے آپ کو جس حالت میں چاہے بدل سکتا ہے۔

اُلو تنتر نمبر ۲۴۹ (جھپک میں غائب) مصبر ایک ماشہ

جندبدستر قریباً ایک تولہ آگ کے دودھ میں پتھر کی کھرل میں کھرل کریں اس کی گولیاں بنالیں۔ قریباً سو گولی تیار کرلیں۔

زعفران ۳ رتی، کافور ۳ رتی آب گل کرتہ ۳ ماشہ تینوں کو رگڑ کر سیاہی تیار کریں۔ بھوج پتر کے ایک ٹکڑے پر یہ تعویذ و منتر لکھیں۔

۱۰۰	۲	۱۰۰	۱۹	۵۵	۱۰۰
۹	۲۰۰	۲	۹	۲۰۰	۹
۱۰۰	۲	۲۰۰	۲۰۰	۱۹	۲۰
۲۰	۲۰۰	۲۰۰	۲۰۰	۹	۱۰۰
۱۰۰	۱۰۰	۲۰	۱۰۰	۲۰۰	۱۹
۲۰۰	۱۰۰	۹	۱۹	۹	۲۰۰

منتر: سوار تھو پرماء تھوگم اچاریم پرتشت آتا

کسی شیشے کے برتن میں ایک کوئلہ جلا ہوا آم کی لکڑی کا رکھیں ہر روز ایک گولی اس

کوئلے پر رکھ کر اس تعویذ کو اس کی دھونی دیں۔ پورے پورے تین ماہ یعنی ۹۰ دن بغیر کسی وقفہ کے دھونی دیتے رہیں۔

دھونی دینے کا وقت رات کے بارہ بجے بالکل علیحدہ مقام پر ہو یعنی کوئی دھونی دیتا نہ دیکھے' مقام خاموشی ہو۔ اب اس تعویذ کو بغیر آگ دکھائے سونے کے پترے میں لپیٹ لیا جائے۔ اور گلے میں لٹکا لیا جائے تو انسان خوش نصیب ہو کر وقت گذرا تا چلا جائے گا۔ اور جونہی اس تعویذ پر اپنا دایاں ہاتھ رکھے گا۔ دنیا کی نظر سے غائب ہو جائے گا۔ وہ ہر ایک کو دیکھ سکے گا مگر کوئی اسے نہیں دیکھ سکے گا۔ جونہی ہاتھ اٹھائے گا پھر سے نظر آنا شروع ہو جائے گا۔

اُلّو تنتر نمبر ۲۵۰ (دل گرفتہ)

ایک عدد دانہ یعنی پھل' انار کا لیں اور ایک عدد سیب کاشمیری پختہ بے داغ کا لیجئے۔ مفصلہ ذیل منتر کو ایک صاف وسفید کاغذ پر سرخ سیاہی سے لکھ کر لپیٹ کر انار کے پھل میں سوراخ کر کے اس میں ڈال دیں اور نیچے لکھے تعویذ کو بھی ایک صاف ستھرے کاغذ پر لکھ کر لپیٹ کر سیب میں ڈالدیں۔

ایک بڑا تربوز لیں سیب اور انار کو اس بڑے تربوز میں ڈال دیں۔ اور اوپر سے بند کر دیں۔ دس روز اسی طرح بند پڑا رہنے دیں اور اس روز کے بعد اُلو کے پروں کی دھونی تربوز مذکورہ بالا کو دیں۔ انار اور سیب دونوں کو نکال لیں تعویذ اور منتر ہر دو سے نکال لیں۔ اب اگر منتر کو کسی معشوق کے گھر پھینک دیا جائے۔ اور تعویذ کو عاشق اپنی دائیں کلائی میں باندھے تو معشوق عاشق کے پیچھے بھاگتا پھرے اور جب تک وصال نہ کرے چین نہیں پائے گا۔

اُلّو تنتر نمبر ۲۵۱ (چور پنجرے میں)

اگر چاند گرہن کے دن جب کہ گرہن لگا ہو اس وقت ذیل کے تعویذ کو ایک سفید کاغذ پر مفصلہ ذیل سیاہی سے لکھ کر اپنے مکان کے اندر مغرب کی دیوار پر جہاں بارش کے پڑنے کا کوئی خطرہ نہ ہو چار لکڑی کے کیل بنوا کر لگا دیا جائے تو اس گھر میں چوری کا کوئی خطرہ نہیں ہوگا۔

۱۰۰	۲۶	۲۰	۱۰۰
۱۷	۱۰۰	۵۰	۱۷
۳۰	۵۰	۱۰۰	۲۰
۱۰۰	۳۲	۱۷	۱۰۰

اور اگر بھول کر بھی چور آ جائے تو اس کا دماغ اور آنکھیں اس طرح اندھی ہو جائیں گی کہ واپس جانے کا راستہ ہی نظر نہ آئے گا۔ چاہے دروازے کھلے بھی ہوں اور کوئی پاسباں موجود نہ ہو۔ اسے کوئی راستہ جانے کا نہیں سوجھے گا۔ چور چاہے کوئی عادی چور بھی ہو یا کوئی گھر کا آدمی یا کوئی دوست رشتہ دار' چاہے صبح کا وقت ہو یا دوپہر کا چاہے شام کا چوبیس گھنٹہ میں کسی وقت بھی چوری نہیں ہو سکتی۔ نسخہ سیاہی حسب ذیل ہے۔

بیری کے کانٹوں کی راکھ ایک ماشہ اُلو کا فضلہ ایک ماشہ اُلو کا خون چار بوند کسی بیری کے پتوں کا پانی ۶ ماشہ ان تمام کو حل کر لیں سیاہی تیار ہے۔

اُلّو تنتر نمبر ۲۵۲ (زمین و آسمان مٹھی میں)

کستوری دو رتی (جو کہ بلی کی ناف سے نکلی ہوئی ہو) گوند ڈھاک دو رتی اُلو کے پر کے بال' دو رتی' تاربوا کے برگ کا پانی ۶ ماشہ ان تمام کو کھرل میں ڈال کر یک جان کر لیں اور اُلو کے سینے کی جا[illegible] مربع تین انچ ہو کر چار دن تک۔۔ نمک کے پانی میں بھگو دیں اور چوتھے دن نکال کر صاف کر کے خشک کریں۔ جب خشک ہو جائے تو متذکرہ بالا سیاہی سے اسی جلد پر تعویذ مع منتر تحریر کریں۔

۲۰۰	۶	۲	۱۰	۳۰	۲۰۰
۱۱	۲۰۰	۱۰	۱۱	۲۰۰	۲
۶	۲	۲۰۰	۲۰۰	۱۰	۳
۲۰	۱۱	۲۷	۲۰۰	۲	۱۱
۶	۲۰۰	۳۱	۲۰	۲۰۰	۱۰
۲۰۰	۲	۱۰	۱۲	۲	۲۰۰

جب خشک ہو جائے تو بطور شون کسی شخص کی مٹھی میں وہ تعویذ پکڑا دیں تو اسے آسمان کے تمام نظارے وفرشتے اپنے سامنے نظر آنے لگ جائیں گے اور اسے ایسا محسوس ہوگا کہ جس طرح وہ آسمان پر خود سیر کر رہا ہو اور اگر وہ زمین کا کوئی حصہ کوئی شہر کوئی پہاڑ کوئی ملک دیکھنا چاہے تو اس تعویذ کو پاؤں کے نیچے رکھ کر اپنی خواہش ظاہر کرے تو وہ فوراً اپنے آپ کو اس جگہ پر پائے گا کمال کا اثر رکھتا ہے۔

اُلّو تنتر نمبر ۲۵۳ (بے موسمی پھل)

ایک کانسی کی تھال لیں۔ اس تھالی میں گائے کا دودھ بھر کر اور سات عدد رانبیل کے پھول لے کر اس تھالی میں ڈال دیں اس دودھ اور پھولوں والی تھالی کو چودھویں چاند والے دن چاند کے سامنے رات کے وقت اوپر چھت کے اوپر رکھ دیں مگر کسی طریقے سے محفوظ رکھے کہ اسے کوئی گربہ ہضم نہ کر جائے۔

۲۰۰	۵	۵۰	۲	۹	۳	۳۰۰
۵۰	۲۰۰	۷	۲۱	م	۲۰	س
۲	۵	۲۰۰	ج	۲۰۰	۲	پ
۵۰	ت	۲	۲۰۰	ط	ر	۵۰
یا مصطفٰے	۴	۲۰۰	۵	۲۰۰	ک	۵
۲	۲۰۰	للہ	۲	م	۲۰۰	بسم اللہ
۲۰۰	۵	۵۰	الف	۵۰	ش	۲۰۰

صبح کو اس دودھ کو اٹھا کر اس دودھ کو الٹا کر اس کی دہی جمالیں اور اسے بلوا کر اس کا مکھن حاصل کرے اور مکھن سے گھی بنائے اس گھی سے ایک ایسے سفید کاغذ پر جسے زعفران سے زعفرانی رنگ کیا ہو اور خشک کر لیا گیا ہو۔ مذکور بصدر منتر کو معہ تعویذ کے لکھے۔ اب جب بھی کوئی بے موسمی پھل کھانے کی خواہش ہو تو اس تعویذ کو ایک مصفا کانسی کے تھال میں رکھدے اور اوپر

سے سفید پاکیزہ رومال ڈالے دے۔ تین بار پھول کا نام لے کر تھالی پر پھونک مارے اور ایک اُلّو کا انڈا بھی تعویذ کے ہمراہ اس تھال میں رکھے۔ ٹھیک ایک گھنٹہ کے بعد تھالی میں پھل مطلوبہ موجود ہوگا۔ اور بالکل تازہ ہوگا۔ ایسا معلوم ہوگا کہ جیسا ابھی درخت سے اتارا گیا ہے۔

اُلّو تنتر نمبر ۲۵۴ (موتیوں کا تھال)

اگر کسی کو کانسی کی تھالی میں مندرجہ ذیل تعویذ اور منتر کو کندہ کر لیا جائے اور اس میں سات رنگ کے پھول چاہئے' خوشبودار ہوں یا نہیں نہ ڈال دیئے جائیں۔ اور سات رنگ کا ریشم بھی بیچ میں رکھ دیا جائے پرندہ اُلّو کے جسم کے سات حصے یعنی ناخن ۲۔ پاؤں کا حصہ ۳۔ پر ۴۔ بال ۵۔ پوست ۶۔ بھیجا ۷۔ ہڈی مال رکھ دیئے جائیں۔ اور اوپر سے ایک سفید رنگ کا رومال ڈھانپ لیا جائے اور تین بار صرف مذکورہ بالا منتر کو پڑھ کر پھونکیں۔

۵۰	۴	۵	۴	۵۰
۲	۵۰	۲	۵۰	۴
۱۷	۵	۵۰	۴	۱
۴	۵۰	۱۷	۵۰	۴
۵۰	۲	۴	۲	۵۰

منتر: علیٰ اللہ علیٰ ابتدا شیطان

اور ٹھیک ایک گھنٹہ انتظار کیا جائے تو وہ تھال لبالب سفید رنگ کے موتیوں سے بھر جائے گا۔ مگر یاد رہے کہ یہ موتی کارآمد نہیں ہوں گے ایک گھنٹہ کے بعد جہاں سے آئے تھے وہیں گم ہو جائیں گے۔ اب اس نیلا رنگ کے رومال سے ایک تھال کے اندر جس جس رنگ کا کپڑا ڈالتے جائیں گے۔ موتی اسی رنگ کے چمکیلے نظر آئیں گے۔

اُلّو تنتر نمبر ۲۵۵ (دلیر ڈاکو)

اگر کوئی ڈاکو اس قسم کا ہو کہ وہ ہر طرح سے قتل عام کرتا چلا جائے اور ہر قسم کے ڈاکے

مارتا جائے اور وہ کبھی گرفت میں نہ آتا ہو تو اس عمل کا عامل اسے اکیلا اپنی گرفت میں لے سکتا ہے اس تعویذ اور منتر کو الّو کے پر کی قلم بنا کر ایک خالی رنگ کے کاغذ پر مفصلہ ذیل سیاہی سے لکھے۔

٢٠٠	١٠٠	١٠٠	٦٧	٢٠٠
١٩	٢٠٠	٥	٢٠٠	٢٠
١٠٠	١٠٠	٢٠٠	٢٨	١٠٠
٢٨	٢٠٠	٢٠	٢٠٠	١٠٠
٢٠٠	٢٠	١٠٠	٣٩	٢٠٠

منتر: سروے بھیوا ناشہ پریورتا تتھ استلوء

صندل سرج سائیدن تین رتی کافور دو رتی' زعفران تین رتی جند بید ستر دو رتی۔ آب برگ حنا چھ ماشہ ان تمام کو یک جان کرنے سے سیاہی تیار ہو جائے گی۔

اس تعویذ و منتر کو عطارد ستارہ کی موجودگی میں دیئے جائیں' جھاڑو پر سرخ رنگ کے تاگے سے باندھ لے تو ڈاکو چاہے جنگل میں ہو یا شہر میں چاہے کسی مکان میں مسلح ہو یا غیر مسلح تو ایسے عامل کے ادنے اشارہ سے فوراً گرفت میں آ جائے گا۔ نہ کوئی حملہ کرے گا۔ اور نہ خود کو چھڑانے کے لئے جدوجہد کرے گا۔

اُلّو تنتر نمبر ٢٥٦ (لال بھبکڑ)

ایک گز سرخ رنگ کا کپڑا لیں۔ اس کپڑے میں ایک ناریل سات عدد ٹوپی دار لونگ۔ تین الائچی خورد' سات عدد پھول رابیل۔ ایک تولہ چاول باستی باندھ کر کسی دریا میں ڈال دیں جس جگہ ڈالے جائیں۔ اس جگہ سے تین بار یہ منتر پڑھ کر ایک چھٹانک پانی دریا کا نکال لیں۔ اس پانی کو محفوظ اپنے گھر میں لے آئیں۔ دو بوند الّو کے خون کو اس پانی میں ڈال دیں۔ اس پانی کو ایک سفید کاغذ پر چھڑک دیں۔ جب یہ کاغذ خشک ہو جائے تو صندل' زعفران

کافور تینوں کو گھس گھس کر اس کے مرکب سے متذکرہ بالا منتر و تعویذ کو اس کاغذ پر لکھو۔

٢٠٠	١٠٠	٧٢	١٠٠
٨٢	٢٠٠	١٠٠	١٠٠
١٠٠	١٠٠	٢٠٠	٢٠٠

اب اس تعویذ کو جو شخص اپنے دائیں بازو میں کہنی کے اوپر باندھ لے تو اس لال بجھکو کا کہنا نہ ہو گا۔ آپ اس سے جو بات خفیہ سے پوچھیں گے فوراً بتا دے گا۔ فرض کرو۔ کہ کوئی شخص اپنی مٹھی میں کوئی چیز رکھتا ہے اور لال بجھکو پر سوال کرتا ہے کہ میری مٹھی میں کیا ہے۔ وہ فوراً بتا سکے گا۔ اسی طرف ایک دو میل پر کوئی بات ہو رہی ہے۔ تو آپ اس سے پوچھیں گے۔ تو وہ حرف بحرف بتا دے گا۔



اُلّو تنتر نمبر ۲۵۷ (کالی پتلی)

اگر کوئی عورت نابکار ہو اور اپنی عصمت کا ہمیشہ ستیاناس کراتی رہتی ہو رشتہ دار احباب کے روکنے سے باز نہ آئے تو اسے اس حرام کاری سے بچانے کے لئے مندرجہ ذیل عمل پر عامل ہونا چاہئے۔ سیاہ کتے کے بال لومڑی کے بال ۶ ماشہ سیاہ بلی کے بال ۶ ماشہ سیاہ گدھی کے بال ۶ ماشہ لے کر کسی سیاہ لوہے کے برتن میں جلائے جائیں۔ جب راکھ ہو جائیں تو اس راکھ میں اسی لوہے کے برتن میں پرندہ اُلّو کا خون حسب ضرورت ڈال کر روشنائی تیار کی جائے۔

۱۰۰	۵۰	۳	۵۰	۱۱	۵۰	۱۷	۵۰
۹	۱۰۰	۹	۷	۱۰۰	۱۰	۵۰	۳۰
۷	۳۱	۱۰	۰		۵۰	۷	
۵۰	۱۰۰	۹	۱۰۰	۵۰		۱۰	۱۵۰
۷۳	۱۰	۷	۵۰	۱۹۰	۹		۷
۱۰	۵۰	۵۰	۹	۱۰	۱۰۰	۵۰	
	۵۰	۱۰۰	۵۰			۱۰۰	
۵	۷	۱۰	۹	۱۰۰	۱۰		۱۰۰

منتر: نربھو وبرابلی بھوام قریا چرتر ذوہاشین

اور اس روشنائی سے متذکرہ بالا تعویذ منتر لکھ کر اس عورت کو پانی سے پلا دیا جائے اس پانی کو پی کر جب وہ عورت رات کو سوئے گی تو اس کا رنگ بالکل کوئلے کی طرح سیاہ ہو جائے گا۔ وہ حیران ہوگی۔ اس وقت اسی سے اس کے افعال کے لئے توبہ کرائی جائے۔ جب وہ توبہ کر چکے اور اس کو توبہ کا پورا یقین ہو جائے تو پھر آپ اسے اسی تعویذ کو سفید رنگ کی گدھی کے دودھ میں گھول کر پلا دیا جائے۔ تو وہ عورت اپنی اصلی رنگت پر آ جائے گی۔

اُلّو تنتر نمبر ۲۵۸ (شاستر ارتھ یا مناظرہ)

اگر کسی عالم کا کسی دوسرے عالم سے مناظرہ ہو اور چاہے کہ میں اس مناظرہ میں کامیاب ہو جاؤں۔ و لوگوں اپنی میری تقریر سے متاثر کر سکوں تو مناظرہ آریہ ساج کی طرف سے ہو یا مناتن دھرم کی طرف سے یا جین مت پر ہو یا وید پر یا انجیل پر غرضیکہ کسی مذہب سے تعلق رکھتا ہو یا دیگر مضامین پر تو اس عالم کو چاہئے کہ اس عمل کو لال رنگ کے کپڑے میں سی کر گلے میں لٹکا کے جائے تو ہر صورت کامیاب ہوگا۔

۵۰	۱۰	۱۴	۱۰	۱۴	۵	۲۵
۱۹	۵۰	۵	۲	۵	۲۵	۵
۵	۱۰	۵۰	۱۷	۲۵	۱۴	۳
۲۱	۴۰	۵۰	۲۵	۱۴	۶	۱۰
۱۰		۲۵		۵۰	۱۴	۴
۳	۲۰	۸	۱۴	۸	۵۰	۸
۲۵	۴۰	۱۰	۸	۱۰	۸	۵۰

منتر: آ کچھ کنگ شگرم ابومم جالم اکم

ترکیب عمل حسب ذیل ہے۔ اُلّو کا خون ایک حصہ آب حنا ایک حصہ آب سیب ایک حصہ میں ایک حصہ ان تمام کو ملا کر روشنائی تیار کی جائے اور ایک سفید رنگ کا کاغذ جسے زعفران

سے زنگا ہو۔ اور اسے دو منٹ کافور کی دھونی دی گئی ہو ہر تعویذ و منتر لکھ لیا کریں۔

اُلو تنتر نمبر ۲۵۹ (رستم عالم)

ایکادشی کے ٹھیک بارہ بجے کسی دریا پر پہنچے اور وہاں سے تھوڑی سی لچکدار مٹی اٹھا کر اسے اپنے بازو پر لگائے اور تین گھونٹ دریا میں کھڑا ہو کر سورج کی طرف منہ کر کے پانی پی لے تو واپسی پر ایک پیتل کی کٹوری میں اس بازو پر لگی ہوئی دریا کی مٹی کو اکھیڑ کر ڈال دے۔ ایک ماشہ خالص سیندور لے کر اسے اس مٹی میں ملا کر اور بیس بوند اُلو کے خون کی اس میں ملا کر تھوڑا پانی ڈال کر روشنائی سے تعویذ و منتر ہذا کو ایک کاغذ پر لکھے اور جہاں کسی کشتی پر جاتا ہو اس تعویذ کو سرخ رنگ کے کپڑے میں لپیٹ کر سرخ رنگ کے تاگے سے اپنے دائیں بازو پر باندھے۔

۱۰۰	۵۰	۱۵	۱۰۰	۶	۵۰	۱۰۰
۵۰	۱۰۰	۷	۳۷	۱۵	۱۰۰	۵۰
۱۰	۲۰	۱۰۰	۲۳	۱۰۰	۲۰	۱۰۰
۱۰۰	۵	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۵	۱۰۰
۲۶	۱۵	۱۰۰	۷	۱۰۰	۱۵	۳
۵۰	۱۰۰	۱۷	۹	۱۳	۱۰۰	۵۰
۱۰۰	۵۰	۲۰	۱۰۰	۱	۵۰	۱۰۰

منتر۔ تو شکتی ادھونا ہر کھم کنگ رکھشا بھویت

اور بوقت کشتی کے یاد رہے کہ سرخ رنگ کا لنگوٹ باندھے۔ چاہے رستم مرحوم کیوں نہ اٹھ کر آ جائے۔ تو ایسے عامل کے ایک ہی کسی داؤ سے چاروں شانے چت ہوگا۔

اُلو تنتر نمبر ۲۶۰ (پہاڑی جن)

لاکھ سرخ ایک تولہ موتی جو ۲ ماشہ تانبے کا بورہ نو ماشہ اُلو کے ناخن دو رتی سہاگہ چھ

ماشہ۔ ان تمام کو آگ پر چرخ دے کر تیار کیا جائے۔ تو ایک دھات تیار ہوگی۔ اس دھات کا چھلا Ring بنوایا جائے اور اس چھلا کو محفوظ رکھا جائے۔ ایک سفید رنگ کے کاغذ پر حنا پسی ہوئی بھگو کر ایک گھنٹہ کے بعد اس کے اوپر رنگدار پانی سے اس تعویذ و منتر کو لکھا جائے۔

۱۰۰	۱۰	۷	۶	۱۰	۲۰۰
۱	۱۰۰	۳	۲	۲۰۰	۳
۱۰	۴	۱۰۰	۲۰۰	۵	۱۰
۱	۲	۲۰۰	۱۰۰	۴	۱
۲۰۰	۲۰۰	۱۰	۱۰	۱۰۰	۱۰۰

منتر۔ دوری بھوت دوری بھوت



رات کے بارہ بجے جبکہ سب طرف عالم سناٹا ہو ایک بند کمرہ میں جہاں کوئی اور نفس نہ ہو چھلا کر اپنے دائیں ہاتھ کی اشارہ کی انگلی میں پہن لیا جائے اس چھلا کو تعویذ پر تین بار رگڑ دی جائے تو فوراً ہی ایک قوی ہیکل ڈروانا جن دست بدست حاضر ہوگا۔ اور آپ کے حکم کا منتظر ہوگا۔ اور جو حکم بھی آپ اس پر کریں گے۔ فوراً اس کی تعمیل بجا لا کر رخصت کا طالب ہوگا۔



اُلوّتنتر نمبر ٢٦١ (طلسمات عجیب)

پرندہ اُلو کے پتہ کو خشک کر کے پیس لو۔اور دو تولہ برانڈی شراب میں جلا دیا جائے۔اس کے ایک کاغذ کو ایک گھنٹہ لوبان کی دھونی دے جائے۔اس کے بعد اس کاغذ کو پانی میں بھگو دیا جائے زعفران میں پانی ملا کر روشنائی تیار کی جائے۔اس سے تعویذ مع منتر کاغذ مذکورہ بالا پر لکھا جائے۔اور سبز رنگ کے کپڑے میں اس تعویذ کو لپیٹ کر سبز رنگ کے دھاگے میں پرو کر اپنی کلائی میں باندھ لے۔حتیٰ کہ مرکب شراب کو عامل اپنے دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں پر مل لے۔اب ایسا عامل تین بار اسے دونوں ہاتھوں کو رگڑے اور اس کے بعد دھکتا ہوا انگارہ اپنے ہاتھ میں اٹھالے۔

١٠٠	٩	ح	۵	٦	٨	ع	٨	١٠٠
ق	١٠٠	٩	م	ر	س	ط	١٠٠	م
۵	٨	١٠٠	ب	٦	ص	١٠٠	ص	۵
٦	الف	٦	١٠٠	ک	١٠٠	١٨		١٠
۷	٨	٢	۷	١٠٠	۴	۷	٨	۷
م		١٠	١٠٠	١٠	١٠٠	گ	١٠	ل
۵	٨	١٠٠	٣	٦	٣	١٠	ک	۵
	١٠٠	٢	١٠	٢	۷	١٠	١٠٠	ب
١١	٨	ن	۵	٦	۵	م	٨	١٠٠

منتر۔قافلہ کہ بارلو نگے آید ور کف ہمہ دارو۔

ہاتھ ہرگز نہیں جلے گا۔اور اگر برف کے ڈھیلے کو اپنے ہاتھ میں گھنٹوں تھامے رکھے تو ہاتھ ذرا بھی ٹھنڈا نہ ہوگا۔





اُلوّتنتر نمبر ٢٦٢ (حاکم کے بس میں)

زعفران ایک ماشہ کستوری دو رتی عنبر دو رتی، عرق بید مشک ٦ ماشہ، شیشے کے کھرل میں یکجان کر کے روشنائی تیار کریں۔اب اس روشنائی کو شیشے کے برتن میں رکھیں۔ایک بھوج پتر لائیں اُلو کی ہڈی کی قلم سے اس بھوج پتر پر مذکورہ بالا روشنائی سے یہ تعویذ و منتر چاندنی رات میں لکھیں اور اس تعویذ کو جب کسی افسر یا حاکم کے پاس جانے لگیں تو سفید رنگ کے کپڑے میں لپیٹ کر سات رنگ کے ریشمی دھاگے سے اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں۔سات عدد پھول اپنے پٹکے میں یا کلاہ میں بطور لیں۔اور منہ میں تین عدد دانہ الائچی ڈالیں۔

۲۰۰	۷۱	۵۰	۳۳	۲۳	۱۰۰
۵۴	۲۰۰	۶۷	۷	۱۰۰	۴
۵۰	۲۷	۲۰۰	۱۰۰	۱۰	۵۰
۱۷	۲	۱۰۰	۲۰۰	۲۵	۷
۴	۱۰۰	۷	۱۸	۲۰۰	۱۰
۱۰۰	۵۰	۳	۵۰	۵۰	۲۰

منتر۔ سرواچھیا دھارنا پرستم پورم کریم

اور سات بار منتر مذکورہ بالا پڑھ کر عزم جانے کا کریں۔ جونہی آپ حاکم کے پاس پہنچیں گے۔ وہ آپ کے ساتھ نہایت ہی شفقانہ مخلصانہ اطوار سے پیش آئے۔ اور آپ کے کلام کو دوستی پر تصور کرتے ہوئے آپ کا کام کو فوراً بغیر کسی حیل وحجت کے انجام پذیر کرے گا۔

اُلّو تنتر نمبر ۲۶۳ (افیون کی زحمت)

یہ پرندہ اُلّو کے دل کا ٹکڑا چھ ماشہ کو سایہ میں خشک کریں، مگر واضح رہے کہ جس برتن میں خشک کرنے کے لئے رکھیں۔ وہ برتن چینی کا ہو جب خشک ہو جائے تو پیس ڈالیں۔ ایک تولہ گوند کیکر کی لیں۔ اس گوند کو پانچ دھو پانی خوب حل کریں۔ اور سفوف مذکورہ بالا بھی اس میں ملا دیں ایک سفید کاغذ کا ٹکڑا لے کر اس گوند کا ہلکا سا پاش اس کاغذ پر کریں۔ دو ماشہ قند سیاہ کہنہ بیں مسالہ دوری افیون دو ماشہ روغن زرد کی بتی کا کاجل اور پانی حسب ضرورت ملا کر روشنائی تیار کریں۔

۱۰۰	۶	۲۰۰	۵	۱۰۰	۳
۱۹	۷	۱۰۰	۴	۳	۸
۱۰۰	۴۳	۱۵	۳۰	۱۰۰	۲۹
۱۷	۲۰۰	۱۰۰	۱۸	۲۵	۲۷
۱۰۰	۲۳	۴۱	۲۰۰	۱۰۰	۷۷
۱۷	۸۱	۱۰۰	۷۳	۵۵	۴۰۰

منتر: اخذیوں نہ کلپت پرش وشی اتھوا

اس روشنائی سے مذکور تعویذ و منتر کو اسی کاغذ پر لکھ لیں۔ اور سولہ تہہ دے کر تانبا کے دھات میں بغیر آنچ دیئے ڈلوا لیں اور سیاہ رنگ کے تاگے کے ساتھ گلے میں لٹکا لیں۔ اسی وقت سے افیون کھانے کو ہرگز جی نہ ہوگا۔ بلکہ افیون کو دیکھنے سے نفرت ہوگی۔ اور نہ کھانے کی وجہ سے کسی قسم کی تکلیف نہ ہوگی۔

اُلّو تنتر نمبر ۲۶۴ (پریم پجاری)

اگر کوئی عامل چاہے کہ فلاں معمول میرے پریم کا پجاری ہو جائے اور میرے پریم کے رس میں ایسا رنگا جائے کہ عامل کو معبود تصور کرے۔ مگر عامل کے دل میں اس کے لئے نیک نیت ہو تو مفصل ذیل عمل کرنے سے اپنے آپ کو معبود بنایا جا سکتا ہے۔ اور معمول کو پریم پجاری بنایا جا سکتا ہے۔

۱۰۰	۲۶	۵۰	۱۰	۳۷	۱۰۰
۱۷	۱۰۰	۱۷	۹۱	۱۰۰	۶۷
۴۰	۱۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰	۴۰
۲۳	۷۱	۱۰۰	۱۰۰	۵۴	۲۳
۱۰	۱۰۰	۴۷	۹	۱۰۰	۷
۱۰۰	۸	۵۰	۸	۱۷	۱۰۰

منتر: نستے آسین بندولا وندے سروآستھو

زعفران ا ماشہ آب گل سوسن ۲ ماشہ ان سب چیزوں کو کانچ کے برتن میں کھرل کر کے سیاہی تیار کی جائے اور پرندہ اُلّو کے پوست پر یہ تعویذ معہ منتر کے تحریر کیا جائے۔ گدھی کے دودھ میں تین عدد بتاشے ڈال کر اس تعویذ کو دو گھنٹے کے لئے اس دودھ میں رکھا جائے اور پھر اس دودھ کو سفید کپڑے میں چھان کر معمول کو اتوار کی رات کو پلا دیا جائے تو معمول کی حالت بالکل ہی بموجب بیان ہو جائے گی۔

اُلّو تنتر نمبر ۲۶۵ (دیوتا)

آب برگ تلسی' آب برگ ریحان ہر دو چھ چھ ماشہ' سمل الطیب یعنی بالچھڑ دو ماشہ' ٹوپی دار لونگ ساتھ عدد۔ ان تمام کو رگڑ کر روشنائی تیار کی جائے اور ایک کورے کاغذ پر بانس کی لکڑی سے تیار کی ہو۔ جس میں چڑے کی کسی قسم کی آمیزش نہ ہو۔ پر تین عدد قطرے اُلّو کے خون کا ڈال کر تر کریں۔ جب قطرے خشک ہو جائیں تو مذکورہ بالا سیاہی سے یہ علم لکھیں۔

۲۰۰	۱۳	۲۷	۵۰	۲۷	۳۱	۲۰۰
۱۰	۲۰۰	۵	۱۰	۵	۲۰۰	۷
۵	۷	۲۰۰	۶۷	۲۰۰	۱۰	۷
۵۰	۱۰	۵۰	۲۰۰	۵۰	۱۷	۵۰
۴۱	۹۱	۲۰۰	۷۳	۲۰۰	۱۰	۳۴
۵	۲۰۰	۱۰	۱۷	۴۴	۲۰۰	۳
۲۰۰	۱۷	۵۳	۵۰	۱۰	۸	۲۰۰

منتر: تت ست پرسشو کھفسی آ واجہاں آ ویش

اور اس تعویذ کو رات کو سوتے وقت اپنے ماتھے پر گاؤ لوچن جلال سفید و زعفران اور عرق کیوڑہ گھس کر تلک لگا کر سو جائیں اول تو سوتے ہی فوراً نیند آ جائے گی اور ٹھیک تین گھنٹے کے بعد خواب میں تمام آسمانی دیوتا نظر آئیں گے۔ اس میں فرشتے بھی ہوں گے۔ اور اس انسان کو طرح طرح کے اپدیش اور وعظ دیں گے جنہیں کہ وہ غور سے سنتا جائے گا اور اس کلام کا اثر یہ ہو گا۔ کہ وہ شخص خود دیوتا سیرت ہو جائے گا۔ اور تمام قسم کے عیوب اگر کوئی اس میں ہوں گے تو بالکل ہی خیر باد کر دے گا۔

اُلّو تنتر نمبر ۲۶۶ (جادو کا حلوہ)

سات دریاؤں کا پانی اکٹھا کیا جائے اگر سات دریا میسر نہ ہو سکتے ہوں تو سات

چشموں سے پانی اکٹھا کیا جائے یعنی چاہ' دریا' تالاب' چشمہ' جھرنا' جھیل' نہر اور اس میں سات قسم کے پھول خوشبودار ڈالے جائیں اس میں ایک گھنٹہ کے لئے ایک پر اُلّو کا ڈال دیا جائے ایک گھنٹہ کے بعد اس پر کو نکال لیا جائے پھر زعفران ۲ ماشہ گورچن ایک ماشہ لوبان ایک ماشہ پھٹکری ایک ماشہ عرق گلاب ایک تولہ سب کو یکجان کر کے روشنائی تیار کی جائے اور اس روشنائی سے یہ تعویذ منتر کو کسی سفید کاغذ پر لکھا جائے۔

۱۰۰	۲۷	۱۰	۲۳	۱۰	۲۵	۱۰۰
۳۷	۱۰۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۰۰	۷
۷۱	۲۵	۱۰۰	۱۰	۱۰۰	۲	۹
۱۰	۳۰۰	۱۰	۱۰۰	۱۰	۳	۱۰
۵	۴۰	۱۰۰	۱۰	۱۰۰	۶	۱۵
۷	۱۰۰	۷۱	۸۲	۲	۱۰۰	۴۰
۱۰۰	۱۰	۱۷	۱۰	۵	۱۰	۱۰۰

منتر: کیشوا اسائے دتیہ چاریہ سوروشے شوا۔

تو اس تعویذ مذکورہ بالا پانی میں دھویا جائے اور کاغذ کو کسی کوئیں میں پھینک دیا جائے اس پانی سے حسب معمول سیر بھر حلوہ تیار کر لیا جائے اور اس حلوہ کو چینی کے برتن میں رکھا جائے اور شہر میں بطور خیرات بانٹنا شروع کیا جائے۔ یہ کبھی ختم نہ ہو گا۔ چاہے لاکھوں نفوس کو کیوں نہ بانٹا جائے اور اس میں وہ شیرینی و لذت جو کھائے گا بشاش ہو گا۔ اور دن بھر ہنستا رہے گا۔

اُلّو تنتر نمبر ۲۶۷ (جادو کا رومال)

سات رنگ کے سوت سے ایک رومال تیار کرایا جائے جس کی لمبائی چوڑائی نصف گز برابر ہو اور یہ رومال پرندہ اُلّو کی کمر کو لپیٹ کر تین دن تک کھڑا رہنے دیا جائے تیسرے دن

باہر کھیتوں میں جا کر شلغم کی شبنم میں زنجبیل ایک تولہ پودینہ ایک تولہ سورنجان تلخ ایک تولہ پیس کر ڈالا جائے ایک گھنٹہ کے بعد اس شبنم کو کسی فلٹر کے ذریعے تقطیر کر لیا جائے اور اس رومال پر اس شبنم میں تھوڑا سا زعفران ملا کر تعویذ معہ منتر عمل ہذا نقش کیا جائے۔ اب یہ رومال ایک جادوگر طبیب ہے' جہاں کہیں بھی جس انسان کو کسی درد کی تکلیف ہو وہاں اس کے باندھنے سے درد ایک سیکنڈ میں غائب ہو جائے گا۔

۱۰۰	۱۷	۱۳	۴۰	۷	۵۰
۱۱	۱۰۰	۱۰	۸	۵۰	۳
۱۴	۱۴	۱۰۰	۵۰	۳	۱
۸	۷	۵۰	۱۰۰	۵	۴
۲۳	۵۰	۴	۵	۱۰۰	۷
۵۰	۹	۱۳	۶	۱۸	۱۰۰

منتر: سن پاتے بستر بیرا گیا چلترم بھیام

دردسر ہو تو سر پر باندھیں درد آنکھ ہو تو آنکھوں پر درد گوش ہو کانوں پر اور درد گردہ ہو تو مقام گردہ پر یعنی جہاں پر بھی درد ہو اس رومال کو لپیٹ دیں۔

الّو تنتر نمبر ۲۶۸ (رنگ برنگی فیروزہ)

اگر ایک سفید رنگ کے کانچ کے ٹکڑے کو شیشہ تراش سے بشکل نگینہ تراشوا لیا جائے یا بازار سے ولایت کا بنا ہوا ایک کانچ کا جھوٹا نگینہ لیا جائے اور اس نگینہ کو الّو کی آنکھ کا ڈھیلا نکال کر اس کی رطوبت جلد یہ نکل دی جائے اور بجائے رطوبت کے اسی نگینہ کو اسی میں بھر دیا جائے اور ایک سبز رنگ کے ریشمی کپڑے میں تین دن کے لئے اسے لپیٹ کر رکھ دیا جائے تیسرے دن کے بعد اس کانچ کے نگینے کو نکال لیا جائے تو وہ کانچ کا نگینہ اصلی فیروزہ ہزار ہا روپے کی قیمت کا ہو جائے گا۔ اور اگر اس تیار شدہ فیروزہ کو اس عمل کے منتر و تعویذ جو کہ زعفران سے سفید رنگ کے

ریشم کے کپڑے پر لکھا گیا ہے۔ باندھ کر رکھ دیا جائے تو تین دن کے بعد وہ فیروزہ ہزار ہا روپے کی قیمت کا سفید موتی بن جائے گا۔ اور اگر سبز رنگ کے ریشمی کپڑے پر اس تعویذ و منتر کو لکھ کر تین دن تک اس نگینہ کو لپیٹ کر رکھا جائے تو یاقوت ہوگا۔ مجرب المجرب ہے۔



۱۰	م	۷	۸	۱۷	یاموسیٰ	۸	۲	۱۰
ر	۱۰	۵	۳	۵	۲	۳	۱۰	۳
ل	۷	۱۰	۲	ن	۴	۱۰	۴	۲
۸	۲	۵	۱۰	۱۷	۱۰	۲	د	ہ
۱۷	ل	ک	۲۴	۱۰	۲۲	۹	۷	۱۷
۳	۵	۲	۱۰	۱۷	۱۰	ع ع	۲	ع ع
م	ب	۱۰	۴	۲	۳	۱۰	۵	یانبی
ش	۱۰	۵	۷	۹	۸	۲	۱۰	۲
۱۰	ع	۲	۳	۱۷	ع ع	یارسول	۷	۱۰

منتر: سنگ اسود' احمر اخضر' ابیض برامرے ابراہیم شد

الماس نکلے گا۔ اور اسی طرح سرخ رنگ کے ریشمی کپڑے پر اس تعویذ منتر کو لکھ کر تین دن تک اس نگینہ کو لپیٹ کر رکھا جائے تو یاقوت ہوگا۔ مجرب المجرب ہے۔

اُلّو تنتر نمبر ۲۶۹ (خشک پانی)

ایک کانسی کا لوٹا لیں اس میں تین دن تک دو تولہ ماجو اور دو تولہ آنولے خشک ہر دو نیم کو ایک سیر پانی ڈال کر لبالب لوٹے کو بھر کر رکھ دیں اور اوپر سے ایک لکڑی کے ڈھکنے سے ڈھانک دیں مگر واضح رہے کہ وہ ڈھکنا آم کی لکڑی کا ہو چالیس یوم تک یہ لوٹا ایک بند کمرہ میں پڑا رہے چالیس یوم کے بعد یہ لوٹا باہر کی طرف سبزی مائل اور اندرونی طرف بالکل سیاہ ہو جائے گا۔ لوٹے میں بڑی چیزوں کو باہر الٹ دیں۔

۱۰۰	۴	۳	۷		۱۷	۱۰۰
۳	۱۰۰		۳		۱۰۰	
۷	۹۴	۱۰۰	۵	۱۰۰	۲	۲۱
۱۷	۷۴	۸۳	۱۰۰	۸		۳۴
۸۵	۲۳	۱۰۰	۵	۱۰۰	۷	۷
۸۱	۱۰۰	۷۳	۲	۲۱	۱۰۰	۴
۱۰۰	۹	۴	۲	۱۷		۱۰۰

منتر: جلم ایوا استھو مقلم دیوارا مہسٹو بھیاہا

اور اس لوٹے میں تین تولہ اُلّو کے پر ڈال دیں۔ تعویذ مذکورہ کو معہ منتر ایک سفید کاغذ پر پھٹکری سفید لے کے پانی کے ساتھ تحریر کریں۔ اور اسے لا کر لوٹے میں ڈال دیں۔ اور اس میں ایک چھٹانک بھر شیشم کے کوئلے کی آگ ڈال دیں۔ حتیٰ کہ یہ اور تعویذ اس کے اندر جل جائے اور اس کے دھوئیں سے محفوظ رہیں۔ اب لوٹے کو بالکل خالی کر دیں اور لوٹے میں تازہ

پانی بھر دیں۔ جب آپ اس لوٹے میں ہاتھ ڈالیں گے تو پانی آپ کو محسوس نہیں ہوگا۔ اور لوٹے سے آپ کا ہاتھ بالکل خشک نکلے گا۔ مگر جب لوٹے کو اوندھا کریں گے۔ تو پانی نکلے گا۔ اگر کوئی کپڑا یا دوسری چیز لوٹے میں ڈالیں گے تو خشک نکلے گی۔

اُلّو تنتر نمبر ۲۷۰ (طوفان کا باپو)

جہاں کہیں سخت طوفان بپا ہو جائے سمندروں میں جہازوں کے ڈوبنے کا خطرہ دریاؤں میں کشتیوں کے الٹ جانے کا خطرہ باغوں میں پھلوں کی تباہ کاریاں شہروں میں محلات کے گرنے کا خطرہ لاحق ہو جائے۔ وہاں مفصلہ ذیل طریقہ پر عمل کرنے سے تمام تباہ کاریاں بیک جنبش ختم کی جا سکتی ہیں۔ اُلّو کا خون بیس قطرے آب برگ ریحان سبز چھ ماشہ دونوں کے مرکب سے تعویذ و منتر ہذا کو سفید کاغذ پر لکھ لیا جائے۔

۲۰۰	۴	۱۰	۱۵	۲	۲۰۰
۱۷	۲۰۰	۱۰	۲۱	۲۰۰	۷
۵	۲۲	۲۰۰	۲۰۰	۱۰	۴۸
۷۱	۳۳	۲۰۰	۲۰۰	۳۵	۵
۱۰	۲۰۰	۵	۱۷	۲۰۰	۴۶
۲۰۰	۲۲	۱۰	۱۳	۱۰	۲۰۰

منتر: سیپے سواتیو بھیام تسمائی تستو

اگر طوفان بدتمیزی سے باغ کو محفوظ کرنا ہے تو باغ کے عین مرکز میں ایک فٹ کا گڑھا

کھود کر اس تعویذ کو دفن کریں اور اگر تلاطم ہے اور اس تلاطم سے جہاز کو مال و جان سے محفوظ کرنا ہے۔تو اس تعویذ کے چار ٹکڑے کر کے ہر سمت کو ایک ٹکڑہ سمندر میں پھینک دیں۔ہر حالت میں ایک لمحہ سے پہلے پہلے طوفان بالکل بند ہو جائے گا۔اور کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔

اُلّو تنتر نمبر ۲۷۱ (درد دل)

اگر کوئی شخص سالہا سال سے بیمار چلا آتا ہو۔اور ظاہراً کوئی عارضہ نظر نہ آتا ہو۔فقط ہر وقت وہ غمگین رہتا ہو مگر کوئی وجہ اپنے الم کی بیان نہ کر سکتا ہو تو یقین جانیے کہ وہ مریض عشق ہے۔اور درد دل اسے لاغر کیا جاتا ہے ایسے مریض کو بعض ادویات کا خود بھی پتہ نہیں ہوتا کہ کسی کے حسن تاباں کی چنگاریاں سوزش قلب کا باعث ہوئیں ایسے مرض میں صنف نازک بھی ہو سکتی ہیں۔

۵۰	۱۸	۲۷	۱۰	۵	۲۰
۲۳	۱۰	۱۷	۸	۲۰	۹۱
۷	۸۱	۵۰	۳۰	۷	۱۰
۱۰	۴	۲۰	۵۰	۳	۵۷
۸	۲۰	۱۷	۴	۵۰	۳۷
۲۰	۴	۱۷	۱۰	۲۴	۵۰

منتر: قلب یلملک الخذر لحکمین استقیم

زعفران ایک ماشہ کستوری دو رتی 'عنبر ایک رتی آب گل واد چھ ماشہ سے مرکب کو ایک کانچ کے پیالہ میں ڈال کر روشنائی تیار کریں اور ایک کاشمیری سیب پر عمل ہذا کے تعویذ و منتر کو اُلّو کے پر کی قلم سے تحریر کریں۔اور ہر روز غسل الصباح ایسا ایک تعویذ والا سیب نہار منہ مریض کو کھلا دیا کریں روز بروز مریض رو بہ صحت ہوتا چلا جائے گا۔اور اس ماہ جبیں کی چنگاریاں جو باعث سوزش قلب ہوئیں کم ہوتی ہوئی بجھ کر راکھ ہو جائیں گی۔



اُلّو تنتر نمبر ۲۷۲ (جام جہاں نما)

ایک مصفا بغیر بال و بلبلا کے بالکل سفید رنگ کا کانچ کا خوبصورت بغیر کسی گلکاری کے برتن لیں اس برتن پر چاند کے رہنے تک پھونکتے رہیں۔دوسری طرف ہر صبح گل ورد کی شبنم کی ایک بوند ایک دوسری کانچ کی پیالی میں پندرہ یوم برابر ۱۵ بوند اکھٹی کریں۔اس میں گل ورد کے زیرہ کے پندرہ دانے ڈالیں اور دو رتی کا جل مصری جسے زنبور کے چھتہ سے حاصل کیا گیا ہو ڈالیں۔اور ساتھ ہی دو رتی نیلا لیں اپنے ملک کے ساختہ کو ڈالیں۔۱۵ بوند عرق بید خشک خالص کشیدہ ۱۵ بوند عرق کیوڑہ خالص کشیدہ بھی ڈال دیں۔ایک سفید کاغذ کا ٹکڑا لے کر اُلّو کی چونچ کی قلم بنا کر صرف تعویذ کو لکھیں' منتر کی ضرورت نہیں۔ایک بغیر منقطہ کرے۔

۵	۳	۴	۸	۸	۱۰۰	۷	۸	۹	۸	۵
۴	۵	۷	۲	۳	۱۷	۱۸	۱۷	۵۳	۵	۱۰
۱	۹۳	۵	۱۷	۷	۱۰۰	۷۱	۹۳	۵	۵۱	یارسول
۷	۱۷	۸	۵	۱۸	یامصطفےٰ	۷	۵	۷	۸	۱۵
۳	۲	۳	۱	۵	۲	۵	۳	ع ع	۳	۴
۷	۱۰۰	۱۸	۱۰	۹	۵	۸	۷	۱۰۰	۵	۱۰۰
۱	۲۷	الف	۳	۵	۱	۵	۲	۱۰	۸	۳
۲	۸	۸	۸	۲	۱۰۰	۱۸	۵	۷	۷	۱۰
۵	۲۷	۵	۳۰	۴	۲	۷۷	۲۳	۵	۳	۹
۳	۵	۸	۷	۷۸	۱۰۰	۹۱	یانبی	۱	۵	۳۵
۵	جذر	۲	۸	۷	۷	۴	۷	۲	۸	۵

منتر: نور جہاں در باغ بریں بر چنیں بر عرش ہمہ

یعنی حویلی میں نہایت ہی پاکیزہ نشست زمین پر جمائیں۔ نشست کے مرکز میں ایک مصفا سارنگ کی اک فٹ مربع سے زیادہ نہ کم نہ شیشہ کی پلیٹ رکھیں۔ اس پر اس پیالی میں ایک تولہ سیماب خالص ڈالیں۔ اب ٹکٹکی باندھ کر سیماب کے مرکز میں دیکھیں تو فضائے آسمانی کا ہرایک گوشہ آپ کے سامنے ہوگا۔ سیماب کو پیالہ سے نکال دیں۔ اور ایک انچ کا ٹکڑا اس پیالہ میں رکھیں۔ ٹکٹکی باندھیں تو عالم زمین کے نظارے آپ کے روبرو ہوں گے۔ یہ کو نکال دیں۔ پیالہ صاف پانی کا بھر دیں۔ تمام بحری اجناس آپ کے دیدہ زیب ہوں گے۔ عجیب است

اُلّو تنتر نمبر ۲۷۳ (منچلا عاشق)

اگر کوئی ماہ جبین نازنین اپنے اوپر کسی کو متوالا دیکھ کر دل میں یہ سوچے کہ متوالا میری ہر طرح خدمت کرتا ہے اور ہر طرح سے موزوں ہے۔ عجز و انکسار سے اس لئے اس قدر گرویدہ بنالیا ہے کہ اسے مایوس کرنا شایان اخلاق نہیں مگر در اصل اندر ہی اندر اسے کوئی وجہ کا ملال اسے دور رکھنے پر مجبور کرتی ہو تو ایسی پری رخسار کو چاہئے کہ وہ اس تعویذ کو مع منتر ایک کیلے کے پتے پر عام سیاہی سے لکھ کر جس سیاہی سے لکھے۔ اس سیاہی میں تھوڑی سی ہینگ کی بوری گی ہو اس تعویذ کو اپنے دائیں بازو پر باندھ لے۔

۱۰	۷	۱۷	۲۸	۳۵	۴	۳	۵۰
۹	۱۰	۶۰	۷	۵	۱	۵۰	۲
۹۳	۸۴	۱۰	۷۵	۸	۵۰	۹	۲۳
۲	۷	۸	۱۰	۵۰	۴۳	۲	۷
۴	۸۱	۲	۵۰	۱۰	۷۷	۶	۸۸
۵	۷	۵۰	۱۷	۸	۱۰	۵	۲۴
۷۳	۵۰	۵	۸	۲۳	۱۰	۱۰	۳
۵	۱	۳	۹	۷	۲	۴	۱۰

منتر: ایومیونڈ کاریا و بھا گوگم آ گریت

اور اس منچلے عاشق کو وصال کے لئے مدعو کرے۔ جونہی کہ وہ اس کے نزدیک آئے گا۔ تو اس کو شرم و حیا اس قدر مانع ہوگی۔ کہ وہ وصال کے لئے فرار کی معذرت کر کے طلب اجازت ہوگا۔ اس طرح جب کبھی بھی اس کو مدعو کیا جائے۔ تعویذ متذکرہ بالا کو اپنے دائیں بازو پر باندھ لیا جائے۔ عاشق کی محبت تو اس ہوگی۔ مگر وصال میں کامیاب نہ ہوگا۔

اُلّو تنتر نمبر ۲۷۴ (طلسماتی گھوڑا)

اگر کوئی صاحب چاہے کہ میرا گھوڑا (نر) اگر کوئی گھوڑ دوڑ ہو تو اس میں درجہ اول میں رہے یا اس قدر ران تھک ہو کر پچاسوں میل چلنے پر بھی وہ کوئی تھکان محسوس نہ کرے۔ تو اسے مفصلہ ذیل عمل پر عمل کرنا چاہئے۔ مگر واضح رہے کہ ایسا روزمرہ نہیں ہوسکتا۔ کبھی سال میں ایک دفعہ کیا جاسکتا ہے او اگر روزمرہ ایک ہی گھوڑے پر کیا گیا تو گھوڑے کے مرجانے کا اندیشہ ہے۔ ہر روز نئے گھوڑے پر یہ عمل کیا جائے۔

۱۰۰	۳	۴	۷	۱۷	۲۳	۳۴	۴۵	۱۰۰
۵	۱۰۰	۲	۵	۸	۴	۳	۱۰۰	۴
۲	۵	۱۰۰	۴	۳	۸۳	۱۰۰	۲	۱
۳	۷	۹	۱۰۰	۲	۱۰۰	۱۵	۱۷	۳
۲	۴	۵	۱۲	۱۰۰	۱۷	۲	۱۳	۲
۹	۸	۲	۱۰۰	۵	۱۰۰	۴	۷	۸
۲	۷	۱۰۰	۴	۱۳	۱۷	۱۰۰	۲	۱۷
۵	۱۰۰	۹	۱۳	۲	۴	۵	۱۰۰	۲۰
۱۰۰	۱۸	۲	۱۷	۲۳	۳۴	۲	۴۵	۱۰۰

منتر: پشپو جوان لانج لی تلا نخلی کرتیو بھشیما شوشوا کم

چھ ماشہ بھنگ کو اچھی طرح گھوٹ کر اس کا نقوع نکالا جائے اس نقوع میں تین ماشہ ہلدی زرد پسی ہوئی ملا دی جائے الّو کی جلد مصفا پر اس منتر و تعویذ کو بوقت گھوڑ دوڑ یا بوقت زیادہ سفر ایک ریشمی سبز رنگ کے تاگے سے گھوڑا کے منہ پر باندھ دیا جائے۔ آپ دیکھیں گے کہ اس عمل کی تحریر سے بیش از بیش فضلیت ہوگی۔ ہزار بار کا آزمودہ ہے۔

اُلّو تنتر نمبر ۲۷۵ (تیر الامراض)

۶ ماشہ اُلّو کا گوشت لے کر جو کہ سینہ کا ہو اسے بھونا جائے حتیٰ کہ جل کر کوئلہ ہو جائے۔ مگر راکھ نہ ہونے پائے۔ اسے شیشے کے برتن میں شیشے کے دستہ سے کھرل کریں۔ ایک سیاہ رنگ کا سفوف بن جائے گا۔ اس سفوف کو اس شیشی میں محفوظ رکھیں۔ ۶ ماشہ زعفران کاشمیری دو ماشہ کافور' ایک رتی عنبر' ایک رتی کستوری ایک ماشہ دانہ الائچی خورد کا لیں۔ ان تمام اشیاء کو بالکل میدہ کی طرح پیس لیں اسے بھی اُلّو کے گوشت کے سیاہ سفوف والی شیشی میں ڈال دیں۔ شیشی کو محفوظ رکھیں آب برگ حنا دو ماشہ۔ آب برگ برگد چار ماشہ آب گندنا ۶ ماشہ آب صراب آب برگ پودینہ دو ماشہ ان تمام کا مرکب ایک شیشی میں رکھیں۔ جب کبھی کوئی کسی مرض کا مریض چاہے امراض سر' معدہ' سینہ' گردہ' دل' پھیپھڑہ' آنتیں کا ہو یا جلدی امراض کا' تو آپ ایک شیشے کی چھوٹی دوات میں ذرا سا سفوف اور ذرا سا مرکب پانی ڈال دیں اور سیاہی تیار کریں۔

۱۰۰	۳۰	۱۰۰	۱	۱۰۰
۷	۱۰۰	۴۰	۱۰۰	۷۰
۲۰	۱۰۰	۱۰۰	۷	۴
۲	۱۰۰	۱۰	۱۰۰	۱۰
۱۰۰	۱۰	۱۰۰	۲	۱۰۰

منتر: رام اوسرے دناشے بھا

اس سیاہی سے تعویذ منتر کو لکھ کر مریض کو دے دیں۔ اور ہدایت کر دیں۔ کہ ہر روز تا شفا تعویذ پانی میں گھول کر علی الصباح پی لیا کرے۔ یہ ہر صورت میں شفایاب ہوگا۔

اُلّو تنتر نمبر ۲۷۶ (لہراتا سانپ)

اگر کوئی عورت یہ چاہے کہ میری زلفوں میں اس قدر کشش ہو کہ یہ دیکھنے والوں کو سانپ کی طرح ڈس لیں۔ اور ہر فرد اس کی محبت کا دلدادہ ہو جائے۔ اور اس کے احکام و بجالانا

اپنا فخر سمجھے۔ یہاں تک کہ 'نزع بر حالت اور غالب بود' اس پر جان بھی نثار کرنے کو ہر وقت تیار رہے۔ صرف مرد ہی نہیں عورتیں بھی اس کے احکام کو سر آنکھوں پر بجالائیں۔ اور اس کے مقابلہ میں اپنے آپ کو حقیر تصور کریں' تو ایسی عورت کو چاہئے کہ مفصلہ ذیل پر عمل کرے۔

ایک شیشے کی صراحی میں نصف حصہ عرق گلاب خود کشیدہ ڈال دے اور تین عدد اُلّو کے سر کے بال بھی اسی صراحی میں ڈال دے اوپر سے بلوری کاک لگا دے پورے چالیس یوم یہ صراحی ایک اندھیرے بکس میں بند رہے چالیس یوم کے بعد سے نکال لے اور ہر صبح اٹھ کر ایک بوند اس عرق کو اپنے سر پر ڈال دیا کرے اور ایک بوند پتاشہ میں ڈال کر کھایا کرے واضح رہے کہ پتاشہ رات کو اپنی کمر میں چھپا کر رکھا کرے۔ باہر نکل کر پتاشہ لینے نہ جائے۔ پورے چالیس دن یہ عمل کرے۔ اس کے بعد وہ دیکھے گی کہ اس کی زلفوں میں ایک خاص برکت پیدا ہو گئی ہے۔ اور اس کی زلف کی ہر برکت لوگوں کے لئے معتبر ہوگی۔

اُلّو تنتر نمبر ۲۷۷ (زلف ناگن)

لونگ مع ٹوپی ۶ عدد' الائچی خورد مع چھلکا' سنبل الطیب یعنی بالچھڑ ۶ ماشہ' گل درد ۶ ماشہ گل بید مشک ۲ ماشہ گل انار ۳ ماشہ' گل لالہ ۳ ماشہ' گل سوسن ۴ ماشہ استخواں اُلّو ۶ ماشہ رتن جوت ا ماشہ' گل نیلم تین عدد ان تمام اشیاء کو خشک کر کے پیس لیا جائے اور روغن چنبیلی پاؤ بھر میں ڈال دیا جائے۔ اور پھر اسے نرم آنچ پر رکھدیا جائے۔ اور پہر تمام اشیاء کو خشک کر کے پیس لیا جائے اور روغن چنبیلی پاؤ بھر میں ڈال دیا جائے اور پھر اسے دم آنچ پر رکھدیا جائے تو اسے اتارنے کے بعد ایک ہفتہ برابر باغ میں گلاب کی کیاریوں میں اس بوتل کو معہ اشیاء بیوختہ کے زمین کھود کر دبا دیا جائے۔ اور بعد میں نکال لیا جائے۔ اس کو چھان لیا جائے تو ایک نہایت ہی خوشبو اور معطر روغن نکلے گا۔ اس روغن کو جو ماہ جبین ایک ہفتہ تک اپنی زلفوں پر استعمال کرے گی اس کا جوبن روز بروز نکھار پکڑتا جائے گا۔ رنگ رخسار شفاف سرخ مانند گلاب بال گھنگریالے اور جسامت میں ایک خاص لچک پیدا ہو جائے گی۔ دماغ میں وہ سنسناہٹ پیدا ہو کر ہر رگ و ریشہ میں بھر دے گی کہ ہر خورد و کلاں اس کے ناز و ادا پر صدقے ہوں گے۔ اس کے علاوہ جس شخص

کو اس کی ناگنی زلف سے اس روغن کی ذرا بھر بھی خوشبو نکل کر دماغ میں جائے گی۔ تو وہ شخص بے طرح اس کا غلام بن جائے گا اور اس کے ہر حکم کی تعمیل جسمانی' مالی' اخلاقی کرے گا۔ بلکہ اپنی جان تک نچھاور کرنے کو ہر وقت تیار رہے گا۔ اس کے ہر حکم کو اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز تصور کرے گا۔

اُلّو تنتر نمبر ۲۷۸ (عجیب لاٹو)

پانچ تولہ السی لے کر پیسیں اور اس کا بارود تیار کر لیں۔ اُلّو کا خون ۶ ماشہ کیلے کا رس ۶ ماشہ مصطگی رومی ایک ماشہ ہر شہ کو پیتل کے برتن میں یکجان کر کے روشنائی تیار کریں۔ تعویذ مذکور کو ارنڈ کے پتہ پر تحریر کریں۔ گلاب کے پھول سرخ سے آدھ پاؤ پانی نکالیں اور اس پانی میں ارنڈ کے پتے کو جس پر کہ یہ تعویذ لکھا ہوا ہے دھو ڈالیں۔ اب اس گلاب کے پانی اور السی کو گوندھ لیں اور اس کی گیند تیار کر لیں۔ سایہ میں خشک کریں۔ اب اس گیند کو ایک میز پر رکھ دیں اور حکم دیں کھاؤ چکر لٹو یہ اس زور سے چکر کھانے لگے گا کہ دیکھنے والے حیران و ششدر ہو جائیں گے۔

۵۰	۱۷	۲۳	۱۷	۵۰
۲۷	۵۰	۱۰	۵۰	۲۷
۴۱	۲۵	۵۰	۷۷	۴۱
۷	۵۰	۸	۵۰	۱۰
۵۰	۱۷	۲۳	۱۷	۵۰

منتر: کاردشے چکرادھنی آیوت

اس لٹو کو میز پر جدھر بھی حرکت کرنے کے لئے حکم دو گے۔ اسی جانب حرکت کرے گا۔ اور اگر آپ اسے کہیں کہ میز سے اٹھ کر زمین پر آ جاؤ تو یہ زمین پر آ جائے گا۔ اور پھر کہیں کہ میز پر واپس چلے جاؤ تو واپس چلے جائے گا۔ آپ کو یا کسی دیگر شخص کو ہاتھ لگانے کی ضرورت نہ ہوگی۔

اُلّو تنتر نمبر ۲۷۹ (برائے بلندی مرتبہ وکشائش کاروبار ہردلعزیزی)

یونان کے بڑے بھاری عامل فن تسخیر یعنی کیم افلاطون جس کے نام نامی واسم گرامی کا شہرہ چار انگ دعالم میں پھیلا ہوا ہے تحریر کرتا ہے کہ اگر تم بلندی مرتبہ وکشائش روزگار نیز ہر دلعزیز خلائق عالم ہونا چاہتے ہو تو اس کے مطابق عمل کرو۔ کامیاب ہو جاؤ گے ان (۱۱) کا استخراج کرو۔

اول : الف کا استخراج کرو۔
دوم : لگن عمل کا استخراج کرو۔
سوم : لگن کی راس کے سوامی کا استخراج کرو۔
چہارم : ساعت کا استخراج کرو۔
پنجم : اس دن کا اخراج کرو۔
ششم : اس دن کے چندرماں کی راس کا استخراج کرو۔
ہفتم : چندرماں کی راس کے سوامی کا استخراج کرو۔
ہشتم : اس دن کے موکل علوی کا استخراج کرو۔
نہم : اس دن کے موکل سفلی کا استخراج کرو۔
دہم : اسم باری تعالیٰ کے نام کا استخراج کرو۔
پس اول ان گیارہ کا بحساب ابجد استخراج کر کے جمع کرو۔
دوئم : اس حاصل شدہ جمع کے حرف بناؤ۔
سوم : ان کو بطرز عزیزی یعنی دوست حرف سے مربی ومغری کرو۔
چہارم : اس حاصل شدہ حروف کے دوبارہ اعداد قائم کرو۔
پنجم : حاصل شدہ اعداد میں (۰۱) قانون کے منہا کرو۔
ششم : منہا شدہ اعداد کے حروف قائم کرو۔
اس دن کے چندرماں کی راس کا استخراج کرو۔

ہفتم : قائم کردہ حروف کے آخیر میں کلمہ آئیل کا اضافہ کر کے اسم موکل حل کرو۔
ہشتم : حروف بطرز عزیزی یعنے سوئم کے دو دو حروف کو مرکب کرو۔
نہم : اپنے نام کے اعداد کا مجموعہ کر کے اس کو بطرز عزیزی سے مرکب کرو۔
دہم : اس مثلث کی پشت پر کرسی نشین انسان کی تشبیہ تیار کرو۔

ذیل کے طریقہ سے طلسم تیار کرو:

میری ہڈی کا قلم اور میرے ہون' زعفران' کنگولی' کستوری' گدروچن گھس کر سیاہی تیار کرو۔ پس اس قلم سے بھوج پتر پر ایک طرف الف کا مثلث تحریر کرو۔ اور دوسری طرف کرسی نشین انسان کی شکل بناؤ۔ اس کرسی نشین کے سر پر نمبر ۷ کا موکل پیشانی پر نمبر ۹ کا جواب اور منہ پر نمبر ۹ سے اپنے نام کے اعداد کا مجموعہ اور شبیہ کے اردگرد نمبر ۳ حل کے تحریر کرو۔ فقط اب یہ طلسم تیار ہے اس سے ذیل کے فوائد حاصل کرو۔

اول۔ نزد سلاطین وحکام قدر ومنزلت۔
دوئم۔ کشش۔ روزگار۔
سوئم۔ منظور نظر خلائق عالم۔

انتباہ : یہ طلسم وقت سعد میں جو ایسے طلسم ہائے کے لئے انسب ہوتا ہے تیار کریں۔ ساعت بد میں تیار کرنے سے فائدہ نہیں ہوگا۔ اجزاء خالص ہوں۔ ورنہ طلسم بے اثر ہے' سوئم۔ حل حال میں نہایت محتاط ہونا چاہئے ورنہ ذرا سی غلطی سے تمام محنت رائیگاں چلی جاتی ہے۔

اُلّو تنتر نمبر ۲۸۰ (طلسم برائے ہلاکت دشمن)

اول سنیچر کا دن عمل کے لئے مقرر کرو۔ دوئم۔ دن کے اس حصہ میں وقت میں عمل کرو۔ جس وقت چندرماں برچھگ راس کا ہو۔
سوئم۔ اس وقت یعنی سنیچر کے دن منگل کی ساعت یعنی منگل کا نجور روشن کرو۔
چہارم۔ دشمن کے الفاظ تحریر کرو۔

پنجم ۔ جو الفاظ دوبارہ ہوں ان کو حذف کرو۔

ششم ۔ باقی ماندہ کے زیریں حروف اف ش خ ض ط ع تحریر کرو۔

ہفتم ۔ اول حروف حاصل شدہ پنجم کا دوسرا حل ششم کا علی الترتیب لکھ کر خانہ ہائے قائم کرو۔ اور زیریں خانہ میں اس کے آگے سے تحریر کرنا شروع کرو حتیٰ کہ پھر از سر نو مانند سطر اول کے آ جائے۔ جب آخری اور اول سطر مطابقت کھانے لگیں تو آخری سطر کاٹ دو اور عمل تحریر کو ختم کر دو۔

ہشتم ۔ اب چار کونوں کے حروف اس طرح لکھو۔ اول داہنی طرف سے اول کا حروف دوم آخری سطر کا اول حروف سوم سطر کا آخری حرف چہارم آخری سطر کا آخری حرف تحریر کرو۔

نہم ۔ ان چہارم حروف حاصل شدہ حل نمبر ۸ کو بطرز مخالف کرو یعنی مخالف اربعہ عناصر کے الفاظ ساتھ عمل کرو۔

دہم ۔ حل نمبر کے اعداد تحریر کرو۔

یازدہم ۔ حل نمبر ۱۰ کے اعداد میں سے ۵۱ خانوں کو کم کرو۔ اور ان کے حرف بتاؤ۔

آخری میں کلمہ آئیل اضافہ کرو۔ اس طرح سے نام موکل پیدا کرو۔

دوازدہم ۔ حل ہفتم کا درمیان کی سطر میں سے درمیانی حرف تحریر کرو۔

اور اس پس اب بھوج پتر پر میرے خون سے ایک نقش بنا ڈالیں۔ نقش میں دشمن کی شبیہ تحریر کرو۔ جس میں دشمن کو چاروں شانے چت گرا ہوا اور خود کو اس کی طرف ایک کلہاڑی لئے کھڑا ہوا اس پر وار کرتے ہوئے ظاہر کرو۔

کلمہ موکل دشمن کے سر پر تحریر کرو۔ اور کلمہ طلسم کلہاڑی کے دستہ پر تحریر کر کے اس تعویذ کو بند کر کے رکھ چھوڑو۔ جس دن منگل سنیچر کو پورن درشٹی سے دیکھتا ہو اس وقت تانبے کے پتر پر میرے خون سے لکھ کر نقش کرو۔ اور اس کو قبرستان میں کسی گنہگار کی قبر میں جا کر گاڑ دو اور کلمہ طلسم و کلمہ موکل چالیس مرتبہ یکسوئی قلب سے پڑھو۔ دشمن برباد ہو جائے گا۔

دیگر : مذکورہ بالا عمل اگر اس دن کرو۔ تو اس کا مسکن ویران ہو اگر چور رہتے ہیں جس جگہ اس کا عام گزر ہوتا ہو۔ دفن کرو تو وہ دائم المریض رہے اور جب تک یہ لوح زمین میں گڑھی رہے۔ ہر گز تندرست اور خوشحال نہ ہوگا۔

الو تنتر حصہ سوئم

سائنس

آپ کی توجہ اب مضمون سائنس کی طرف دلانا چاہتا ہوں۔ سائنس ایک انگریزی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں۔ یہ آج تہذیب میں ایک علم قرار دیا گیا ہے۔ اور واقعی یہ ایک وسیع اور عظیم علم ہے۔ اس علم کی رو سے فاضلوں نے دنیا میں ترقی کی ہے کہ وہ عمل جو کبھی اعتبار میں ہی نہ آ سکتے تھے۔ جن کا کبھی خواب خیال بھی نہ ہو سکتا تھا۔ اس علم کی بدولت ظہور پذیر ہوئے ہیں اس علم میں چند اجزاء کے ملانے سے ایک ایسی نئی چیز پیدا ہو جاتی ہے جو ایک طاقت ہوتی ہے۔ اور مختلف اجزا سے مختلف قسم کی طاقتیں پیدا کی جاتی ہیں۔ مثلاً جہاں آگ اور پانی کو ایک جگہ خاص طریقہ سے اکٹھا کیا گیا۔ وہاں ایک نئی چیز بھاپ پیدا ہو گئی۔ یہی بھاپ ایک طاقت ہے جس کے ذریعہ طرح طرح کے انجن کام کر رہے ہیں۔ دوسری مثال لیجئے چند اجزاء کے اکٹھا کرنے سے بجلی پیدا ہو گئی۔ اب اس بجلی کی طاقت سے شہر منور ہو رہے ہیں۔ کارخانہ جات چل رہے ہیں۔ اور لطف یہ کہ طاقت پیدا کی جاتی ہے۔ دس میل پر وہ خود بخود سارے شہر میں میلوں کے میلوں، محلہ بہ محلہ گھر بہ گھر خود بخود پہنچ رہی ہے۔ تیسری مثال یہ ہے کہ چند اجزا کے ملانے سے ریکارڈ گراموفون کا تیار کیا گیا۔ اب اس میں پہلے یہ طاقت تھی کہ کہ جونہی کوئی بولا۔ اس نے آواز کو اپنے اندر جذب کر لیا۔ اور بعد میں دوسرے طریقہ سے وہی طاقت اپنی جذب شدہ آواز کو ہو بہو سنانے لگ گئی۔ اسی طرح بہت سی مثالیں دی جا سکتی ہیں۔ یہ ہیں سائنس کے کرشمے یعنی مختلف طریقوں اور مختلف جزوں سے طاقتیں پیدا کرنا۔ اسی طرح سائنس کے ذریعہ ہم ایک ایسی طاقت پیدا کر سکتے ہیں کہ ہماری پیدا کی ہوئی طاقت ہمارے علم کے بموجب کسی کے گھر یا دل یا دماغ میں جا کر کام کرے۔ اب آپ سوال کریں گے کہ طاقت بغیر کسی کے جاننے والے کے کس طرح دماغ دل یا گھر تک پہنچ سکتی ہے۔ لیجئے

اب میں آپ کو اس کی ایک مثال دیتا ہوں' آپ نے وائرلیس ٹیلی گرافی کا نام سنا ہوگا۔ اسی وائرلیس کے ذریعہ ایک طاقت لندن میں پیدا کی گئی ہے جو آپ سے ہزاروں میل کے فاصلہ پر ہے۔ مگر جب لنڈن میں کوئی حرکت پیدا کی جاتی ہے تو وہی حرکت ہندوستان میں آموجود ہوتی ہے۔ ناچ جرمنی میں ہو رہا ہے اور آپ کلکتہ' بمبئی' لاہور میں اسے بخوبی سن رہے ہیں۔ حالانکہ راستہ میں کسی تار کے ذریعہ اور نہ کسی اور ذریعہ سے کوئی تعلق پیدا کیا گیا ہے۔ یہ کیا ہے صرف چند اجزاؤں کے ملانے سے ایک نئی طاقت پیدا کی جاتی ہے۔ جس کے ذریعہ ہزاروں میلوں سے کام لیا جا رہا ہے۔ صرف کرہ ہوائی کی ہوا میں اس طاقت کو ادھر سے ادھر پہنچا رہی ہے۔ اب آگے چل کر میں ایسے عمل لکھوں گا۔ جن میں چند مختلف اجزاؤں کو ملا کر ایک ایسی طاقت پیدا کی جائے گی جو دوسروں کے دل و دماغ کو اپنے بس میں کر کے جو چاہیں کرا سکیں۔ صرف عمل کے کرنے میں یہ طریقہ محنت سے کام لیا گیا ہو۔ ورنہ سب کے سب بالکل سہل الحصول ہیں۔ جنہیں ہزار بار آزما یا جا چکا ہے۔

اُلّو تنتر نمبر ۲۸۱ (محبت)

اگر پرندہ اُلّو کا ناخن کاٹ کر خشک کر کے باریک پیسیں اور تین گنا گلیسرین ملا کر روئی سے اس کی بتی تیار کی جائے۔ اور اس کا کاجل تیار کیا جائے اس کاجل کو جو شخص اپنی آنکھ میں لگا کر اگر کسی دشمن کے گھر چلا جائے تو وہ دوست بلکہ محبوب صادق ہو جائے گا۔ اگر کسی حاکم کے روبرو چلا جائے تو وہ بجائے حاکم کے محکومانہ طور پر پیش آئے گا۔ اگر کسی مریض کے پاس چلا جائے تو جب تک مریض کے پاس بیٹھا رہے گا۔ اسے مرض سے بالکل افاقہ ہو جائے گا۔ وہ اپنے آپ کو بالکل تندرست تصور کرے گا اور اگر کسی محبوب دلربا کے سامنے جائے تو محبت میں گرفتار کرے گا۔ مجرب المجرب ہے۔

اُلّو تنتر نمبر ۲۸۲ (منگنی و شادی)

ایک خالی بڑی بوتل تین پاؤ وزن کی لیں۔ اس میں تھوڑی سی کاربن گیس ڈال

دیں۔ اگر کاربن گیس خالص تیار نہ کر سکیں۔ تو اس میں تھوڑا سا دھواں بھر دیں کاک ڈاٹ لگا دیں۔ اب اس بوتل کو پانی کے حوض میں چھوڑ دیں۔ ایک گھنٹہ کے بعد نکالیں۔ کاک کا بہت کچھ حصہ بوتل کے اندر گھس جائے گا۔ اور دھواں نیلگوں رنگت سے سیاہی مائل سبز ہو جائے گا۔ اس بوتل کو ایک ماہ تک کسی کمرہ میں اسی طرح بند پڑا رہنے دیں ایک ماہ کے بعد آپ دیکھیں گے کہ بوتل کے اندر کچھ سیاہ روغنی مادہ لگا ہوا ہوگا۔ بوتل کا ڈاٹ کھول کر اس میں قریباً ایک چھٹانک دودھ بکری کا ڈال دیں۔ خوب ہلائیں دودھ قدرے سیاہ ہو جائے گا۔ چار گھنٹے تک دودھ کو پڑا رہنے دیں۔ دودھ پھٹ جائے گا۔ اب اس دودھ کو بذریعہ فلٹر کے چھان لیں۔ فضلہ کو پھینک دیں اور شفاف پانی کو لے لیں۔ اس پانی کے دو قطرے اور اُلو کے خون کے دو قطرے تازہ پانی دودھ یا شراب میں ملا کر جس دوست کو پلائیں گے۔ وہ تمام عمر غلام بنے رہے گا۔ اور بغیر دید و وصال ہرگز قرار نہ پائے گا۔ اور اگر اسی پانی کا تلک ماتھے پر لگا کر کسی کے گھر منگنی کے لئے جائیں گے تو وہ فوراً بلا حیل و حجت قبول کرے گا۔ اور اگر کسی لڑکے والے کے گھر جائیں تو وہ ہزار خوشی کر کے قبول کرے گا۔ ہزار ہا بار آزمودہ ہے۔

اُلّو تنتر نمبر ۲۸۳ (عمل حُب)

اگر کورا کپڑا کھدر کا یعنی کھدی کا لیں۔ اس کو سرخ گہرے رنگ کا رنگ لیں۔ اس کے بعد اس کو تین دن تک چاندنی میں رکھیں بعد اس کے دونوں طرف سے گہرے نیلے رنگ کے کاغذ سے ڈھانپ دیں کھیرنا گوری کا گہرا لیپ اس کاغذ پر کر دیں۔ جب لیپ خشک ہو جائے تو اس کپڑے کو بیری کی لکڑی کے کوئلہ پختہ کے اوپر رکھ کر جلا ڈالیں۔ وہ ایک ماشہ کپڑے راکھ اور اُلو کے پر کی راکھ ایک رتی ان کوئلوں پر سخت سی پڑی ہوگی۔ اس راکھ جس کو رتی بھر کسی چیز میں کھلا دیں۔ فوراً تابع ہوگا۔ جو حکم اسے کریں گے اپنے آپ کو ہر خطرہ میں ڈال کر کرنے کے لئے تیار ہو جائے گا۔

اُلّو تنتر نمبر ۲۸۴ (جادو اثر چٹھی)

ایک خالی شیشی میں پسی ہوئی پوٹاس پرمنگ ناش (ایک انگریزی دوائی کا نام ہے) ڈالیں اور اس کے بعد اس شیشی میں گلیسرین ڈال دیں۔ اوپر سے کارک لگا دیں اب شیشی کو نہایت زور سے ہلا دیں۔ فوراً شیشی میں آگ لگ جائے گی۔ اور کارک بھڑک سے اڑ جائے گا۔ اس آگ کو جلنے دیں۔ جب ذرا دھم ہو جائے تو اس میں تھوڑی سی گلیسرین اور ڈال دیں۔ اور کسی لکڑی کے تنکا سے اس کو ہلا دیں اس عمل کو اس وقت تک جاری رکھنا۔ جب تک کہ پٹاس پرمنگ ناش بالکل راکھ نہ ہو جائے اب اس راکھ کو شیشی کے باہر نکال لیں۔ راکھ کے ہموزن زعفران کاشیری میدہ کر کے اس راکھ میں ملا دیں اور چادر ٹوپی والے لونگ بھی مالیدہ کر کے اس راکھ میں ملا دیں۔ دو رتی خون اُلو خشک بھی ملا دیں۔ واضح رہے کہ ہر سہ اشیاء کو آب باراں سے مالیدہ کریں۔ اب بوہڑ کے ایک دو پتے لے آئیں ان پر تمام مالیدہ کو ڈال دیں۔ کیلہ کی جڑ کے رس یعنی پانی سے اس کل مالیدہ راکھ وغیرہ کی بوہڑ کے پتہ پر روشنائی تیار کر لیں۔ اب اس روشنائی سے جس کسی محبوب دلربا کو آپ خط لکھیں گے چاہے وہ مقامی ہو یا کسی جگہ باہر موجود ہو۔ باکرہ ہو یا شادی شدہ پہلے واقف ہو یا ناواقف ہو خط کے دیکھتے ہی ہزار جان سے فدا ہو جائے گی اور فوراً طالب ملاقات ہو گی۔

اُلّو تنتر نمبر ۲۸۵ (تلاش یار)

ایک پھل ماجو کا لیں اسے کیلے کے پودے کے تنے میں خول نکال کر ڈالیں۔ اکیس یوم برابر اس میں پڑا رہے وہاں سے نکال کر اسے انار میں ڈال دیں۔ مگر خیال رہے کہ انار اپنے پودے کے ساتھ لٹکا رہے اکیس یوم اسے انار میں رہنے دیں۔ پھر اسے تیزاب گندھک میں ڈال دیں۔ تین دن تیزاب میں پڑا رہنے دیں۔ چوتھے دن اسے وہاں سے نکالیں ورنہ تیزاب میں خلط ملط ہو جائے گا۔ پھر اسے سایہ میں خشک کر لیں۔ اور تین دن تک اسے ایک نیل کے رنگے ہوئے نیلے رنگ کے کپڑے میں باندھ کر رکھ چھوڑیں۔ تین دن کے بعد وہ نیلے

رنگ کا کپڑا اسفید ہو جائے گا۔ اب اس انار و پھل کو کپڑا سے کھول دیں۔ اب جہاں کوئی محبوب رہتا ہو اس کے مکان کے نزدیک اور ایک رتی اُلو کے ناخن سے ملا کر اس ماجو پھل کو کسی آگ میں ڈال دیں۔ حتیٰ کہ اس کا دھواں اس کے مکان کے اندر پہنچ جائے جونہی آپ کا محبوب اس دھواں کو سونگھتا جائے گا۔ فوراً ہی تلاش یار میں باہر نکل آئے گا۔ اس پر عشق کا بھوت سوار ہو جائے گا۔ وہ تمام قسم کی شرم و حیا کو بلائے طاق رکھ دے گا۔ اس وقت اس سے جو شخص چھیڑ خانی کرے گا۔ اور اس سے بے حد الفت ظاہر کرے گا۔ مجرب ہے۔

اُلّو تنتر نمبر ۲۸۶ (عمل حب)

تانبے کا بورہ دیار کا بورہ ہموزن ایک چینی یا گلاس میں ڈالیں اور ایک دوسرے گلاس میں جست اور شورے کا تیزاب ہموزن ڈالیں۔ دونوں گلاسوں میں تھوڑا تھوڑا پانی ڈال دیں اور پہلے پیالے میں قدرے گندھک کا تیزاب ڈال دیں۔ اوپر سے شیشہ یا چینی کے ڈھکن سے بند کر دیں۔ مگر واضح رہے کے ڈھکنے میں ایک سوراخ ایسا ہو جس سے جست کی تار گزر سکے۔ ان سوراخوں کے ذریعہ جست کی تاریں ہر برتنوں میں ڈال دیں۔ اب ان تاروں کو ملا کر ایک کر لیں۔ جونہی دونوں تاریں ملیں گی۔ وہاں ایک برقی کشش پیدا ہو گی۔ اب دونوں تاروں کے ملے ہوئے سرے کو ایک لوہے کے سوراخ شدہ ٹکڑے میں پرو دیں چھ گھنٹہ مکمل اسے پڑا رہنے دیں چھ گھنٹے کے بعد اس لوہے کے ٹکڑے پر ذرا خون اُلو مل دیں۔ بعد میں اس لوہے کے ٹکڑے کو جو شخص گلے میں لٹکا دے گا۔ اور اگر کوئی عورت گلے میں لٹکا دے گی۔ تو جس مرد کو چاہے گی۔ اس کے ذریعہ اپنی خواہش پوری کرے۔ اس طرح جو مرد اسے اپنے گلے میں لٹکائے رکھے گا جس کسی مہ جبین کی طرف رغبت کرے گا۔ فوراً اس پر فدا ہو جائے گی۔ مجرب المجرب ہے۔

اُلّو تنتر نمبر ۲۸۷ (شاہی طلاء)

ایک سیر گائے کا دودھ لیں اس کو آگ پر خشک کر کے اس کا کھویا تیار کر لیں اس کھویا کو

ایک طوطا کو کھلا دیں۔اب اس طوطے کو ذبح کرلیں۔اس کے دل کو صرف نکال لے اور اس
کے دل کا قیمہ کرلیں اس قیمہ کو ایک کالے رنگ کے زاغ کو کھلا دیں اور اس زاغ کو اپنے پاس
مقید رکھیں چار دن کے بعد اس کو بھی لے کر ذبح کرلیں۔اور اس کا بھی حسب سابقہ دل نکال
دیں۔اس کے دل کا بھی قیمہ بنالیں اور اب اس قیمہ کو روغن گاؤ میں سرخ کریں۔جب بالکل
سرخ ہو جائے' کالا نہ ہوئے تو قیمہ کو نکال کر پھینک دیں۔اور گھی کو محفوظ رکھیں۔اب اس گھی
میں جائفل جاوتری' اُلو کے پر تین ماشہ زعفران ایک ماشہ کستوری چار رتی۔عنبر دو رتی میں ملا کر
چار دن برابر کھرل کریں۔یہ ایک طلاء تیار ہو جائے گا۔واضح رہے کہ روغن مذکورہ بالا قریباً
ایک تولہ ہونا چاہئے۔اب طلاء کو جو شخص اپنے عضو پر لگا کر کسی عورت سے گفتگو کرے گا تو وہ
عورت ہمیشہ کے لئے اس کی غلام دائمی ہو جائے گی۔اور کبھی بھی اس سے ایک منٹ کی جدائی
برداشت نہ کرے گی۔اسی طرح جو عورت۔اس طلاء کو اپنے جسم میں دو چار بوندیں لگا دے گی
جس مرد سے گفتگو کرے گی وہ مرد اس قدر خوشی پائے گا کہ اسی عورت کا غلام بے دام بن جائے
گا۔اور ایک منٹ بھی اس عورت سے جدا ہونا پسند نہ کرے گا۔بلکہ اس کی جان اس عورت کے
رحم پر ہوگی۔

اُلو تنتر نمبر ۲۸۸ (تصویر یاز)

ایک کانسی کی تھالی لیں' اس کو ایک سٹینڈ پر سیدھا لٹکا دیں اور الیکٹرک کا بلب اس تھالی
کے سنٹر میں لٹکا دیں کہ پہلے بلب کی کرنیں متوازی ہو کر اس دوسری تھالی پر پڑیں۔ایسا کرنے
سے ایک چکا چوند چاندنی پڑے گی۔اب ایک اور کانسی کی مصفا تھالی لیں۔اس کو اس بلب والی
تھالی یا اسے ساٹھ ڈگری کے اینگل پر چین دونوں کے درمیان میں ایک سٹینڈ پر لگا دیں۔
اب اگر آپ کے پاس کسی محبوب کا اصلی فوٹو ہو تو بہتر ہے ورنہ ایک نہایت ہی سفید کاغذ پر
محبوب کا فوٹو تاریں یعنی قلمی خط و خال کے مشابہت کی شکل بنا دیں۔اب اصلی فوٹو یا قلمی تصویر
کو بلب کے بالمقابل والی تھالی' کے ساتھ ۶۰ ڈگری کے اینگل پر تصویر کو چوتھے سٹینڈ پر لٹکا دیں
اب زمین پر چہار سٹینڈز کے عین مرکز میں کافور ۶ ماشہ زعفران ۲ ماشہ' کستوری ۴ رتی' اُلو کا

گوشت ۲ ماشہ گائے کے گوبر کو بغیر دھواں آگ پر جلانا شروع کردیں۔یعنی دھواں صرف
مذکورہ بالا ادویات کا نکلے۔گوبر کا بالکل نہ ہو۔ایک گھنٹہ تک چند فٹ پر سے ایک کرسی بچھا کر
بیٹھ جائیں۔یہ یاد رہے کہ کمرہ میں ایسی جگہ بیٹھیں کہ کم از کم آپ کے چہرہ پر ضرور روشنی پہنچے
ایک گھنٹہ کے بعد جس کی تصویر تھی اس کا دل چاہتا ہے بے قرار ہونا شروع ہوگا۔اگر وہ پہلے کچھ
واقفیت رکھتا ہو فوراً آپ کے پاس بلا دھڑک پہنچ جائے گا۔چونکہ آپ کا صحیح فوٹو اس کے دل
عکس کے ذریعہ پہنچ اور جم جائے گا۔اور اگر آباد کی پہلے روشناسی نہیں ہے تو وہ آپ کے فوٹو
اپنے دل دیکھ کر آپ کو ہر سو شناخت و تلاش کرنے کی کوشش کرے گا۔حتیٰ کہ جب تک وہ آپ
کو پا نہ لے کبھی چین نہ پائے گا۔مگر آپ کو چاہئے کہ آپ اسے زیادہ بے چین ہرگز نہ
کریں۔فوراً ہی کوشش کرکے دوسرے دن اس کے آگے ہو کر گذریں۔وہ آپ کی شکل دیکھ کر
فوراً ہی پہچان لے گا۔کہ یہی میرا مطلب ہے مگر واضح رہے کہ اسے تنہائی میں شکل دکھا
دیں۔چونکہ وہ اس قدر بے قرار ہوگا کہ شرم و حیا کی بالکل پرواہ نہ ہوگی۔کہیں ایسا نہ ہو کہ کوئی
دیکھ رہا ہو۔اور وہ آپ سے لپٹ جائے۔مفت میں اس کی بھی رسوائی ہوگی اور آپ کی بھی
اسلئے سخت احتیاط سے کام لیں۔اگر آپ عکس تصور نہ بنا سکتے ہوں تو کسی مصور یا ڈرائینگ ماسٹر
سے بنوا سکتے ہیں۔بلکہ مشابہ تصویر کی ضرورت نہیں ہے صرف خط و خال ملتا ہو۔اور اگر یہی عمل
کوئی عورت کرنا چاہے تو وہ بھی بالکل اسی طرح مستفید ہو سکتی ہے۔صرف اسے عورت کے
بجائے اپنے مطلوب مرد کی تصویر بنانی ہوگی باقی عمل بالکل اسی طرح کرنا ہوگا۔یہ عمل جرمنی کے
ایک سائنسدان نے خاص طور پر اپنی دماغی اختراع سے اپنے ایک خاص محبوب کے لئے ایجاد
کیا تھا۔جس میں وہ پہلے ہی دن کامیاب ہوا۔

اُلو تنتر نمبر ۲۸۹ (موتیا بند)

ایک شیشہ کا گلاس لو۔اس میں کسی برما (سوراخ نکالنے کا آلہ) کے ذریعہ نہایت ہی
باریک سوراخ نکالو۔یعنی سوراخ گلاس کی تہ میں ہو اور سوراخ نکالنے کے بعد اس گلاس کی تہ
پر ایک بلاٹنگ پیپر رکھ دو اور اس گلاس کو دہی سے بھر دو۔مگر واضح رہے کہ دہی گائے کے دودھ

کی ہو۔اس دہی کے اوپر قریباً ایک تولہ نیلا طوطیا باریک پیس کر چھڑک دو۔اور اس شیشہ کے گلاس میں رکھ دو۔مگر یاد رہے کہ نیچے والے گلاس میں بہت کچھ جگہ خالی رہے اب دہی کا پانی رس رس کر اس نیچے والے گلاس میں پڑتا رہے گا۔اس طرح تین دن پڑا رہنے دیں۔اس کے بعد گلاس کے نیچے والے پانی کو محفوظ کر لیں۔اب اُلّو کی آنکھ سے تھوڑا سا رطوبت جلد یہ نکال کر اس پانی میں حل کرتے رہو۔حتیٰ کہ خشک ہو کر بالکل سرمہ سا ہو جائے۔اس میں اُلّو کی پلکیں ایک رتی کافور ایک ماشہ چی چینی ایک ماشہ سرمہ سفید ایک ماشہ ملا کر گلاب کے عرق میں ایک سیر میں دس روز کھرل کریں۔دس دن میں ایک سیر گلاب اس میں خشک ہو جائے گا۔البتہ موسم سرما میں کچھ دن زیادہ لگیں گے۔سو مضائقہ نہیں۔اب دوائی یعنی سرمہ کو اگر کسی نزول الماء یعنی موتیا بند والے کی آنکھ میں ڈلوایا جائے تو شرطیہ درست ہو جائے گا۔اور بینائی واپس ہو جائے گی۔چاہے نزول الماء یعنی موتیا بند کچا ہو یا پکا ہو۔اور اگر یہی دوائی ایک رتی روزانہ مریض کو دی جائے تو ایک ماہ میں بالکل درست ہو جائے گا۔

اُلّو تنتر نمبر ۲۹۰ (پہاڑ کا گرنا)

پرندہ اُلّو کے امعاء مستقیم نچلے حصہ کو قریباً ایک سوت قطر میں کاٹ لیں اور اس انت کو چاندی کی روشنی میں خشک کر لیں بشرطیکہ بوقت اندھیرا اسے پھر اٹھا لیا جایا کرے۔اسے ایک ربڑ کی پھونکنی میں ڈال دیں۔اور اس میں آکسیجن گیس بھر دیں۔تین دن تک وہ پھونکنی اور آکسیجن میں پڑی رہے تین دن کے بعد وہ پھونکنی خود بخود پھٹ جائے گی۔اب اس انت کے ٹکڑے کو محفوظ رکھ لیں۔اور دوبارہ اسے ربڑ کی پھونکنی میں ڈال دیں۔اور اسے پھونکنی میں کاربن گیس بھر دیں جو کہ سہل کور پر پتھر کے کوئلہ میں یا چراغ کی بتی سے حاصل ہو سکتی ہے۔تین دن تک حسب سابق پھونکنی میں پڑا رہنے دیں۔تین دن کے بعد پھونکنی پھر پھٹ جائے گی۔اور پھر اس آنت کے ٹکڑے کو محفوظ رکھ لیں۔ایک سیر کوئلہ کپاس کی لکڑی کا لیں اور اس کوئلہ کو پیس کر اور کپڑے میں چھان کر رکھ لیں۔اسی طرح اس آنت کے ٹکڑے کو بھی پیس لیں۔دونوں کو ملا لیں۔اور اس کا ایک پتلا دھاگے کے ذریعہ فلیتہ بنائیں۔اور آخری فلیتہ پر اس کی ایک

چھٹانک بھر کی گولی رکھ لیں۔اور فلیتہ کو آگ لگا دیں۔فلیتہ چمکتا دہکتا ہوا جلتا جائے گا۔اور جب آخیر میں گولی تک پہنچے گا۔تو بڑا دھماکہ ہوگا۔ایسا معلوم ہوگا کہ کوئی پہاڑ گرا ہے مگر کسی کو نقصان نہیں پہنچے گا۔

اُلّو تنتر نمبر ۲۹۱ (دن کے ستارے)

اگر پرندہ اُلّو کے پروں کو اتار لیا جائے تو اس میں عجیب راز پنہاں ہے۔جس کے چار عمل آپ کو یکے بعد دیگرے بتائے جائیں گے۔سب سے پہلے میں آپکو اس کے پروں کا رنگ اتارنا بتانا چاہتا ہوں۔جو حسب ذیل ہے۔

اگر اُلّو کے پر ایک چھٹانک ہوں۔تو اس پر نیچرل رنگ پورا چھ ماشہ ہوتا ہے آپ ایک چھٹانک اُلّو کے پر لیجئے اور ان کو بالکل میدہ سا باریک کھرل میں پیس لیجئے۔اس میں تین چھٹانک شورہ کا تیزاب ملا لیجئے۔اور ایک باریک کھرل میں یہ پیس لیجئے مگر یاد رہے کہ کھرل شیشہ یعنی کانچ کا ہونا چاہئے۔دس منٹ میں یہ بالکل ہی کھرل ہو کر ملیدہ ہو جائے گا۔اب اس میں ایک سیر بھر پانی تازہ ملا لیجئے مگر واضح رہے کہ سب کچھ کسی شیشے کے برتن میں ہونا چاہئے۔اب ایک تولہ خالص نمک کا تیزاب اس میں ملا دیں۔اور خوب ہلائیں۔اب اس میں ایک تولہ تانبا کا باریک بورہ ملا دیجئے۔اسے ایک گھنٹہ تک کھرل کیجئے۔وہ بھی بالکل حل ہو جائے گا۔اور قدرے سبزی مائل ہو جائے گا۔اب اس برتن کو ایک دن تک پڑا رہنے دیں۔اور اتنا آہستگی سے پانی ڈالیں کہ برتن میں پڑے ہوئے پانی میں ذرا بھی حرکت نہ ہو۔جتنا پانی ڈالتے جائیں گے۔آہستہ آہستہ باہر گرنا شروع ہوگا۔اس کا تیزاب ہلکا ہو کر ضائع ہوتا رہے گا۔حتیٰ کہ تیزاب باقی نہ رہے گا۔اب ایک بوند پانی کی نکال کر زبان پر لگا کر دیکھیں۔جب دیکھیں کہ پانی میں کوئی ذائقہ نہیں رہا۔تب یہ سمجھیں کہ اس میں اب صرف پانی ہے۔اس پانی کی نیچے اب اُلّو کے پروں کا رنگ جما ہوا ہے اسے حاصل کرنے کے لئے اس پانی کو ایک بلاٹنگ پیپر اور شیشہ کی کیف (کھیرنی) کے ذریعہ فلٹر کر لیں پانی کو ضائع نہ جانے دیں۔جو کچھ بلاٹنگ پیپر پر جم جائے گا۔وہ اُلّو کے پروں کا رنگ ہے۔اب اگر اسی خشک شدہ رنگ سے ایک

چاندی کی سلائی بھر کر آنکھ میں لگالیں۔آپ کی بینائی اتنی بڑھ جائے گی کہ آپ کو دن کے ستارے نظر آئیں گے اور میلوں تک نظر قائم رہیگی۔علاوہ ازیں یہ نظر تا حیات قائم رہے گی۔مجرب المجرب ہے۔

اُلو تنتر نمبر ۲۹۲ (رنگ برنگی دُنیا)

اگر اُلو کے پروں کے رنگ کو بقدر ایک رتی ایک چھٹانک سرسوں کے تیل میں ڈال کر اس کا چراغ روشن کریں تو جس کمرے میں چراغ جل رہا ہوگا۔وہاں ایک عجیب کیفیت طاری ہوگی یعنی ایک ایک منٹ کے بعد روشنی کے رنگ تبدیل ہوتے جائیں گے۔کبھی تو وہ رنگ سبز ہوتا جائے گا' کبھی آسمانی' کبھی گہرا سرخ' کبھی گلابی' کبھی سفید کبھی نیلا کبھی بھورا اور کبھی دودھیا اور دیکھنے والا اجنبی محو حیرت ہو جائے گا۔عجب تماشہ ہے۔

اُلو تنتر نمبر ۲۹۳ (جادو کے پھول)

اگر پر اُلو کے رنگ کو ایک سیر تازہ پانی میں ڈال دیا جائے یعنی ایک رتی بھر ڈال دیا جائے اور اس پانی کو تین دن روزانہ چنبیلی کے پھولوں کے پودے کو سینچا جائے۔تو چوتھے دن اس پودے میں جو پھول لگیں گے ہمہ قسم کے پودوں میں رنگے ہوئے ہوں گے۔فرض کرو کہ آپ سبز رنگ کے پھولوں کو توڑیں گے تو وہ آپ کے ہاتھ میں طرح طرح کے رنگ بدلتا جائے گا۔اور اس پودے پر بھی طرح طرح کے رنگ ہر ایک پھول بدلتا رہے گا۔غرضیکہ چنبا کا پودا ایک مجسہ کا پودا نظر آئے گا۔ہر منٹ میں تبدیل ہوتا رہے گا۔اور ایک جگمگاہٹ ہوگی۔

اُلو تنتر نمبر ۲۹۴ (بنگالی کنواں)

اگر پرندہ اُلو کے رنگ تین ماشہ کو ایک صاف پانی کے کنواں میں ڈال دیا جائے تو اس کنواں کا پانی منٹ منٹ کے بعد رنگ بدلتا رہے گا۔یعنی جتنے لوٹے پانی کے اس کنواں سے

نکالو گے سب علیحدہ علیحدہ ہوں گے اور لوگ محو حیرت ہو جائیں گے مگر یہ عمل یعنی اس رنگ کا اثر کنواں پر ایک سال تک رہے گا۔اور اگر آپ چاہیں کہ فوراً درست ہو جائے تو اس کنواں میں ایک من چونا اور ایک پھٹکری سفید ڈال دیں۔اور پانچ من پانی نکال دیں۔تو اسی وقت درست ہو جائے گا۔مثل سابق صاف وشفاف نکل آئے گا۔اور بالکل ہی مضر صحت نہ ہوگا۔

اُلو تنتر نمبر ۲۹۵ (پرندوں کا شکار)

اگر سات قسم کی جنس جسے ستانہ بھی کہتے ہیں' مثلاً گندم' جو' چنا' جوار' باجرہ' چاول ہموزن کو پرندہ اُلو کے خون میں تر بتر کر لیا جائے اور بغرض شکار پرندگان (طاہران) اس کو کسی جنگل یا باغ میں بکھیر دیا جائے تو جو بھی پرندہ مثل طوطا' کبوتر' بلبل' کوا' ہد ہد' ابابیل' چیل' چڑیا' سرخ وغیرہ کھائے گا۔تو کھانے کے بالکل ایک منٹ بعد مست ہو جائے گا۔اور اسے اپنے بیگانے کی کوئی پرواہ نہ رہے گی۔اور نہ ہی اپنی جان کا خطرہ رہے گا۔شکاری اسے بلا کھٹکے پکڑ سکتا ہے۔وہ اپنی جگہ سے ہرگز نہ اٹھے حالانکہ اس میں اڑنے کی قوت باقاعدہ ہوگی۔

اُلو تنتر نمبر ۲۹۶ (برفانی آگ)

اگر پرندہ اُلو کے خون میں تین حصہ پانی ملا دیا جائے اور اس پانی میں جو کھار (Pat Bicarb) تین ماشہ قلمی شورہ (Pat Nitras) تین ماشہ نمک طعام (Soda Choloride) تین ماشہ اور مذکور بالا خون آمیز پانی ایک پاؤ ملایا جائے۔اس مرکب کو اگر ہاتھوں پر دونوں طرف مل لیا جائے تو کسی قدر سخت آگ کیوں نہ ہو بخوبی ہاتھ میں اٹھائی جا سکتی ہے۔آگ بجائے گرم محسوس ہونے کے برف کی طرح سرد محسوس ہوگی۔اور اگر ایسی آگ میں سوت کا تاگا یا سوت کی رسی بخوبی بھگو کر خشک کر لی جائے اور اسے آگ میں ڈال دیا جائے تو ہرگز آگ نہ لگے گی۔

اُلو تنتر نمبر ۲۹۷ (بندر کا ناچ)

اگر کسی مرد انسان کو شراب پلائی جائے اور اس شراب میں ایک گھنٹہ تک اُلو پرندہ کی چونچ کی ہڈی پڑی رہے اور اس کے نکال لینے کے بعد ایک گھنٹہ تک تو پرندہ کی ٹانگ کا نچلا حصہ الٹا پڑا رہے یعنی پنجہ اوپر کی طرف ہو اور گھٹنا نیچے کی طرف۔ ایسی شراب کو اگر کسی مرد انسان کو پلایا جائے تو وہ شخص جس وقت شراب کے نشہ میں ہوگا اور اسے کہا جائے کہ ناچ بیٹا ناچ' اور بندر کا سا ناچ۔ تو وہ شخص فوراً اپنے کپڑے اتار کر پھینک دے گا۔ اور بالکل مادر زاد ننگا ہو جائے گا۔ اور جانوروں کی طرح چاروں پاؤں پر کھڑا ہو جائے گا۔ اور ناچنا شروع کر دے گا۔ اور اس قدر ناچے گا کہ آپ حیران ہو جائیں اور بندر کی طرح چیخے گا۔ اور چلائے گا۔ اور ہنستا رہے گا اور اگر آپ اس کو اس جگہ تک نہ پہنچانا چاہئے فوراً ہی پانی جس میں تین دن تک گندم بھگو کر رکھا گیا ہو اور پھر چھان لیا ہو۔ تیار رکھنا چاہئے جونہی وہ پانی آپ اس کے نزدیک لے جائیں گے۔ وہ فوراً ہی اسی پانی کو کھینچ لے گا۔ اور غٹا غٹ پی جائے گا اور ٹھیک ہو جائے گا۔

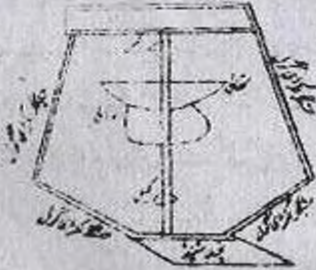
اُلو تنتر نمبر ۲۹۸ (شیر کی گرج)

اگر پرندہ اُلو کے پھیپھڑا کو نکال لیا جائے اور اسے خون سے صاف کر کے یعنی اچھی طرح دھو لیا جائے کہ اس میں خون کی بوند تک نہ رہے۔ صرف پھیپھڑا کا گوشت ہی گوشت رہ جائے اور اسے سکھا لیا جائے اور کپڑا میں چھان لیا جائے۔ اس کے بعد شیر کی کھال کا ایک ٹکڑا لیا جائے اور ایک عدد شیر کی مونچھ کا بال لیا جائے اسے سفوف پھیپھڑا مذکور بالا کی چڑلی میں ملا دیا جائے اب چھٹانک روغن کنج لیا جائے اور ایک تولہ شیر کی چربی لی جائے۔ دونوں کو باہم پگھلا کر یکجان کر دیا جائے اس میں سفوف پھیپھڑا مذکور بالا معہ شیر کی مونچھ کا بال کھرل شدہ ملا دیا جائے۔ یہ ایک مٹی سی بن جائے گی۔ اس کو شیر کی کھال مذکورہ بالا کی پشت پر اچھی طرح مل دیا جائے۔ پھر اس کھال کو درخت جال کے سایہ میں خشک کیا جائے۔ جب کھال خشک ہو جائے تو اس کو محفوظ رکھ لیا جائے جب کوئی شخص کسی مہم پر جائے تو اس کھال کے ٹکڑے سے تھوڑا سا ٹکڑا اپنے ساتھ جیب میں لے جائے تو وہ مہم کو بہت ہی بہادرانہ طور سر کرے گا۔ چاہے اس کے مقابلہ میں سینکڑوں دشمن کیوں نہ آ جائیں۔ صرف اس کی ایک آواز سے لرزہ بر اندام ہوں

گے۔ اس کی آواز مثل شیر کی گرج کے ہوگی۔ اور اس آواز میں وہ اثر ہوگا۔ کہ دوسرا کوئی کتنا ہی قوی ہیکل جوان کیوں نہ ہو۔ آواز کو سنتے ہی کانپ اٹھے گا۔

اُلو تنتر نمبر ۲۹۹ (گراموفون کا گانا)

دو بالکل ہم وزن ہم قطر گول تانبائی تھالیاں بنوالیں۔ ان کو رگڑ رگڑ کر دونوں طرف سے اس قدر صاف و شفاف کریں کہ ہاتھ کی انگلی کے پورے کو اگر ان پر پھیرا جائے تو ہرگز ہرگز رگڑ نہ لگے اب ان دونوں میں سوت بھر عین مرکز میں گول سوراخ نکلوالیں ان دونوں کے درمیان ایک جست کی کیل لگوالیں یعنی جست کا کیل دونوں کے مرکز کے سوراخ میں ہو۔ اس کیل کو اس طرح پر لگوائیں کہ اوپر کی تھالی کیل سے باہر نہ نکل سکے۔



اور نیچے کی تھالی بھی کیل سے باہر نہ جا سکے۔ اور ساتھ دونوں تھالیاں آپس میں رگڑ بھی نہ کھا سکیں۔ مگر قدرے فاصلہ پر بھی رہیں اور نہایت ہی آسانی سے گھوم سکیں۔ تھالیوں اور کیل کی شکل حسب ذیل ہوگی ان دونوں تھالیوں کو نیچے اوپر مضبوط سٹینڈ پر رکھیں۔ ان دونوں تھالیوں کے پلانوں یعنی ملے ہوئے حصوں پر یعنی اندرونی حصہ پر نیچے کی تھالی کے اوپر کی تھالی کے نیچے) دو بوند خون اُلو۔ برادہ ناخن اُلو دو رتی' شہد خالص ایک ماشہ' مشک دو رتی دودھ گائے چھ ماشہ۔ ان تمام اشیاء کا مرکب ایک لعاب بن جائے گا۔ اس لعاب کو لگا دیں۔ اور ایک منٹ کے لئے ایک تھالی کو دائیں طرف اور نیچے کی تھالی کو بائیں طرف چکر دیں۔ جب اس طرح دس پندرہ' چکر ان دونوں تھالیوں کو ہو جائیں تو تھالیاں خود بخود چکر کھانے لگ جائیں گی۔ ایک لحہ کے بعد آپ دیکھیں گے کہ ہر دو تھالیاں متضاد جواب اس تیزی سے خود بخود چکر کھا رہی ہوں گے۔ جیسا کہ گراموفون کی تھالی کھاتی ہے۔ تھوڑی دیر کے بعد ان سے

الّو تنتر نمبر ۳۰۰ (جادو کی قلم)

ایک کاہی کی قلم جسے تراشا نہ گیا ہو لی جائے اور اسے الّو کے خون میں اس دن تک بھگو
کر رکھ دیا جائے حتیٰ کہ وہ نرم ہو جائے اور خون کا اثر اس قلم کے رگ و ریشہ تک پہنچ جائے پھر
اس قلم کو کڑکتی دھوپ میں تین دن مٹی سے بچا کر خشک کیا جائے اور اس کے بعد اس قلم کو تراش
لیا جائے۔ ایک تولہ بھیڑ کی چربی لی جائے اور ایک تولہ روغن کنجد میں سے چھ ماشہ روغن مرکب
لے کر اس میں تین رتی خاکستر سوختہ از جلد پرندہ الّو ملایا جائے۔ اس میں ایک تولہ پھلہ جو کہ
روغن کنجد کی بتی جلا کر حاصل کیا گیا ہو ملایا جائے پھر اس تمام مرکب مٹی کے ایک تولہ پانی اور
ایک ماشہ اور نخوز ملا کر پکایا جائے۔ یہ ایک قسم کی سیاہی تیار ہو جائے گی۔ اس سیاہی اور قلم
کو ہمیشہ کے لئے محفوظ رکھ لیا جائے۔ اب ایک تختہ کاغذ سفید کو لے کر اس کو آب زعفران میں
ہر دو جانب سے تر کر لیا جائے اور پھر چاندنی میں اسے خشک کیا جائے اور اس کاغذ کو بھی محفوظ
رکھ لیا جائے۔ آپ کے پاس اب کاغذ قلم سیاہی تینوں چیزیں موجود ہیں۔ مگر واضح رہے کہ اس
سیاہی کو کسی چینی کے برتن میں بطور دوات رکھا جائے کاغذ کے ٹکڑے پر جو کچھ آپ اس قلم سے
لکھیں گے وہی پورا ہوگا۔ مثلاً آپ کسی مریض کے لئے دعا لکھ دیتے ہیں۔ تو وہ مریض کتنا ہی
لاغر کیوں نہ ہو جونہی اس کاغذ کے ٹکڑے کو بطور تعویذ اپنے پاس رکھے گا روز بروز تندرست ہوتا
جائے گا۔ اگر آپ اس کاغذ سیاہی اور قلم سے کسی کو مقدماتی دعا تحریر کر دیتے ہیں تو یقین جانئے
کہ وہ سائل بفضل خدا کامیاب ہوگا۔ اور اگر آپ کسی طالب علم کے امتحان کی کامیابی کے لئے
چند الفاظ دعائیہ لکھ دیں گے تو یقین رکھئے کہ وہ ہر حالت میں کامیاب ہوگا۔ اور اگر آپ کسی
فراق محبت کے مریض مونث ہو یا مذکر اس کی کامیابی کے لئے تحریر کر دیتے ہیں۔ تو بغیر حیل و
حجت کامیاب ہوگا۔ غرضیکہ اس قلم سے تحریر مذکورہ بالا کاغذ مذکور بالا سیاہی سے کی جائے
گی۔ لفظ بہ لفظ درست ثابت ہوگی۔ تحریر چاہے کسی زبان مثلاً اردو، ہندی، گورکھی، ناگری، گجراتی
فرانسیسی، لاطینی، جرمن، امریکن وغیرہ میں ہو اور صاف سہل الفاظ میں تحریر ہو۔

سریلی آواز پیدا ہوگی۔ پھر آپ جو بات کریں گے اور ذرا خاموش ہو جائیں گے۔ تو وہی بات
یہ تھال کی آواز آئے گی۔ جسے آپ بخوبی سمجھ سکتے ہیں۔ اور آواز بھی ہو بہو متکلم کی طرح ہوگی
مثلاً اگر آپ کہیں کہ دوست مزاج کیسا ہے تو تھالی ہی آپ کی خاموشی پر کہے گی کہ دوست
مزاج کیسا ہے۔ یا اگر آپ سرتان باجا طبلہ سے کوئی راگ شروع کر دیتے ہیں تو جب تک آپ
اس راگ اور ہر قسم کی صدا کو ختم نہیں کریں گے تب تک تھالی خاموش سنتی رہے گی۔ اور جونہی
آپ خاموش ہوئے تو یہ تھالی بالکل اسی طرح باجہ، طبلہ، سرتال سے راگ گانا شروع کر دیں
گی۔ اور سامعین کو ایسا معلوم ہوگا کہ جس طرح آپ گا رہے ہیں۔

خوبی دیگر

طرح طرح کی بولیاں

اب اگر ان دونوں تھالیوں کو کسی کپڑے سے پکڑ کر کھڑا کر دیا جائے کپڑے سے اس
لئے کہ تھالیاں سخت گرم ہوں گی۔ ہاتھ لگانے سے ہاتھ جل جائے گا۔ اور اب الٹی جانب گھما
دیا جائے۔ تو پہلے تو اسی طرح سریلی آواز نکلے گی۔ اور اس کے بعد نصف منٹ کے لئے
خاموشی ہو جائے گی۔ مگر احتیاط رہے کہ اس اثناء میں آپ بالکل خاموش بیٹھے رہیں اور کسی قسم
کی کوئی آواز پیدا نہ ہو۔ اور کمرہ بالکل بند ہو۔ سامعین جس قدر چاہیں بیٹھ سکتے ہیں اس کے
بعد ان تھالوں سے آواز آئے گی کہ آپ کیا سننا چاہتے ہیں تو آپ فوراً جو سننا چاہیں۔ ایک
شخص جواب دے۔ فرض کرو کہ آپ نے کہا کہ فلاں پرندہ کی آواز سناؤ تو فوراً اسی پرندہ کی
آواز آنے لگے گی۔ اور تھوڑی دیر کے بعد تھالیاں خود بخود سوال کریں گی اور کیا چاہتے ہو تو
اب آپ جو کچھ سننا چاہیں کہہ سکتے ہیں۔ یا کسی کا حال پوچھ سکتے ہیں۔ تھالی آپ کو جواب یا
ثواب دے گی۔

اُلّو تنتر حصہ چہارم

(اُلّو کے خواب کی تعبیر)

اگر کوئی مرد یا عورت پہلی رات خواب میں اُلّو کو کسی سرسبز درخت پر بیٹھا اور بولتا ہوا دیکھے تو باور کیجئے کہ اگر وہ زمیندار ہے تو اس کی موجودہ فصل تباہ و برباد ہو جائے گی۔ اگر بیوپاری ہے تو اسے اجناس کے بیوپار میں سخت نقصان ہوگا۔ اگر کپاس کا بیوپاری ہے تو اس تھوڑا سا مفاد رہے گا۔ اگر سونا اور چاندی کا بیوپاری ہے تو اسے اچھا خاصا منافع رہے گا۔ کانسی اور پیتل کا بیوپاری کے لئے بھی منافع کہا گیا ہے مگر دیگر دھاتوں کے بیوپاریوں کو سخت نقصان رہے گا۔ البتہ قلعی اور پارہ کے بیوپاری نفع میں رہیں گے سرمہ اور لوہے کے بیوپاری نہایت سخت نقصان اٹھائیں گے۔ کپڑے کے بیوپاری سوتی کپڑے کے اور سوت خالص کے تو معمولی منافع میں ہوں گے سلک اور سلکی کپڑے کے بیوپاری سخت نقصان میں ہوں گے البتہ ریشمی کپڑے کے بیوپاری کافی فائدہ میں رہیں گے۔ گھی کے بیوپاری بہت کافی فائدہ اٹھائیں گے مگر تیل کے بیوپاری بہت ہی معمولی فائدہ میں رہیں گے تیل میں بھی گولہ اور مونگ پھلی مہوہ کا بیوپاری تو کچھ فائدہ میں رہے گا۔ مگر تل اور سرسوں کے تیل کا بیوپاری نقصان اٹھائے گا۔ رنگ کے بیوپاری سفید اور پیلے نیلے کاسنی رنگ کے بیوپاری فائدہ میں رہیں گے مگر کالا اور سبز رنگ کا بہت مندہ ہوگا اور ان کا بیوپاری نقصان میں رہے گا۔ مصنوعات میں لوہے کا مصنوعی سامان بنانے والے اور کاریگر ٹوٹے میں رہیں گے۔ پیتل، سلائیڈ اور دیگر مصالحہ اور مصنوعات کے بنانے والے یا سوداگری کرنے والے بہت زیادہ نفع میں رہیں گے۔ پتھر کا بیوپار کرنے والے بہت زیادہ نفع میں رہیں گے۔ سرخ اور سیاہ رنگ کے پتھر کے کام کرنے والے بہت زیادہ فائدہ اٹھائیں گے۔ یہ بات خاص توجہ کے قابل ہے کہ شیشہ اور عینک کے بیوپاری سب سے زیادہ منافع میں رہیں گے۔ آپ حیران ہوں گے کہ اُلّو کا خواب تو سرسبز درخت پر بولتے اُلّو کو ایک نے دیکھا مگر اس کا اثر دنیا کے ہر قسم کے لوگوں پر کیوں پڑے گا۔ اس میں کوئی نئی بات نہیں ہے۔ ایک سرسبز درخت پر جب اُلّو بولتا ہے تو اس وقت کچھ گرہ اور نچھتر ایسی چال پر ہوتے ہیں کہ ہر ایک چیز پر اس قسم کا ہی اثر ہوتا ہے۔ اس لئے اسی وقت

ہی کوئی بھی اس کا اس صورت میں خواب لکھنا دگرنہ سرسبز درخت پر اُلّو مشکل سے ہی بسرام کرتا ہے اکثر اُلّو اجاڑ اور خشک درختوں پر ہی بسرام جماتا ہے۔ اور بیٹھتا ہے اسے سرسبز جگہ سے طبعاً اور فطرتاً ہی پرہیز ہے اس کے علاوہ ایسے خواب کے وقت تعبیر آ چکا گیا ہے۔

(۲)

اگر کسی ملازم کو ایسا خواب آئے یا کسی ملازمہ کو ایسا خواب کا آنا سنا دیا جائے تو اسے بہت سخت وقت کا سامنا ہوتا ہے۔ یا تو اس کی ملازمت کے چھوٹ جانے کا ڈر ہوتا ہے یا اسے ملازمت میں سخت قسم کی تنزلی اور تکلیف کا سامنا ہوتا ہے مگر یاد رہے کہ جو ملازم نہ خود ایسا خواب دیکھے اور نہ اسے کسی نے ایسا خواب سنایا ہو تو اسے اس کا کوئی ڈر نہیں ہوتا اور نہ ہی اس کا اس پر کوئی اثر ہوتا ہے، حاملہ عورت اگر خود اس قسم کا خواب دیکھے تو اسے اسقاط حمل ہونا ضروری ہے۔ اگر کوئی بیمار خود ایسا خواب دیکھے یا اسے ایسا خواب سنایا جائے تو اس کے حق میں اس کی تعبیر بہت بری ہے۔ اندھوں کے لئے اس خواب کی تعبیر نفع بخش ہے ڈاکٹروں اور حکماء کے لئے اس خواب کی تعبیر نہایت ہی نفع بخش ہے اگر اسی خواب کے بجائے پہلی شب کے درمیانی شب کے وقت یعنی بارہ بجے رات سے لے کر دو بجے رات تک دیکھا جائے تو اس کی تعبیر میں بہت کچھ تغیر و تبدل ہو جاتا ہے۔ ایسے وقت میں دیکھا خواب ہو بیوپاری، ملازم کے لئے جس قدر کے پہلی شب کے خواب کی تعبیر سے قریباً نصف نقصان دہ ہوتا ہے۔ یعنی کہ جو اجناس نقصان دینے والی ہوتی ہیں وہ قریب آدھے کے نقصان پہنچاتی ہیں اور اس طرح جہاں پہلی شب کے خواب کی تعبیر میں فائدہ بیان کیے گئے ہیں۔ ان کا مفاد بھی قریب نصف کے رہ جاتا ہے۔ مقصد بیان یہ ہے کہ جتنی قوت یا اثر پہلی شب کے خواب میں ہے درمیانی شب کے خواب میں وہ قوت یا اثر قریب نصف کے رہ جاتا ہے۔ اور اگر یہی خواب چار بجے صبح سے پانچ بجے صبح تک دیکھا جائے تو اس کی تعبیر بالکل ہی الٹ ہو جاتی ہے۔ پہلی شب کے خواب میں جہاں نقصان بیان کیا گیا ہے اس پو پھٹنے سے پہلے کے خواب کی تعبیر بجائے نقصان دہ کے نفع بخش ہے۔ اور جہاں پہلی شب کے خواب میں اس کی تعبیر کے نفع ہونا بیان کیا گیا ہے یعنی کہ جہاں اس کی تعبیر مفید ہوتی ہے وہاں اس وقت کے خواب کی تعبیر نقصان دہ ہوتی ہے اور جن خاص اشخاص کو پہلی شب کے خواب میں اس کی تعبیر فائدہ مند ہے اس وقت کے خواب میں ان خاص اشخاص کے لئے یہ نقصان دہ اور ضرر رساں ہے اور جہاں پہلی شب کے وقت یہ نقصان دہ اور

ضرر رساں ہے اس وقت میں یہ منافع بخش ہو گی۔ ایک بات بالکل ہی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ اگر کوئی شخص چاہتا ہے کہ خواب دیکھنے یا سننے سے جو نقصان اسے ہونے والا ہے تو وہ اس سے محفوظ ہو جائے گا یعنی کہ اس خواب کی تعبیر سے اسے کسی قسم کا گریز یا اثر نہ ہو تو اسے چاہئے کہ اس دن صبح ہوتے ہی بنا نہائے یا منہ دھوئے یا کلی کرے حتیٰ کہ حاجات ضروری سے ہی فارغ نہ ہو یعنی کے بستر سے اٹھتے ہی سیدھا شہر سے باہر نکل کر جنگل کو چلا جائے اور کوشش کرے کہ کہیں اسے ایسا درخت مل جائے جہاں پر کہ اُلو کا گھونسلہ ہو بہر صورت اگر ایسا گھونسلا نہ ملے تو کسی ایسے درخت کو تلاش کرنے کی کوشش کرے جس پر مردہ خور پرندہ یعنی گدھ بسرام کرتے ہوں خواہ اُلو کے گھونسلے والے درخت کے نیچے جا کر بیٹھ جائے اور وہاں پر جنگلی اوپلے کی قدرے آگ جلائے خوب دھواں اٹھے گا اور اس درخت پر بھی خوب دھواں پھیل کر وہاں کا ماحول دھندلا ہو جائے تو اس دہکتی آگ کے گرد تین چکر لگائے اور پھر اس درخت کی ایک ٹہنی توڑ کر تین پتے اس ٹہنی سے لے کر اسی آگ میں ڈال دے اور ان پتوں کے جل کر خاک ہو جانے تک وہاں موجود رہے۔ پھر ان پتوں کی راکھ لے کر اس کا ماتھے پر تلک کر کے بقایا ٹہنی کو ہاتھ میں لئے وہاں سے گھر کی طرف روانہ ہو اور راستہ میں ٹہنی سے ایک ایک پتہ توڑ کر اسے درمیان سے چیر کر دو ٹکڑے کر کے اپنے سر کے اوپر سے پشت کی طرف پھینکتا ہوا چلا جائے اور جب آبادی کے نزدیک پہنچے تو اس ٹہنی کو توڑ کر دو ٹکڑے کر کے اپنے سر کے اوپر سے اپنی پشت کی طرف پھینک دے اور پھر کر اسے نہ دیکھے گھر کے اندر داخل ہونے سے پہلے ہاتھ منہ دھو کر تین کلی کر کے پھر گھر میں داخل ہو۔ ایسے کرنے پر اس خواب کا کسی قسم کا برا اثر کبھی بھی ہرگز ہرگز نہیں ہو سکتا۔

(۳)

اگر کسی شخص مرد یا عورت کو خواب میں کسی وقت ہی اُلو جنگل میں اڑتا ہوا نظر آئے اور اپنی اڑان میں اس نے کسی پرندہ کو اپنا شکار بنا کر پکڑ لیا ہو اور اسے کھا گیا ہو تو اس کی تعبیر بہت بری ہے یہ کہ جس نے ایسا خواب دیکھا ہے وہ ضرور کسی آفت ناگہانی میں فوراً پھنسنے والا ہے یا اس پر یا اس کے کسی نہایت ہی عزیز پر حادثہ جانکاہ ہو گا یا وہ خود اس کا کوئی نہایت ہی عزیز لواحقین کسی مقدمہ میں پھنس جائے گا جن سے اس کا عہدہ برہونا بہت ہی مشکل ہو گا۔ اگر اس پرندہ کو اُلو کھا نہیں سکا ہے اور وہ پرندہ اس سے بچ کر نکل گیا ہے تو خواب دیکھنے والے کو حادثہ تو

ضرور پیش ہو گا یا کوئی دیگر تکلیف ناگہانی تو ضرور پیش ہو گی مگر وہ اس حادثہ یا تکلیف سے بال بال بچ کر محفوظ ہو گا۔

یا اگر اُلو نے اپنے شکار کو کھایا نہیں مگر مار کر پھینک دیا ہے یعنی کے وہ شکار کھایا تو نہیں گیا مگر نگل جانے کے بعد وہ جانبر نہیں ہو سکا تو بھی خواب دیدہ یا شنیدہ ناگہانی آفت اور حادثہ میں پھنس تو ضرور جائے گا اسے تکلیف بھی بہت زیادہ ہو گی، مگر وہ حادثہ اسے برباد کر دینے والا جانکاہ نہیں ہو گا۔ البتہ اسے اس سے نقصان کافی ہو گا۔

اگر خواب میں دیدہ یا شنیدہ شخص چاہتا ہے کہ وہ اس خواب کی نقصان دہ تعبیر سے محفوظ رہے اور اس کا اثر اسے کوئی بھی گزند نہ دے سکے تو ایسے شخص کو چاہئے وہ صبح اٹھتے ہی چھوٹے پرندوں مثلاً چڑیا، بٹیر، لالی، بلبل، کبوتر وغیرہ ان پرندوں کو جو خصوصاً دانہ دنکا کھانے کے عادی ہوں اور گوشت وغیرہ نہ کھاتے ہوں کو دانہ دنکا کھلائے اور اس دانہ دنکا کو قدرے شہد، کھانڈ یا قند سیاہ سے شیریں کر لیا ہو اور اسے روغن کنجد سے معمولی طور پر مرغن کر لیا گیا ہو۔ اور اس قسم کے کچھ دانے اپنے مسکن کے چاروں طرف باہر بکھیر دے۔ اور اس جنس کے دانوں میں سے تین دانے مشرق کی طرف منہ کر کے خود بھی بغیر چبائے کھڑا ہو دائیں ہاتھ سے منہ میں ڈال کر خالی یا گھونٹ پانی کے ذریعے بغیر چبائے نگل جائے اور پھر چند دانے لے کر ان کو بازار کی نالی یا شہر کے کسی گندے سے پانی کے نکاس کی نالی، نالہ میں پھینک دے مگر یہ دانے اس نالی میں پھینکے جائیں جن کا پانی بہہ رہا ہو اور شہر کے باہر اس کا نکاس جا رہا ہو۔ ایسا کرنے سے اس خواب کا خواب دیدہ یا شنیدہ پر کوئی اثر نہ ہو گا۔ اور ہر طرح سے محفوظ رہے گا۔

(۴)

اگر کوئی شخص خواب میں کسی بھی وقت کسی اُلو کو ماسوائے سورج کے نکلنے کے یعنی کہ سورج نکلنے سے پہلے اور غروب کے بعد کسی اُلو کو ہوا میں پھڑ پھڑاتا اور چیختا اور چلاتا ہوا اڑتا ہوا جاتا دیکھے۔ تو ایسے خواب کی تعبیر شدید بیماری ہے جس سے کہ خواب سننے والا اور دیکھنے والا یقینی طور پر سخت بیمار ہو جائے گا اور اس کی اس بیماری میں اسے سخت بے چینی اور درد وغیرہ کی سخت تکلیف ہو گی اور اس کا اس بیماری پر زر کثیر خرچ ہو گا۔ مگر یہ بیماری اس کے لئے ہلاکت کا باعث نہ ہو گی البتہ اس کے لئے دیرپا ہو سکتی ہے جس سے اس کے لواحقین بے حد پریشان ہوں گے اسے جسمانی اور مالی کافی نقصان ہو گا۔ اگر کوئی صاحب چاہتے ہیں۔ کہ خواب دیدہ اور



شنیدہ اس آفت سے محفوظ رہے تو اسے چاہئے کہ خواب دیدہ اور شنیدہ شخص کو فوراً ہدایت کرے۔ کہ وہ صبح ہوتے ہی گائے کے کچے دودھ میں شہد ملا کر اور گندم کی مرغن روٹیوں کو اس دودھ میں بھگو کر کوؤں کو ڈالے اور اس وقت تک برابر ڈالتا رہے جب تک کوئے کائیں کائیں کرتے ہوئے ایک دوسرے پر لقمہ کے لئے جھپٹے نہ ماریں۔ اور سب جمع شدہ کوے پوری طرح سیر نہ ہو جائیں اس کے بعد جس برتن میں وہ دودھ شہد اور روٹی اکٹھی جمع کی گئی تھی اس برتن میں عرق گلاب اور تھوڑا سا دودھ ڈال کر کسی بالکل سیاہ (جس کے جسم پر کوئی سفید یا خاکی نشانی نہ ہو) رنگ کی بکری کو پلا دیں یا تو اس برتن کو جنگل میں پھینک دیں۔ ایسا کرنے سے وہ بکری تو تین بعد بیمار ہو کر مر جائے گی۔ مگر خواب دیدہ یا شنیدہ شخص پر کسی قسم کی کوئی بیماری اثر نہ کر سکے گی اور نہ ہی اسے کوئی دیگر قسم کی تکلیف ہوگی مگر یاد رہے کہ یہ سب عمل عامل کو حاجات ضروری سے فارغ ہو کر نہا دھو کر خوب صاف ستھرا ہو کر اور صاف کپڑے پہن کر کرنا چاہئے۔ اگر اس غسل میں ذرا بھی ناپاکی اور گندگی کا دخل ہوا تو سب کا سب کیا ہوا عمل بالکل ہی رائیگاں جائے گا اور خواب دیدہ یا خواب سننے والا شخص اس خواب کی تعبیر سے آنے والی بیماری سے محفوظ نہ رہ سکے گا۔ واضح رہے کہ اس خواب کی تعبیر میں اکثر سینہ اور گردوں کی تکالیف ہی پیش آیا کرتی ہیں۔

(۵)

اگر کوئی شخص مرد یا عورت شب اول یا شب درمیان صبح تین بجے تک کسی الو کو آبادی میں سورج کی موجودگی میں یعنی دن کے وقت خواب کی حالت میں کسی عمارت پر خاموش بیٹھا دیکھے تو ایسے خواب کی تعبیر خواب دیدہ اور عمارت میں مقیم لوگوں کے لئے مالی طور پر سخت نقصان دہ ہے۔ اگر وہ شخص بیوپاری ہے تو اسے بیوپار میں سخت نقصان ہوگا۔ اور اگر ملازم ہے تو اس کی ملازمت میں اسے تنزلی ہونے والی بلکہ یہاں تک خدشہ ہے کہ کہیں اسے ملازمت سے جواب ہی نہ ہو جائے اور اگر وہ شخص یا عمارت کے مقیم صاحب جائداد ہیں تو ان کی جائداد کے تباہ ہو جانے کا خطرہ عظیم ہے۔ اور اگر اس عمارت کے مقیموں میں سے کوئی یا خواب دیدہ خود کسی بیماری میں مبتلا ہے۔ تو اس بیماری میں سخت تکلیف ہوگی۔ وہ بیماری لمبے عرصہ تک جائے گی نیز اس کے علاج میں زر کثیر خرچ ہوگا اور عزیز و اقارب کو سخت پریشانی ہوگی یہاں تک کہ مریض قریب المرگ ہو جائے گا' مگر موت ہرگز نہ ہوگی بہر صورت بہت ہی پریشانیوں تکالیف اور نقصان سرمایہ کے بعد مریض لمبے عرصہ میں شفایاب ہوگا۔ اور اگر یہی خواب پچھلی شب یعنی



چار یا پانچ بجے صبح کے قریب پو پھٹنے سے پہلے تک دیکھا جائے تو اس کی تعبیر بھی یہی کچھ ہے۔ مگر اس کا اثر کچھ کم ہوگا اور قریب نصف کے ہوگا۔ واضح رہے کہ اگر یہی خواب بجائے مرد کے عورت کو ہوتا ہے تو تکلیف تو بالکل اسی قسم کی ہوگی مگر اس میں طاقت بہت ہی کم ہوگی۔ بلکہ نہ ہونے کے برابر ہوگی۔ اور اگر الو پہلی شب خواب میں رات کو کسی عمارت پر بیٹھا ہوا یا بیٹھ کر کچھ بولتا خواب میں دکھائی دے' تو ایسی خواب کی تعبیر بہت ہی شدید ہوگی۔ یعنی کہ خواب دیکھنے والا یا عمارت کے مقیم میں سے کوئی صاحب ایسی تکالیف میں مبتلا ہوں گا کہ پناہ خدا۔ اگر کوئی بیمار ہے تو اتنا سخت بیمار ہوگا کہ شاید اسی جان بخشی ہو' خرچ زر کا کوئی ٹھکانہ نہ ہوگا۔ تکلیف اور پریشانی حد سے زیادہ نا قابل برداشت ہوگی۔ مالی طور پر جائیداد تباہ ہو جائے گی۔ اگر بیوپاری ہے تو بیوپار میں ہمہ قسم کا نقصان ہوگا۔ اگر ملازمت کا سلسلہ ہے تو بہر کیف ملازمت سے ہاتھ دھونے پڑیں گے اگر کسی مقدمہ میں پھنس گیا ہے تو اس میں شکست لازمی ہے بلکہ اگر کوئی فوجداری مقدمہ ہے تو شکست کے علاوہ جرمانہ اور قید کا خدشہ بھی ہوگا۔ جائیداد اور جان کو آگ لگ جانے کا خطرہ بھی لاحق ہو سکتا ہے۔ غرضیکہ ہر طرف سے پوری طرح تباہی کے آثار ہویدا ہوں گے۔ اگر یہی کیفیت خواب میں پچھلی شب نظر آئے تو اس تمام کا اثر شب اول کی نسبت بہت قریب چوتھائی کے ہوگا' مریض موت سے بچ سکتا ہے۔ مقدمہ میں سمجھوتہ ہو کر صلح صفائی ہو سکتی ہے ملازمت بہت زیادہ کوشش سے بچ سکتی ہے بیوپار میں نقصان کچھ کم ہو سکتا ہے۔ تاہم پریشانی اور نقصان سرمایہ ضرور ہوگا۔ پرمیشور بخشے۔

مگر یہی خواب اگر کسی کو سنایا جائے تو سننے والے کو بھی دیکھنے والے کی طرح تکالیف درپیش ہوں گی' مگر اس پر اس کا اثر برائے نام ہوگا۔ مگر کچھ نہ کچھ تکلیف ضرور ہوگی اور اگر یہ خواب صبح' دوپہر' شام کے علاوہ اگر رات کو سنایا جاتا ہے تو ایسی حالت میں سننے والے پر اس کا کچھ بھی اثر نہ ہوگا' کیونکہ رات تک اس کی تمام طاقت جہاں منتقل ہونی ہوگی ہو چکی ہوگی اور اس خواب کلام کے سننے میں اس کا کوئی اثر باقی نہ رہے گا۔ تاہم پھر بھی سننے والے کو چاہئے کہ اگر کوئی شب کے وقت اسے اس قسم کا کوئی خواب سنائے تو اسے پہلے ایک کلی آب شیریں سے کر لینے کے بعد ایک کلی شیر مادہ گاؤ سے کر لینی چاہئے ایسے کرنے سے اسے کسی قسم کا خدشہ نہ رہے گا۔ ورنہ ہی کسی قسم کے نقصان کا احتمال باقی رہے گا۔ اگر کوئی صاحب چاہتے ہیں کہ وہ خواب کے ان تمام تاثیروں اور طاقت بد سے محفوظ رہیں تو انہیں چاہئے کہ خواب دیکھنے والا

بیدار ہوتے ہی اور سننے والا سنتے ہی توے کی سیاہی کی ایک پڑیہ باندھ کر فوراً جنگل یا کسی
سنسان آبادی کی طرف روانہ ہو جائے۔ جہاں پر کوئی انسان یا مکان نہ ہو اور مقام بالکل ہی
سونا ہو وہاں کسی اجڑے ہوئے شکستہ اور بغیر پتوں کے درخت کے نیچے بیٹھ جائے۔ اس توے کی
سیاہی کی پڑیہ کھول کر اپنے بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر ڈالے اور پھر دونوں ہاتھوں سے اس سیاہی کو
مسل لے کہ دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں اور انگلیاں بالکل سیاہ ہو جائیں اب اس درخت کے
تنے کے اوپر چاروں طرف ان دونوں ہاتھوں کے نشان لعنت دے رہے ہیں۔ پھر اس سیاہی
کی پڑیہ والے کاغذ کو زمین پر اس درخت کے نیچے جلا دے اور اس کی راکھ کو محفوظ کر لے وہیں
پر بیٹھے ہوئے اس کاغذ کی راکھ کا تلک اپنے ماتھے پر لگائے اور باقی کی راکھ محفوظ اپنے گھر میں
لائے اور اس مکان کے ہر ایک مقیم کے ماتھے پر تلک اس راکھ سے کرے اور اپنے بھی ہر ایک
عزیز و اقارب کے ماتھے پر بھی اس راکھ سے تلک کرے چاہے اپنے عزیز و اقارب اس مکان
میں مقیم نہ بھی ہو رہے ہوں۔ ایسا کرنے کے بعد جب سورج غروب ہونے لگے تو اس وقت
آگ میں اسی مکان میں جہاں کہ خواب دیکھا گیا ہے آگ میں قدرے مرچ سرخ ڈال دے
جس سے کہ مکان مذکور میں مرچ سرخ کے جلنے سے دھواں پھیل جائے اور اس کے بعد آٹا
گندم کی تین مرغن روٹیاں پکا کر جن میں نمک اور مرچ ڈالی گئی ہو تین کالے کتوں کو کھلا
دے۔ جب کتے روٹیاں کھا چکیں تو اس کے بعد صاف پانی سے تین کلی کرے اور قدرے کھانڈ
کھائے مگر اس کے اوپر ایک گھنٹہ تک پانی ہرگز نہ پیے' اور نہ ہی کوئی چیز کھائے۔

(٦)

اگر کوئی شخص جاگتی حالت میں جنگل یا آبادی میں کسی اُلّو مردہ کی لاش کو دیکھ پاتا ہے
اور اس وقت دن کا وقت ہے یعنی کہ سورج غروب نہیں ہوا تو یقین جانئے کہ اس شخص کا کام
آسائش آرام اور راحت کا وقت نزدیک آ پہنچا ہے۔ اگر وہ کسی مقدمہ میں مبتلا ہے تو اسے یقیناً
اس میں کامیابی ہونے والی ہے اور اگر بے روزگار ہے تو اسے بہت جلد روزگار ملنے والا ہے اور
اگر وہ ملازم ہے تو اس کی ملازمت میں ترقی ہونے والی ہے اور اگر بیوپاری ہے تو اسے بیوپار
میں بہت زیادہ فائدہ ہونے کی توقع رکھنی چاہیے۔ اگر بیمار ہے تو اسے بہت جلد بیماری سے
نجات ہونے والی ہے اور شفایاب ہو کر صحت مند ہونے والا ہے' غرضیکہ یہ شگون بہت ہی نیک
اور نفع بخش ہے۔

اور اگر مردہ اُلّو کی لاش بجائے دن کے غروب آفتاب اور آفتاب نکلنے سے پہلے دیکھی
گئی ہے تو مذکورہ بالا تمام مفاد ہوں گے تو ضرور مگر وہ قدرے کم ہوں گے یعنی کہ یہ سب قسم کے
مفاد تین چوتھائی ہوں گے اور اگر اس لاش کو خود اٹھا کر چلے یعنی ندی' نالے' دریا میں ڈال دیا
جائے اور وہ بہہ کر چلی جائے یا اپنے آپ بہتے پانی میں جاتی نظر آئے۔ تو یقین جانئے کہ
صرف دیکھنے والے شخص کے آفات اور آلام رفع ہو کر فائدہ نہ ہو گا۔ بلکہ ایسا شگون القدر نیک
اور نفع بخش ہے کہ تمام نزدیک کی آبادی آسودہ ہو گی نزدیکی فصل سرسبز ہوں گے' شہر کے لوگ
اگلے ایک سال تک خوب خوش و خرم رہیں گے۔

اگر یہی حالت چاندنی رات میں دیکھی جائے یعنی کہ اس وقت مردہ اُلّو کی لاش کو پانی
میں بہتا دیکھا جائے جب پانی اور زمین پر چاندنی خوب پھیل رہی ہو یہ تمام مفادات بہت ہی
زیادہ ہوں گے اور جہاں تک وہ پانی آگے جا رہا ہے یا جہاں سے وہ لاش بہنا شروع ہوئی وہاں
سے آخر تک کی تمام آبادی کے لوگ ایک سال تک خوب خوشحال ہوں گے' بچے پیدا ہوں
گے۔ اس آبادی میں بہت زیادہ شادیاں ہوں گی۔ وقت ضروریات خوب بارش ہو گی زمین سر
سبز ہوں گی فصل بہت اچھے ہوں گے وہاں کے لوگوں کی صحت بہت اچھی ہو گی۔ چری اور گھاس
زیادہ ہو گا۔ دودھ والے جانوروں کا دودھ بڑھ جائے گا۔

(٧)

اگر کوئی حاملہ عورت پہلی شب خواب میں اُلّو کو فضا میں اڑتا بولتا ہوا دیکھے تو اس کے
وضع حمل پر لڑکی پیدا ہو گی مگر لڑکی کچھ زیادہ فہیم اور خوبصورت نہ ہو گی البتہ حوصلہ مند اور جفاکش
ضرور ہو گی۔ رنگت میں گندمی سیاہ فام ہو گی۔ بینائی بہت تیز رکھتی ہو گی۔ اگر یہی خواب حاملہ
درمیانی شب میں دیکھے گی تو اسے اسقاط حمل ہو جائے گا اور بوقت اسقاط اسے کافی تکلیف ہو گی
اور اسے کافی جریان خون ہو گا' مگر زندگی کو کوئی خطرہ لاحق نہ ہو گا۔ اور اگر یہی خواب پو پھٹنے
سے پہلے یعنی آخیر شب حاملہ دیکھے تو اسے واضع حمل میں لڑکا تولد ہو گا اور وہ لڑکا گندمی رنگ کا
ہو گا یا گورے رنگ کا ہو گا۔ صورت اور سیرت دونوں میں بہت ہی اچھا ہو گا۔ زیرک اور فہیم ہو
گا۔ خوب محنتی اور جفاکش ہو گا اس کے ساتھ ہی بلند اقبال بھی ہو گا۔

اور اگر حاملہ عورت اُلّو کو خواب میں ایک درخت پر بیٹھا ہوا اور کچھ کھاتا ہوا پہلی شب
دیکھ پائے گی تو اسے لڑکا تولد ہو گا۔ مگر لڑکا گندمی رنگ کا یا قدرے سیاہ فام ہو گا۔ سوجھ بوجھ میں



قدرے کم فہم ہوگا آواز کا سریلا مگر سیرت میں نیک ہوگا۔ اول عمر میں بہت ہی شرارتیں کرے گا۔ مگر جوان ہو کر کچھ اچھا اور باروزگار ہو جائے گا۔ ماں باپ کی خدمت ضرور کرے گا۔ مگر تنہائی پسند ہوگا۔ اور اگر یہی خواب حاملہ درمیانی شب دیکھتی ہے تو لڑکی تولد ہوگی جو سیرت میں تو نیک مگر رنگ میں گندمی ہوگی۔ قد میں دراز قد اور جسامت میں نحیف ہوگی نفسانی خواہشات اس میں اعتدال سے زیادہ ہوں گی' سوجھ بوجھ میں بہت اچھی ہوگی کچھ فیض بھی ہوگی بلند اقبال ہوگی اس کی شادی اچھے اور امیر گھرانے میں ہوگی اور اپنی زندگی نہایت ہی خوشحالی سے بسر کرے گی۔ برادری اور سہیلیوں میں اس کی قدر بہت زیادہ ہوگی۔ خود تو تعلیم زیادہ حاصل نہ کر سکے گی مگر اس کی اولاد کافی سے بھی زیادہ تعلیم حاصل کرے گی۔ اس کی اور اس کی اولاد کی عمر دراز ہوگی۔ یہ ضرور ہے کہ وہ قریباً پچاس برس کی عمر میں ضرور بیوہ ہو جائے گی' مگر اس کے طور اطوار میں ذرا بھی فرق نہ آئے گا اور اپنی خاندان کی عزت کا اسے ہر وقت پوری طرح خیال ہوگا۔ اور اگر یہی خواب ایک حاملہ پچھلی شب یعنی کہ پو پھٹنے سے تھوڑی دیر پہلے دیکھتی ہے تو اسے وضع حمل میں لڑکا تولد ہوگا۔ لڑکا خوبصورت اور خوش سیرت ہوگا۔ طویل قد اور گٹھیلے جسم کا لیم و شحیم ہوگا۔ عمر کا بھی زیادہ دراز نہ ہوگا اپنی عمر آسودگی سے گذارے گا۔ مگر بہت خوشحال نہ ہوگا چونکہ وہ اپنی تمام عمر عیاشی میں گذارے گا' شراب اور دیگر نشوں کو بھی استعمال کرے گا اور لذیذ و مختلف غذاؤں کا بھی شوقین ہوگا۔ قریباً چالیس سال کی عمر میں اکثر بیمار رہنے لگے گا۔

پھیپھڑے اور اعصابی عارضے اور بیماریاں اسے اکثر تکلیف دیتی رہیں گی۔ شاید کہ وہ ساٹھ سال سے زیادہ زندہ رہ سکے۔ خود پسند ہوگا۔ مگر تاہم ماں باپ کی کچھ نہ کچھ قدر ضرور کرے گا۔ اگر والدین کی کچھ جائداد ہے تو پوری طرح نہ سہی تو اس کا کچھ حصہ عیاشی میں برباد ضرور کرے گا۔ دوستوں احبابوں کی مجالس کا بہت شوقین ہوگا۔ اور ان پر قدر سے زیادہ خرچ کرنے میں بھی گریز نہ کرے گا۔ راج دربار میں بھی اس کا اچھا خاصا مان ہوگا۔ برادری میں بھی بجائے نفرت کے عزت کی نگاہ سے دیکھا جائے گا۔

حاملہ عورتوں میں اُلو کے خواب دیکھنے سے جو شگون میں نے بتاتے ہیں اگر کوئی حاملہ ان شگون سے محفوظ ہونا چاہے تو اسے چاہئے کہ جس شب وہ خواب دیکھے اسی شب یا صبح جونہی کہ وہ بیدار ہو فوراً اٹھ کر کھڑی ہو جائے۔ ایک سوتی حلوان یعنی لال رنگ کے کپڑا لے کر اس میں قدرے سیندور قدرے کیسر کاشمیری اور ایک بوند اپنی دائیں انگلی کلاں کے خون کی جو



پورے میں سوئی چبھو کر نکال لی جائے کو ڈال کر گانٹھ باندھ لے۔ اور بغیر حاجات ضروری سے فارغ ہوئے خاموشی سے کسی سے کلام کیے بنا باہر کھیتوں کی طرف چلی جائے اور کسی سرسبز کھیت میں اور اگر مولی کا کھیت مل جائے تو وہ اور بھی اچھا ہے میں وہ لال کپڑا زعفران سندور ایک قطرہ خون کے اسی طرح گانٹھ بند پھینک کر واپس گھر کو چلی آئے۔ مگر خیال رکھے کہ جب اس تہ کو کھیت میں پھینکے اس وقت کوئی شخص اسے تہ پھینکتے دیکھ نہ لے وگرنہ دیکھنے والے شخص پر کوئی آفت ناگہانی آئے گی۔ گھر سے بھی وہ لالتہ کو چھپا کر لے جائے اور لے جاتے وقت نہ گھر کا کوئی فرد اس تہ کو دیکھے اور نہ ہی راستہ میں اس کو کوئی دیکھے۔ اس کے بعد گھر پہنچ کر حاجات ضروری سے فارغ ہو کر غسل لے اور خوب آراستہ پیراستہ ہو کر ایک ناریل جس کا چھلکا اور ریشے نہ اترے ہوں پر تین بار سندور کا تلک کر کے دریا' ندی' نالے میں جا کر پھینک دے مگر یاد رہے کہ وہ پانی بہتا ہوا ہو کسی تالاب جوہڑ میں نہ پھینکے اس کے بعد گھر پہنچ کر خالص گھی سے بنی ہوئی مٹھائی کھائے۔ یا بالائی میں چینی ملا کر کھائے ایسا کرنے سے حاملہ تمام بد شگون اثرات سے بالکل محفوظ رہے گی اور اسے کسی قسم کا کوئی خطرہ باقی نہ رہے گا۔

اُلّو تنتر حصہ پنجم

(اُلّو کے نیک و بد شگون)

(۱)

اگر کسی شخص مرد یا عورت کو پو پھٹنے کے بعد صبح گھر سے نکلتے ہی کسی راہگذر یا مکان پر اُلو نظر آئے تو یہ شگون بد ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ سارا دن وہ جو بھی کام کرے گا وہ پورا نہ ہو گا۔ اس دن کوئی آمدنی نہ ہوگی۔ روزگار میں سخت مندہ رہے گا۔ اور اگر اس دن بغرض منافع کوئی بیوپار کیا گیا تو اس میں ہرگز بھی نفع نہ ہوگا۔ بلکہ نقصان ہی رہے گا۔ سرکار دربار میں اگر اس دن جانے کی ضرورت پیش ہوگی تو وہاں کوئی عزت نہ ہوگی بلکہ شرمندگی اور رسوائی ہوگی اور اگر کسی مقدمہ کی پیشی میں پیش ہونا ہوگا۔ تو اس دن بنا بنایا کام بگڑ جائے گا بالکل نقصان ہونے کا احتمال ہوگا۔ اور اگر ملازمت ہے تو اس میں بھی پھر نقصان ہی ہوگا اور جواب طلبیاں

ہوں گی۔اور افسران کی نظر میں گراوٹ ہوگی۔اگر ان میں سے کوئی بات درپیش نہ ہو تو کوئی نہ کوئی گھریلو نقصان ہوگا یا تو کوئی قیمتی چیز گم ہو جائے گی یا ٹوٹ جائے گی۔نہیں تو جیب میں سے کوئی چیز گر جائے گی۔دن بھر میں کسی نہ کسی شخص سے تنازعہ یا لڑائی جھگڑا ہو جانے کا بھی ڈر ہوگا۔اگر برادری بازار یا واقف کاروں میں کسی سے کوئی جھگڑا نہ ہو تو ضرور گھر میں بھی کوئی نہ کوئی جھگڑا درپیش ہوگا' غرضیکہ یہ ایک ایسا منحوس شگن ہے کہ تمام مذکورہ بالا باتوں میں سے کوئی نہ کوئی ایک ضرور ہو کر رہے گی۔اس شگن کا اثر پورے آٹھ گھنٹہ تک رہے گا۔یعنی کے آٹھ گھنٹے کے اندر اندر اگر کوئی چیز نہ ہو جو کہ ناممکن ہے تو پھر اس عرصہ کے بعد اس شگن سے کوئی بھی برا اثر نہیں ہو سکتا۔

اگر کسی صاحب کو ایسا وقوعہ درپیش آئے تو اسے چاہئے کہ فوراً ہی گھر کے اندر چلا جائے اور فوراً ہی صاف شفاف اور پاک پانی منگوا کر اس میں تھوڑا سا نمک طعام ملا دے۔تین بار اس پانی سے کلی کرے اور پھر اس پانی سے وضو کرے یعنی ہاتھ پاؤں اور منہ صاف کرے۔پھر ایک پاؤ دہی منگوا کر اس میں قدرے قند سفید ملا کر کسی کالے رنگ کے کتے کے آگے کسی مٹی کے برتن میں رکھ دے جب کتا اس دہی کو کھا چکے تو پھر اس مٹی کے برتن میں وہی بچا ہوا نمک کا پانی جس سے منہ صاف کیا تھا ڈال دے اور اس برتن کو بمعہ جو کے پاؤں کا دباؤ دے کر توڑ کر چکنا چور کر دے۔اور اگر اُلو کو دیکھنے والی کوئی عورت ہے تو باقی سب کچھ تو بالکل ہی بمع جب تحریر بالا کے کرے مگر برتن کے توڑنے اور چور چور کرنے کے بجائے بایاں پاؤں کے دایاں پاؤں کو استعمال میں لائے۔اور بجائے جوتہ پہنے ہوئے کے ننگے پاؤں ایڑی کا زور دے کر اس کو چکنا چور کرے جب چکنا چور ہو جائے تو تین بار تھوک دے۔اس کے بعد چاہے مرد ہو یا عورت گھر میں لوٹ آئے۔اور تین عدد پتاشہ چبا کر کھالے اور اس کے اوپر دہی کی چھاچھ یعنی مٹھا جس میں بجائے میٹھا کے نمک ملا ہوا ہو پی لے۔اگر ایسا کیا گیا تو یقین رکھئے کہ اس بدشگون کا کوئی بھی اثر قطعاً نہیں ہوگا۔

(۲)

اگر کوئی شخص سورج غروب ہونے کے بعد یا اس کے بعد چار گھنٹہ کے اندر کسی مکان یا راہگذر پر اُلو کو دیکھ پائے تو یہ بھی شگون بد ہے۔مگر اس کا اثر بجائے دن کے بہت ہی کم ہوتا ہے۔اس میں دن کو جتنے بھی کام کئے گئے ہوں۔وہ بخیریت انجام نہیں پاتے۔اگر اس دن کوئی

بیوپار کیا ہوگا تو اس میں کوئی خاص منافع نہ ہوگا۔بلکہ قدرے نقصان ہونے کا ڈر ہوگا اگر اس دن کوئی مقدمہ دائر کیا ہوگا یا کوئی عرضی دی ہوگی تو اس کا نتیجہ کوئی مفید آور نہ ہوگا اور وہ مقدمہ اور درخواست مفید نہ رہے گی۔اگر کسی طالب علم نے اس دن کوئی امتحان دیا ہوگا۔تو اسے اس امتحان میں کوئی کامیابی نہ ہوگی بلکہ اس سے کچھ نقصان ہی ہوگا' گھر والوں سے تو اس شگون کے اثر سے کوئی جھگڑا نہیں ہو سکتا البتہ باہر کے لوگوں سے معمولی طور پر کوئی سخت کلامی اور ترش روئی ہو جانے کا ڈر ہے۔اس شگون میں ایک خاص اثر یہ بھی ہے کہ اگر اس رات اپنی منکوحہ سے مباشرت کی جائے اور حمل ٹھہر جائے تو یقین رکھئے کہ وضع حمل پر لڑکی پیدا ہوگی جو نیک بخت نہ ہوگی۔بلکہ وہ لڑکی عمر بھر گذارہ زیادہ تنگدستی سے نہ سہی مگر کچھ غریبانہ زندگی بسر کرے گی یا اوسط حال میں رہے گی۔بلحاظ عقل و فہم بھی کچھ قدرے کمزور ہوگی۔سست اور غافل ہوگی۔مگر لڑنے جھگڑنے میں تیز ہوگی مگر ایسا کسی وقت ہوگا یعنی بعض اوقات اسے سخت غصہ آئے گا کہ وہ آپے سے باہر ہو جائے گی۔مگر عام طور پر سیرت کی اچھی ہوگی۔خوش اخلاق اور رشتہ داروں اور پڑوسیوں سے اچھا برتاؤ کرے گی۔لیکن لڑکی منحوس نہ ہوگی اگر کبھی ایسا واقعہ درپیش ہو تو چاہے مرد ہو یا عورت اسے چاہئے کہ فوراً ہی پاؤ سیر دودھ مادہ گاؤ لے اور اس میں قند سفید ملا کر اسے شیریں کرے اور ایک لوہے کے برتن میں ڈال کر اسے کالی کتیا کو پلا دے جب کتیا اس دودھ کو پی لے اور برتن خالی ہو جائے تو اس برتن میں تین بار تھوک دے اور پاؤں سے دھکیل کر دور کرے اور کسی غیر آباد جگہ پھینک دے۔خیال رہے کہ جب اسے پھینک کر چھوڑ آئے تو وہ اوندھی پڑی ہو پھر اس پر بیٹھ کر پیشاب کر ڈالے اور کسی قسم کی کوئی بھی شیرینی منگوا کر خاص طور پر بچوں میں اور گھر والوں کو بانٹ دے۔اور پھر اوپر سے پانچ بار اپنی دائیں ہتھیلی میں صاف اور پاک پانی ڈال کر ہر بار دو چلو پی لے۔اگر عورت کو یہ واقعہ پیش آیا ہو تو وہ اس پانی کو بجائے دائیں ہتھیلی کے بائیں ہتھیلی میں ڈال کر چلو بھرے اور پی جائے۔اس کے بعد یقین رکھئے کہ اس بدشگون کا کوئی بھی اثر نہیں ہو سکتا۔یاد رکھئے کہ اس شگون بد کا اثر بھی اُلو دیکھنے سے تین گھنٹہ بعد تک رہتا ہے اس وقفہ کے بعد اس کا کوئی اثر بالکل نہیں رہتا۔

(۳)

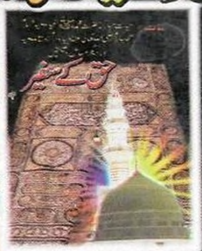
اگر کسی مرد یا عورت کو سورج نکلنے کے بعد اور سورج غروب ہونے سے پہلے کسی عمارت پر کسی آبادی یا جنگل بیابان کی راہگذر پر اُلو کے دیدار نصیب ہوں تو شگون بد نہیں بلکہ کچھ مفید ہی

ہے۔ایسے شخص کو اگر بیوپاری ہے تو بیوپار میں بہت فائدہ ہوگا۔اگر ملازم ہے تو ملازمت میں ترقی ہوگی۔اگر کوئی مقدمہ درپیش ہے تو اس میں شکست نہ ہوگی۔اگر کوئی دکاندار ہے اس دن اس کی بکری خوب ہوگی۔جس میں منافع بھی کافی رہے گا۔اگر کسی طالب علم نے اس دن امتحان دینا ہے تو وہ اس دن کے امتحان میں خوب کامیاب ہوگا۔سارا دن ہنسی مذاق میں گذرے گا۔راج دربار اور افسران کے روبرو اچھا مان اور عزت رہے گی۔اگر کسی عورت نے ایسا دیکھا ہے تو وہ دن اس کی سکھی سہیلیوں میں خوب خوش خلقی سے گزرے گا۔گھر کے بزرگ اس دن اس کی خوب عزت اور تعریف کریں گے بچے اس کے اسے خوب چاہنے لگیں گے اس کا مالک اس دن اسے خوب پیار کرے گا اور نہایت ہی محبت بھری اور مشفقانہ نگاہوں سے دیکھے گا اور اگر ہو سکا تو اس دن اسے حسب توفیق تحفہ تحائف بھی پیش کرے گا۔اگر ایسا واقعہ ہو جائے تو عورت کو چاہئے کہ اس دن غذا مرغن کھائے اور خاص طور پر کھانے میں میٹھے چاول ضرور پکا کر خود بھی کھائے اور باقی گھر والوں اور بال بچوں کو بھی کھلائے ایسا کرنے سے اس کا مان گھر میں دگنی زیادہ ہوگا پڑوسیوں میں بھی اس کی عزت بڑھے گی اور یہ دیرپا ہوگی اسے چاہیے وہ اس دن وہ پاؤ بھر دودھ کی جس میں قدرے کھانڈ بھی پڑی ہو۔ نکل سفید رنگ کی کنیا کو ضرور پلائے یہ ایک قسم کا شگن ہے جس سے اس کا مان زیادہ سے زیادہ ہوتا جائے گا۔ایسا موقع عورتوں کو نہایت ہی کامیاب کرتا ہے۔اگر عورت حاملہ تھی تو یقین رکھے کہ اسے وضع حمل پر ضرور مذکر پیدا ہوگا جو بلند اقبال صورت اور سیرت میں خوب بہادر بلند حوصلہ ہوگا۔مگر شرط یہ ہے کہ الّو کے درشن اتفاقیہ اس وقت میں ہوئے ہوں۔کہیں ایسا نہ ہو کہ حاملہ اس شگن کی خاطر خود اس وقت میں الّو کی تلاش میں نکل کھڑی ہوئی ہو۔اس سے اس کو کچھ فائدہ نہیں ہوگا۔

[illegible]

خوبصورت و مفید کتابیں

















کتاب مرکز
کراچی